كنز الايمان

The Copy of the Original
Manuscript of

Kanzul Imaan

Urdu Translation of The Qur'an
as Dictated by Aala Hazrat
radi Allahu anhu
in the Handwriting of
Huzoor Sadrush Shariah
alaihir rahma

كنز الايمان

Edited with the demo version of
Infix Pro PDF Editor

To remove this notice, visit:
www.iceni.com/unlock.htm

اور جس دن ہم ... اوٹھائینگے تو اونمیں سے کسیکو چھوڑینگے نہیں - اور سب تمہارے رب کے حضور پرا باندھے پیش ہونگے
بیشک تم ہمارے پاس ویسے ہی آئے جیسا ہمنے تمھیں پہلی بار بنایا تھا بلکہ تمھارا گمان تھا کہ ہم ہرگز
تمہارے لیے کوئی وعدہ کا وقت نہ رکھینگے - اور نامہ اعمال رکھا جائیگا تو تم مجرموں کو دیکھو گے کہ اوسکے لکھے سے ڈرتے
ہونگے اور کہینگے ہائے خرابی ہماری اس نوشتہ کو کیا ہوا نہ کوئی چھوٹا گناہ چھوڑا نہ بڑا جسے گھیر نہ لیا ہو اور اپنا
۱۸ ع سب کیا اونھوں نے سامنے پایا اور تمہارا رب کسی پر ظلم نہیں کرتا ع اور یاد کرو جب ہمنے فرشتوں کو فرمایا
کہ آدم کو سجدہ کرو تو سب نے سجدہ کیا سوا ابلیس کے قوم جن سے تھا تو اپنے رب کے حکم سے نکل گیا بھلا
کیا اوسے اور اوسکی اولاد کو میرے سوا دوست بناتے ہو اور وہ تمہارے دشمن ہیں ظالموں کو کیا ہی برا بدل ملا -
نہ میں نے آسمانوں اور زمین کے بناتے وقت اونھیں سامنے بٹھا لیا تھا نہ خود اونکے بناتے وقت اور نہ میری شان
کہ گمراہ کرنیوالوں کو بازو بناؤں - اور جس دن فرمائیگا کہ پکارو میرے شریکوں کو جو تم گمان کرتے تھے تو اونھیں
پکارینگے وہ اونھیں جواب نہ دینگے اور ہم اونکے درمیان ایک ہلاکت کا میدان کر دینگے - اور مجرم دوزخ
۱۹ ع کو دیکھینگے تو یقین کرینگے کہ اونھیں اسمیں گرنا ہے اور اوس سے پھرنے کی جگہ نہ پائینگے ع اور بیشک ہمنے لوگوں
کیلئے اس قرآن میں ہر قسم کی مثل طرح طرح بیان فرمائی اور آدمی ہر چیز سے بڑھکر جھگڑالو ہے - اور
آدمیوں کو کس چیز نے اس سے روکا کہ ایمان لاتے جب ہدایت اونکے پاس آئی اور اپنے رب سے معافی مانگتے مگر یہ
کہ اون پر اگلوں کا دستور آئے یا اون پر قسم قسم کا عذاب آئے - اور ہم رسولوں کو نہیں بھیجتے مگر خوشی اور ڈر
سنانے والے اور جو کافر ہیں وہ باطل کے ساتھ جھگڑتے ہیں کہ اوس سے حق کو ہٹا دیں اور اونھوں نے میری
آیتوں کی اور جو ڈر اونھیں سنائے گئے تھے اونکی ہنسی بنالی - اور اوس سے بڑھکر ظالم کون جسے اوسکے رب کی
آیتیں یاد دلائی جائیں تو وہ اوس سے منہ پھیرے اور اوسکے ہاتھ جو آگے بھیج چکا اوسے بھول جائے ہمنے اونکے دلوں پر

خلاف کر دیے ہیں کہ قرآن نہ سمجھیں اور ان کے کانوں میں گرانی اور اگر تم انھیں ہدایت کی طرف بلاؤ تو جب بھی ہرگز
کبھی راہ نہ پائیں گے۔ اور تمہارا رب بخشنے والا مہر والا ہے اگر وہ انھیں انکے کیے پر پکڑتا تو جلد ان پر عذاب بھیجتا بلکہ
ان کے لیے ایک وعدہ کا وقت ہے جس کے سامنے کوئی پناہ نہ پائیں گے۔ اور یہ بستیاں ہم نے تباہ کر دیں جب انھوں نے ظلم کیا
اور ہم نے ان کی بربادی کا ایک وعدہ رکھا تھا۔ اور یاد کرو جب موسیٰ نے اپنے خادم سے کہا میں باز نہ رہوں گا جب تک وہاں نہ ع ۳
پہنچوں جہاں دو سمندر ملے ہیں یا قرنوں تک چلا جاؤں۔ پھر جب وہ دونوں ان دریاؤں کے ملنے کی جگہ پہنچے اپنی مچھلی
بھول گئے اور اس نے سمندر میں اپنی راہ لی سرنگ بناتی۔ پھر جب وہاں سے گزر گئے موسیٰ نے خادم سے کہا ہمارا صبح کا
کھانا لاؤ بیشک ہمیں اپنے اس سفر میں بڑی مشقت کا سامنا ہوا۔ بولا بھلا دیکھئے تو جب ہم نے اس
چٹان کے پاس جگہ لی تھی تو بیشک میں مچھلی کو بھول گیا اور مجھے شیطان ہی نے بھلا دیا کہ میں اس کا مذکور کروں
اور اس نے تو سمندر میں اپنی راہ لی اچنبا ہے۔ موسیٰ نے کہا یہی تو ہم چاہتے تھے تو پیچھے پلٹے اپنے قدموں کے نشان دیکھتے
تو ہمارے بندوں میں سے ایک بندہ پایا جسے ہم نے اپنے پاس سے رحمت دی اور اسے اپنا علم لدنی عطا کیا۔ اس سے
موسیٰ نے کہا کیا میں تمہارے ساتھ رہوں اس شرط پر کہ تم مجھے سکھا دو گے نیک بات جو تمہیں تعلیم ہوئی۔ کہا آپ میرے
ساتھ ہرگز نہ ٹھہر سکیں گے۔ اور اس بات پر کیونکر صبر کریں گے جسے آپ کا علم محیط نہیں۔ کہا عنقریب اللہ چاہے تو تم مجھے
صابر پاؤ گے اور میں تمہارے کسی حکم کے خلاف نہ کروں گا۔ کہا تو اگر آپ میرے ساتھ رہتے ہیں تو مجھ سے کسی بات کو
نہ پوچھنا جب تک میں خود اس کا ذکر نہ کروں۔ اب دونوں چلے یہاں تک کہ جب کشتی میں سوار ہوئے اس بندہ نے ع ۴
اسے چیر ڈالا موسیٰ نے کہا کیا تم نے اسے اس لیے چیرا کہ اس کے سواروں کو ڈبو دو بیشک تم نے یہ بری بات کی۔ کہا میں
نہ کہتا تھا کہ آپ میرے ساتھ ہرگز نہ ٹھہر سکیں گے۔ کہا مجھ سے میری بھول پر گرفت نہ کرو اور مجھ پر میرے کام میں مشکل نہ ڈالو۔
پھر دونوں چلے یہاں تک کہ جب ایک لڑکا ملا اس بندہ نے اسے قتل کر دیا موسیٰ نے کہا کیا تم نے ایک ستھری جان بے کسی جان کے
بدلے قتل کر دی بیشک تم نے بہت بری بات کی۔

قال الم اقل

نے کہا کیا میں نے آپ سے نہیں کہا تھا کہ آپ ہرگز میری ساتھ نہ ٹھہر سکینگے - کہا اسکے بعد میں تمسے کچھ پوچھوں تو پھر میری ساتھ نہ رہنا
بیشک میری طرف سے تمہارا عذر پورا ہو چکا - پھر دونوں چلے یہانتک کہ جب ایک گاؤں والوں کے پاس آئے اور ان دہقانوں
سے کھانا مانگا تو انھوں نے انھیں دعوت دینا قبول نہ کی پھر دونوں نے اوس گاؤں میں ایک دیوار پائی کہ گرا چاہتی
ہے تو اوس بندہ نے اوسے سیدھا کر دیا موسی نے کہا تم چاہتے تو اسپر کچھ مزدوری لے لیتے - کہا یہ میری اور آپکی
جدائی ہے میں آپکو ان باتوں کا پھیر بتاونگا جنپر آپسے صبر نہ ہو سکا - وہ جو کشتی تھی وہ کچھ محتاجوں کی تھی
جو دریا میں کام کرتے تو میں نے چاہا کہ اوسے عیب دار کر دوں اور انکے پیچھے ایک بادشاہ تھا کہ ہر ثابت کشتی زبردستی چھین لیتا -
اور وہ جو لڑکا تھا اوسکے ماں باپ مسلمان تھے تو ہمیں ڈر ہوا کہ وہ انکو سرکشی اور کفر پر چڑھا دے - تو ہمنے چاہا
کہ ان دونوں کا رب اوس سے بہتر ستھرا اور اوس سے زیادہ مہربانی میں قریب عطا کرے - رہی وہ دیوار
وہ شہر کے دو یتیم لڑکوں کی تھی اور اوسکے نیچے انکا خزانہ تھا اور انکا باپ نیک آدمی تھا تو آپکے رب نے چاہا کہ
وہ دونوں اپنی جوانی کو پہنچیں اور اپنا خزانہ نکالیں آپکے رب کی رحمت سے اور یہ کچھ میں نے اپنے حکم سے نہ کیا یہ پھیر
ع ۲۱ سبحان ان باتوں کا جسپر آپسے صبر نہ ہو سکا ع اور تمسے ذوالقرنین کو پوچھتے ہیں تم فرماؤ میں تمھیں اوسکا مذکور
پڑھ کر سناتا ہوں - بیشک ہمنے اوسے زمین میں قابو دیا اور ہر چیز کا ایک سامان عطا فرمایا - تو وہ ایک سامان کے
پیچھے چلا - یہانتک کہ جب سورج ڈوبنے کی جگہ پہنچا اوسے ایک سیاہ کیچڑ کے چشمہ میں ڈوبتا پایا اور وہاں ایک قوم
ملی - ہمنے فرمایا اے ذوالقرنین یا تو تو انھیں سزا دے یا انکے ساتھ بھلائی اختیار کرے - عرض کی کہ وہ جسنے ظلم کیا
اوسے تو ہم عنقریب سزا دینگے پھر اپنے رب کی طرف پھیرا جائیگا وہ اوسے بری مار دیگا - اور وہ جو ایمان لایا اور نیک
کام کیا تو اوسکا بدلہ بھلائی ہے اور عنقریب ہم اوسے آسان کام کہینگے - پھر ایک سامان کے پیچھے چلا - یہانتک
کہ جب سورج نکلنے کی جگہ پہنچا اوسے ایسی قوم پر نکلتا پایا جنکے لیے ہمنے سورج سے کوئی آڑ نہیں رکھی - بات یہی ہے
اور جو کچھ اوسکے پاس تھا سب کو ہمارا علم محیط ہے - پھر ایک سامان کے پیچھے چلا - یہانتک کہ جب دو پہاڑوں کے بیچ

پہنچا دونوں پہاڑوں کے بیچ میں تو اونسے ادھر کچھ ایسے لوگ پائے کہ کوئی بات سمجھتے معلوم نہ ہوتے تھے۔ اونھوں نے کہا ای ذوالقرنین بیشک یاجوج
وماجوج زمین میں فساد مچاتے ہیں تو کیا ہم آپ کیلئے کچھ مال مقرر کر دیں اس پر کہ آپ ہم میں اور اونمیں ایک دیوار بنادیں۔
کہا وہ جسپر مجھکو میرے رب نے قابو دیا ہے بہتر ہے تو میری مدد طاقت سے کرو میں تم میں اور اونمیں ایک مضبوط آڑ بنادوں۔
میرے پاس لوہے کے تختے لاؤ یہاں تک کہ جب وہ دیوار دونوں پہاڑوں کے کناروں سے برابر کردی کہا دھونکو یہانتک کہ جب
اوس کو آگ کردیا کہا لاؤ میں اوس پر پگھلا ہوا تانبا ڈالدوں۔ تو یاجوج وماجوج اوس پر نہ چڑھ سکے اور نہ اوسمیں
سوراخ کرسکے۔ کہا یہ میرے رب کی رحمت ہے پھر جب میرے رب کا وعدہ آئیگا اوسے پاش پاش کردیگا اور میرے
رب کا وعدہ سچا ہے۔ اور اوس دن ہم اونھیں چھوڑ دینگے کہ اونکا ایک گروہ دوسرے پر ریلا دیگا اور صور پھونکا جائیگا
تو ہم سب کو اکٹھا کر لا دینگے۔ اور ہم اوس دن جہنم کافروں کے سامنے لائینگے۔ وہ جنکی آنکھوں پر میری یاد سے پردہ پڑا تھا
اور حق بات سن نہ سکتے تھے۔ تو کیا کافر یہ سمجھتے ہیں کہ میرے بندوں کو میرے سوا حمایتی بنا لینگے۔ بیشک ہمنے کافروں کی
مہمانی کو جہنم تیار کر رکھی ہے۔ تم فرماؤ کیا ہم تمھیں بتادیں کہ سب سے بڑھکر ناقص عمل کن کے ہیں۔ اونکے جنکی ساری
کوشش دنیا کی زندگی میں گم گئی اور وہ اس خیال میں ہیں کہ ہم اچھا کام کر رہے ہیں۔ یہ لوگ ہیں جنھوں نے
اپنے رب کی آیتیں اور اوسکا ملنا نہ مانا تو اونکا کیا دھرا سب اکارت گیا تو ہم اونکے لیے قیامت کے دن کوئی تول
نہ قائم کرینگے۔ یہ اونکا بدلا ہے جہنم اس پر کہ اونھوں نے کفر کیا اور میری آیتوں اور میرے رسولوں کی ہنسی بنائی۔ بیشک
جو ایمان لائے اور اچھے کام کیے فردوس کے باغ اونکی مہمانی ہے۔ وہ ہمیشہ اونمیں رہینگے اونسے جگہ بدلنا نہ چاہینگے۔
تم فرمادو اگر سمندر میرے رب کی باتوں کیلئے سیاہی ہو تو ضرور سمندر ختم ہو جائیگا اور میرے رب کی باتیں ختم نہ ہونگی
اگرچہ ہم ویسا ہی اور اوس کی مدد کو لے آئیں۔ تم فرماؤ ظاہر صورت بشری میں تو میں تم جیسا ہوں مجھے وحی
آتی ہے کہ تمھارا معبود ایک ہی معبود ہے۔ تو جسے اپنے رب سے ملنے کی امید ہو اوسے چاہیے کہ نیک کام کرے اور اپنے رب کی بندگی
میں کسیکو شریک نہ کرے۔

سورۃ مریم

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان نہایت رحم والا -

یہ ذکر ہے تیرے رب کی اوس رحمت کا جو اوس نے اپنے بندہ زکریا پر کی - جب اوس نے اپنے رب کو آہستہ پکارا - عرض کی
ای میرے رب میری ہڈی کمزور ہوگئی اور سر سے بڑھاپے کا بھبھوکا بھڑکا اور ای میرے رب میں تجھے پکار کر کبھی
نامراد نرہا - اور مجھے اپنے بعد اپنی قرابت والوں کا ڈر ہی اور میری عورت بانجھ ہی تو مجھے اپنی پاس سے کوئی ایسا
وارث دے ڈال جو میرا کام اوٹھالے - وہ میرا جانشین ہو اور اولاد یعقوب کا وارث ہو اور ای میرے رب اوسے پسندیدہ کر
ای زکریا ہم تجھے خوشی سناتے ہیں ایک لڑکے کی جسکا نام یحیی ہی اوس سے پہلے ہم نے اس نام کا کوئی نکیا - عرض کی ای میرے
رب میرے لڑکا کہاں سے ہوگا میری عورت تو بانجھ ہی اور میں بڑھاپے سے سوکھ جانیکی حالت کو پہنچ گیا - فرمایا
ویسا ہی ہی تیرے رب نے فرمایا وہ مجھ کو آسان ہی اور بنایا تو اس سے پہلے تجھ کو اوس وقت جبکہ تو کچھ بھی نتھا -
عرض کی ای میرے رب ٹھیرا مجھ کو کوئی نشانی وعدہ کا فرمایا تیری نشانی یہی ہی کہ تو تین رات دن لوگوں سے کلام نکرے بھلا
چنگا ہوکر - تو اپنی قوم پر مسجد سے باہر آیا تو اونکو اشارہ سے کہا کہ صبح و شام تسبیح کرتے رہو - ای یحیی کتاب
مضبوط تھام اور ہم نے اوسے بچپن ہی میں نبوت دی اور اپنی طرف سے مہربانی اور ستھرائی اور کمال ڈر والا تھا -
اور اپنے ماں باپ سے اچھا سلوک کرنے والا تھا اور زبردست و نافرمان نتھا - اور سلامتی ہی اوس پر جس دن
پیدا ہوا اور جس دن مریگا اور جس دن زندہ اوٹھایا جائیگا - اور کتاب میں مریم کو یاد کرو جب اپنے گھر والوں سے مشرقی
پورب کی طرف ایک جگہ الگ گئی - تو اون سے ادھر ایک پردہ کر لیا تو اوسکی طرف ہم نے اپنا روحانی بھیجا وہ اوسکے
سامنے ایک تندرست آدمی کے روپ میں ظاہر ہوا - بولی میں تجھ سے رحمن کی پناہ مانگتی ہوں اگر تو ~~پرہیزگار ہی~~
تجھے خدا کا ڈر ہی - بولا میں تو تیرے رب کا بھیجا ہوا ہوں کہ میں تجھے ایک ستھرا بیٹا دوں - بولی میرے لڑکا کہاں سے
ہوگا مجھے تو نہ کسی آدمی نے ہاتھ لگایا نہ میں بدکار ہوں - کہا یونہی ہی تیرے رب نے فرمایا ہی کہ یہ مجھے آسان ہی
اور اسلیے کہ ہم اوسے لوگوں کے واسطے نشانی کریں اور اپنی طرف سے ایک رحمت اور یہ کام ٹھیر چکا ہی - اب مریم نے

اوسی پیٹ میں لیا پھر اوسے لیے ہوئے ایک دور جگہ چلی گئی - پھر اوسے جننے کا درد ایک کھجور کی جڑ میں لے آیا
بولی ہائے کسی طرح میں اس سے پہلے مر گئی ہوتی اور بھولی بسری ہو جاتی - تو اوسے اوسکے تلے سے پکارا کہ غم نہ کھا بیشک تیرے رب نے
تیرے نیچے ایک نہر بہادی ہے - اور کھجور کی جڑ پکڑ کر اپنی طرف ہلا تجھ پر تازی پکی کھجوریں گرینگی - تو کھا اور پی اور
آنکھ ٹھنڈی رکھ پھر اگر تو کسی آدمی کو دیکھے تو کہدینا میں نے آج رحمن کا روزہ مانا ہے تو آج ہرگز کسی آدمی سے بات نہ
کرونگی - تو اوسے گود میں لیے اپنی قوم کے پاس آئی بولے اے مریم بیشک تو نے بہت بڑی بات کی - اے ہارون کی بہن
تیرا باپ برا آدمی تھا اور نہ تیری ماں بدکار - اس پر مریم نے بچہ کی طرف اشارہ کیا وہ بولے ہم کیسے بات کریں
اوس سے جو پالنے میں بچہ ہے - بچہ نے فرمایا میں ہوں اللہ کا بندہ اوس نے مجھے کتاب دی اور مجھے غیب کی خبریں بتانے والا
کیا - اور اوس نے مجھے مبارک کیا میں کہیں ہوں اور مجھے نماز و زکوۃ کی تاکید فرمائی جب تک جیوں - اور اپنی ماں سے
اچھا سلوک کرنے والا اور مجھے زبردست بدبخت نہ کیا - اور وہی سلامتی مجھ پر جس دن میں پیدا ہوا اور جس دن مرونگا
اور جس دن زندہ اوٹھایا جاؤنگا - یہ ہے عیسی مریم کا بیٹا سچی بات جسمیں شک کرتے ہیں - اللہ کو لائق نہیں
کہ کسی کو اپنا بچہ ٹھہرائے پاکی ہے اوسکو جب کسی کام کا حکم فرماتا ہے تو یونہیں کہ اوس سے فرماتا ہے ہو جا وہ فوراً ہو جاتا ہے -
اور عیسی نے کہا بیشک اللہ رب ہے میرا اور تمہارا تو اوسکی بندگی کرو یہ راہ سیدھی ہے - پھر جماعتیں آپس میں
مختلف ہو گئیں تو خرابی ہے کافروں کیلیے ایک بڑے دن کی حاضری سے - ~~کیا خوب سنیں~~ کتنا سنینگے اور کتنا دیکھینگے جس دن
ہمارے پاس حاضر ہونگے مگر آج ظالم کھلی گمراہی میں ہیں - اور انہیں ڈر سناؤ پچھتاوے کے دن کا جب کام ہو چکیگا
اور وہ غفلت میں ہیں اور وہ نہیں مانتے - بیشک زمین اور جو کچھ اوسپر ہے سب کے وارث ہم ہونگے اور وہ ہماری
ہی طرف پھرینگے - اور کتاب میں ابراہیم کو یاد کرو بیشک وہ صدیق تھا غیب کی خبریں بتاتا - جب اپنے باپ سے ع ۵
۵۴۲
بولا اے میرے باپ کیوں ایسے کو پوجتا ہے جو نہ سنے نہ دیکھے اور نہ کچھ تیرے کام آئے - اے میرے باپ بیشک میرے پاس

طرف ایک عزت والا خط ڈالا گیا۔ بیشک وہ سلیمن کی طرف سے ہے اور بیشک وہ اللہ کے نام سے ہے جو نہایت مہربان
رحم والا ہے۔ یہ کہ مجھ پر بلندی نہ چاہو اور گردن رکھتے میرے حضور حاضر ہو جاؤ۔ بولی اے سردارو میرے اس معاملہ میں مجھے رائے دو
میں کسی معاملہ میں کوئی قطعی فیصلہ نہیں کرتی جب تک تم میرے پاس حاضر نہ ہو۔ وہ بولے ہم زور والے اور بڑی سخت
لڑائی والے ہیں اور اختیار تیرا ہے تو نظر کر کہ کیا حکم دیتی ہے۔ بولی بیشک جب بادشاہ کسی بستی میں داخل ہوتے ہیں تو
اوسے تباہ کر دیتے ہیں اور اوس کے عزت والوں کو ذلیل اور ایسا ہی کرتے ہیں۔ اور میں اونکی طرف ایک تحفہ بھیجنے والی
ہوں پھر دیکھونگی کہ ایلچی کیا جواب لیکر پلٹے۔ پھر جب وہ سلیمن کے پاس آیا سلیمن نے فرمایا کیا مال سے میری مدد کرتے ہو
جو مجھے اللہ نے دیا وہ بہتر ہے اوس سے جو تمھیں دیا بلکہ تمھیں اپنے اس تحفہ پر خوش ہوتے ہو۔ پلٹ جا اونکی طرف
تو ضرور ہم اونپر وہ لشکر لائینگے جنکی اونکو طاقت نہوگی اور ضرور ہم اونکو اوس شہر سے ذلیل کرکے نکالینگے
یوں کہ وہ پست ہونگے۔ سلیمن نے فرمایا اے دربار یو تم میں کون ہے کہ وہ اوسکا تخت میرے پاس لے آئے قبل اسکے کہ وہ میرے حضور مطیع ہو کر
حاضر ہوں۔ ایک بڑا خبیث جن بولا میں وہ تخت حضور میں حاضر کر دونگا قبل اسکے کہ حضور اپنا اجلاس برخاست کریں
اور میں بیشک اسپر قوت والا امانت والا ہوں۔ اوس نے عرض کی جسکے پاس کتاب کا علم تھا کہ میں اوسے حضور میں
حاضر کر دونگا ایک پل مارنے سے پہلے پھر جب سلیمن نے اوس تخت کو اپنے پاس رکھا دیکھا کہا یہ میرے رب کے فضل سے ہے
تاکہ مجھے آزمائے کہ میں شکر کرتا ہوں یا ناشکری اور جو شکر کرے وہ اپنے بھلے کو شکر کرتا ہے اور جو ناشکری کرے تو میرا رب بے پرواہ
ہے سب خوبیوں والا۔ سلیمن نے حکم دیا عورت کا تخت اوسکے سامنے وضع بدل کر بیگانہ کر دو کہ ہم دیکھیں وہ راہ پاتی ہے یا اونمیں
ہوتی ہے جو ناواقف رہے۔ پھر جب وہ آئی اوس سے کہا گیا کیا تیرا تخت ایسا ہی ہے بولی گویا یہ وہی ہے اور ہمکو اس واقعہ سے پہلے
خبر مل چکی اور ہم فرمانبردار ہوئے۔ اور اوسے روکا اوس چیز نے جسے وہ اللہ کے سوا پوجتی تھی وہ بیشک کافر لوگوں میں سے تھی۔
اوس سے کہا گیا صحن میں آ پھر جب اوس نے اوسے دیکھا اوسے گہرا پانی سمجھی اور اپنی ساقیں کھولیں سلیمن نے فرمایا
یہ تو ایک چکنا صحن ہے شیشوں جڑا۔ عورت نے عرض کی اے میرے رب میں نے اپنی جان پر ظلم کیا اور اب سلیمن کے ساتھ اللہ کے حضور گردن رکھتی ہے ایک چکنا صحن
ہوں جو رب سارے جہان کا۔ اور بیشک ہمنے ثمود کی طرف اونکے ہم قوم صالح کو بھیجا کہ اللہ کو پوجو تو جبھی وہ دو گروہ ہو گئے
جھگڑا کرتے۔ صالح نے فرمایا اے میری قوم کیوں برائی کی جلدی کرتے ہو بھلائی سے پہلے اللہ سے بخشش کیوں نہیں مانگتے شاید
تم پر رحم ہو۔ بولے ہمنے برا شگون لیا تم سے اور تمھارے ساتھیوں سے فرمایا تمھاری بدشگونی اللہ کے پاس ہے بلکہ تم لوگ فتنے میں

کل

بڑی ہو — اور شہر میں نو شخص تھے کہ زمین میں فساد کرتے اور سنوار نہ چاہتے — آپس میں اللہ کی قسمیں کھا کر بولے
ہم ضرور اوسکو چھاپا ماریں گے صالح اور اوسکے گھر والوں پر پھر اوسکے وارث سے کہینگے اس گھر کے قتل والوں کے وقت
ہم حاضر نہ تھے اور بیشک ہم سچے ہیں — اور اونھوں نے اپنا سا مکر کیا اور ہمنے اپنی خفیہ تدبیر فرمائی اور وہ غافل رہے۔
تو دیکھو کیسا انجام ہوا اونکے مکر کا ہمنے ہلاک کر دیا اونھیں اور اونکی ساری قوم کو — تو یہ ہیں اونکے گھر ڈہے پڑے بدلا
اونکے ظلم کا بیشک اسمیں نشانی ہے جاننے والونکے لیے — اور ہمنے اونکو بچا لیا جو ایمان لائے اور ڈرتے تھے — اور لوط کو
جب اوسنے اپنی قوم سے کہا کیا بیحیائی پر آتے ہو اور تم سوجھ رہی ہو — کیا تم مردوں کے پاس شہوت سے جاتے ہو عورتیں
چھوڑ کر بلکہ تم جاہل لوگ ہو — تو اوسکی قوم کا کچھ جواب نہ تھا مگر یہ کہ بولے لوط کے گھرانے کو اپنی بستی سے نکالدو یہ لوگ
تو ستھرا پن چاہتے ہیں — تو ہمنے اوسے اور اوسکے گھر والونکو نجات دی مگر اوسکی عورت کو ہمنے ٹھہرا دیا تھا کہ وہ رہجانے
والونمیں ہے — اور ہمنے اونپر ایک برساو برسایا تو کیا ہی برا برساو تھا ڈرائے ہوؤں کا ۴ تم کہو سب خوبیاں اللہ کو
اور سلام اوسکے چنے ہوئے بندوں پر کیا اللہ بہتر یا اونکے ساختہ شریک یا وہ جسنے آسمان اور زمین بنائے اور

بیسواں پارہ
امن خلق

تمھارے لیے آسمان سے پانی اوتارا تو ہمنے اوس سے باغ اوگائے رونق والے تمھاری طاقت نہ تھی کہ اونکے پیڑ اوگاتے
کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور خدا ہے بلکہ وہ لوگ راہ سے کترائے ہیں — یا وہ جسنے زمین بسنے کو بنائی اور اوسکے بیچ میں
نہریں نکالیں اور اوسکے لیے لنگر بنائے اور دونوں سمندروں میں آڑ رکھی کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور خدا ہے بلکہ اونمیں
اکثر جاہل ہیں — یا وہ جو لاچار کی سنتا ہے جب اوسے پکارے اور دور کر دیتا ہے برائی اور تمھیں زمین کا وارث کرتا ہے کیا
اللہ کے ساتھ کوئی اور خدا ہے بہت ہی کم دھیان کرتے ہو — یا وہ جو تمھیں راہ دکھاتا ہے خشکی اور تری کی اندھیریوں میں
اور وہ کہ ہوائیں بھیجتا ہے اپنی رحمت کے آگے خوشخبری سناتی کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور خدا ہے برتر ہے اللہ اونکے شرک سے —
یا وہ جو خلق کی ابتدا فرماتا ہے پھر اوسے دوبارہ بنائیگا اور وہ جو تمھیں آسمانوں اور زمین سے روزی دیتا ہے کیا اللہ کے
ساتھ کوئی اور خدا ہے تم فرماؤ کہ اپنی دلیل لاؤ اگر تم سچے ہو — تم فرماؤ خود غیب نہیں جانتے جو کوئی آسمانوں اور زمین میں (کے جاننے تک پہنچ گیا کوئی نہیں وہ)
ہیں مگر اللہ اور انھیں خبر نہیں کہ کب اوٹھائے جائینگے — کیا اونکے علم کا سلسلہ آخرت ~~...~~
~~...~~ بلکہ وہ اوسکی طرف سے شک میں ہیں بلکہ وہ اوس سے اندھے ہیں ۵ اور کافر بولے کیا جب ہم اور ہمارے باپ دادا ع
مٹی ہو جائینگے کیا ہم پھر نکالے جائینگے — بیشک اسکا وعدہ دیا گیا ہمکو اور ہم سے پہلے ہمارے باپ دادوں کو یہ تو نہیں

مگر اگلوں کی کہانیاں - تم فرماؤ زمین میں چلکر دیکھو کیسا ہوا انجام مجرموں کا - اور تم اونپر غم نکھاؤ اور اونکی مکر سے دلتنگ
ہو - اور کہتے ہیں کب آئیگا یہ وعدہ اگر تم سچے ہو - تم فرماؤ قریب ہے کہ تمھارے پیچھے آلگا ہو بعض وہ چیز جسکی تم جلدی
مچا رہے ہو - اور بیشک تیرا رب فضل والا ہے آدمیوں پر لیکن اکثر آدمی حق نہیں مانتے - اور بیشک تمھارا رب
جانتا ہے جو اونکے سینوں میں چھپی ہے اور جو وہ ظاہر کرتے ہیں - اور کوئی جتنے غیب ہیں آسمان اور زمین کے سب ایک بتانے
والی کتاب میں ہیں - بیشک یہ قرآن ذکر فرماتا ہے بنی اسرائیل سے اکثر وہ باتیں جسمیں وہ اختلاف کرتے ہیں -
اور بیشک وہ ہدایت اور رحمت ہے مسلمانوں کیلیے - بیشک تمھارا رب اونکے آپسمیں فیصلہ فرماتا ہے اپنے حکم سے
اور وہی ہے عزت والا علم والا - تو تم اللہ پر بھروسا کرو بیشک تم روشن حق پر ہو - بیشک تمھارے سنائے نہیں
سنتے مردے اور نہ تمھارے سنائے بہرے پکار سنیں جب پھریں پیٹھ دیکر - اور اندھوں کو اونکی گمراہی سے تم ہدایت کرنیوالے
نہیں تمھارے سنائے تو وہی سنتے ہیں جو ہماری آیتوں پر ایمان لاتے ہیں اور وہ مسلمان ہیں - اور جب بات اونپر
آپڑیگی ہم زمین سے اونکے لیے ایک چوپایہ نکالینگے جو لوگوں سے کلام کریگا اسلیے کہ لوگ ہماری آیتوں پر ایمان نلاتے تھے

ہے شب ۲ جادار

اور جس دن اوٹھائینگے ہم ہر گروہ میں سے ایک فوج جو ہماری آیتوں کو جھٹلاتی ہے تو اونکے اگلے روکے جائینگے کہ پچھلے اون سے
آملیں - یہانتک کہ جب سب حاضر ہو لینگے فرمائیگا کیا تمنے میری آیتیں جھٹلائیں حالانکہ تمھارا علم اونتک نہ
پہنچتا تھا یا کیا کام کرتے تھے - اور بات پڑ چکی اونپر اونکے ظلم کے سبب تو وہ اب کچھ نہیں بولتے - کیا اونھوں نے نہ دیکھا
کہ ہمنے رات بنائی کہ اوسمیں آرام کریں اور دنکو بنایا سوجھانے والا بیشک اسمیں ضرور نشانیاں ہیں اون
لوگوں کیلیے جو ایمان رکھتے ہیں - اور جس دن پھونکا جائیگا صور تو گھبرائے جائینگے جتنے آسمانوں میں ہیں اور جتنے
زمین میں ہیں مگر جسے خدا چاہے اور سب اوسکے حضور حاضر ہوئے عاجزی کرتے - اور تو دیکھیگا پہاڑ اونکو خیال
کریگا کہ وہ جمے ہوئے ہیں اور وہ چلتے ہونگے بادل کی چال یہ کام ہے اللہ کا جسنے حکمت سے بنائی ہر چیز بیشک
اوسے خبر ہے تمھارے کاموں کی - جو نیکی لائے اوسکے لیے اوس سے بہتر صلہ ہے اور اونکو اوس دن کی گھبراہٹ سے
امان ہے - اور جو بدی لائے تو اونکے منہ اوندھائے گئے آگ میں تمھیں کیا بدلا ملیگا مگر اوسی کا جو کرتے
تھے - مجھے تو یہی حکم ہوا ہے کہ پوجوں اس شہر کے رب کو جسنے اوسے حرمت والا کیا ہے اور سب کچھ اوسیکا ہے
اور مجھے حکم ہوا ہے کہ فرمانبرداروں میں ہوں - اور یہ کہ قرآن کی تلاوت کروں تو جسنے راہ پائی اونے اپنے

بھٹکے کو راہ پائی اور جو بہکے تو فرما دو کہ میں تو یہی ڈر سنانے والا ہوں - اور فرماؤ کہ سب خوبیاں اللہ کیلئے ہیں عنقریب وہ تمھیں اپنی نشانیاں دکھائیگا تو اونھیں پہچان لوگے اور اے محبوب تمھارا رب غافل نہیں اے لوگو تمھارے اعمال سے ۵

سورۃ القصص

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا -

یہ آیتیں ہیں روشن کتاب کی - ہم تم پر پڑھیں موسیٰ اور فرعون کی سچی خبر اون لوگوں کیلیے جو ایمان رکھتے ہیں - بیشک فرعون نے زمین میں غلبہ پایا تھا اور اوسکے لوگوں کو اپنا تابع بنا لیا اونمیں ایک گروہ کو کمزور دیکھتا اونکے بیٹوں کو ذبح کرتا اور اونکی عورتوں کو زندہ رکھتا بیشک وہ فسادی تھا - اور ہم چاہتے تھے کہ اون کمزوروں پر احسان فرمائیں اور اونکو پیشوا بنائیں اور اونکی ملک و مال کا اونھیں کو وارث بنائیں - اور اونھیں زمین میں قبضہ دیں اور فرعون اور ہامان اور اونکے لشکر کو وہی دکھا دیں جسکا اونھیں اونکی طرف سے خطرہ ہے - اور ہمنے موسیٰ کی ماں کو الہام فرمایا کہ اسے دودھ پلا پھر جب تجھے اس سے اندیشہ ہو تو اسے دریا میں ڈالدے اور نہ ڈر اور نہ غم کر بیشک ہم اوسے تیری طرف پھیر لائینگے اور اوسے رسول بنائینگے - تو اوسے اوٹھا لیا فرعون کے گھر والوں نے کہ وہ اونکا دشمن اور اونپر غم ہو بیشک فرعون اور ہامان اور اونکے لشکر خطاکار تھے - اور فرعون کی بی بی نے کہا یہ بچہ میری اور تیری آنکھوں کی ٹھنڈک ہے اسے قتل نکرو شاید یہ ہمیں نفع دے یا ہم اسے بیٹا بنالیں اور وہ بیخبر تھے - اور صبح کو موسیٰ کی ماں کا دل بے صبر ہو گیا ضرور قریب تھا کہ وہ اونکا حال کھولدیتی اگر ہم نہ ڈھارس بندھاتے اوسکے دل پر کہ اوسے ہمارے وعدہ پر یقین رہے - اور اوسکی بہن سے کہا اسکے پیچھے چلی جا تو وہ اوسے دور سے دیکھتی رہی اور اونکو خبر نہ تھی - اور ہمنے پہلے ہی سب دائیاں اوسپر حرام کر دی تھیں تو بولی کیا میں تمھیں بتا دوں ایسے گھر والے کہ تمھارے اس بچہ کو پالدیں اور وہ اوسکے خیرخواہ ہیں - تو ہمنے اوسے اوسکی ماں کیطرف پھیرا کہ ماں کی آنکھ ٹھنڈی ہو اور غم نکھائے اور جان لے کہ اللہ کا وعدہ سچا ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے ۵ اور جب اپنی جوانی کو پہنچا اور پورے زور پر آیا ہمنے اوسے حکم اور علم عطا فرمایا اور ہم ایسا ہی صلہ

دیتے ہیں نیکوں کو — اور اوس شہر میں داخل ہوا جس وقت شہر والے دوپہر کے خواب میں بیخبر تھے تو اوس میں دو مرد ۹
لڑتے پائے ایک موسی کے گروہ سے تھا اور دوسرا اوسکے دشمنوں سے تو وہ جو اوسکے گروہ سے تھا اوسنے موسی سے
مدد مانگی اوسپر جو اوسکے دشمنوں سے تھا تو موسی نے اوسکے گھونسا مارا تو اوسکا کام تمام کر دیا کہا یہ کام شیطان
کیطرف سے ہوا بیشک وہ دشمن ہے صریح کھلا گمراہ کرنیوالا — عرض کی ای میرے رب میں نے اپنی جان پر زیادتی کی تو مجھے بخشدے
تو اوسنے اوسے بخشدیا بیشک وہی بخشنے والا مہربان ہے — عرض کی ای میرے رب جیسا تو نے مجھپر احسان کیا تو اب
ہرگز میں مجرموں کا مددگار نہونگا — تو صبح کی اوس شہر میں ڈرتے ہوے اس انتظار میں کہ کیا ہوتا ہے جبھی دیکھا کہ وہ
جسنے کل انسے مدد چاہی تھی فریاد کر رہا ہے موسی نے اوس سے فرمایا بیشک تو کھلا گمراہ ہے — تو جب موسی نے چاہا
کہ اوسپر گرفت کرے جو اون دونوں کا دشمن ہے وہ بولا ای موسی کیا تم مجھے ویسا ہی قتل کرنا چاہتے ہو جیسا تمنے کل
ایک شخص کو قتل کر دیا تم تو یہی چاہتے ہو کہ زمین میں سخت گیر ہو اور اصلاح کرنا نہیں چاہتے — اور شہر کے پرلے کنارے
سے ایک شخص دوڑتا آیا کہا ای موسی بیشک دربار والے آپکے قتل کا مشورہ کر رہے ہیں تو نکل جائیے میں آپکا
خیرخواہ ہوں — تو اوس شہر سے نکلا ڈرتا ہوا اس انتظار میں کہ اب کیا ہوتا ہے عرض کی ای میرے رب مجھے ستمگاروں
سے بچا لے — اور جب مدین کیطرف متوجہ ہوا کہا قریب ہے کہ میرا رب مجھے سیدھی راہ بتائے — اور جب مدین کے پانی
پر آیا وہاں لوگوں کے ایک گروہ کو دیکھا کہ اپنے جانوروں کو پانی پلا رہے ہیں اور اون سے اس طرف دو عورتیں دیکھیں
کہ اپنے جانوروں کو روک رہی ہیں موسی نے فرمایا تم دونوں کا کیا حال ہے وہ بولیں ہم پانی نہیں پلاتے جبتک سب
چرواہے پلا کر پھیر نہ لیجائیں اور ہمارے باپ بہت بوڑھے ہیں — تو موسی نے اون دونوں کے جانوروں کو پانی پلا دیا
پھر سایہ کیطرف پھرا عرض کی ای میرے رب میں اوس کھانے کا جو تو میرے لیے اوتارے محتاج ہوں — تو اون دونوں میں
سے ایک اوسکے پاس آئی شرم سے چلتی ہوئی بولی میرا باپ تمھیں بلاتا ہے کہ تمھیں مزدوری دے اوسکی جو تمنے ہمارے جانوروں
کو پانی پلایا ہے جب موسی اوسکے پاس آیا اور اوسے باتیں کہہ سنائیں اوسنے کہا ڈریے نہیں آپ بچگئے ظالموں
سے اون میں کی ایک بولی ای میرے باپ انکو نوکر رکھلو بیشک بہتر نوکر وہ جو طاقتور امانتدار ہو — کہا میں چاہتا ہوں
کہ اپنی اون دو بیٹیوں میں سے ایک تمھیں بیاہ دوں اس مہر پر کہ تم آٹھ برس میری ملازمت کرو پھر اگر پورے دس برس

گر و تو تمھاری طرف سے ہی اور میں تمھیں مشقت میں ڈالنا نہیں چاہتا قریب ہے کہ انشاء اللہ تعالیٰ تم مجھے نیکوں میں پاؤ گے ۔
موسیٰ نے کہا یہ میرے اور آپکے درمیان اقرار ہو چکا میں ان دونوں میں جو میعاد پوری کر دوں تو مجھ پر کوئی مطالبہ نہیں اور ہمارے
اس بات پر اللہ کارساز ہے ۔ پھر جب موسیٰ نے اپنی میعاد پوری کر دی اور اپنی بی بی کو لیکر چلا طور کی طرف سے ایک آگ دیکھی ع ٦
اپنی گھر والوں سے کہا تم ٹھہرو مجھے طور کی طرف سے ایک آگ نظر پڑی ہے شاید میں وہاں سے کچھ خبر لاؤں یا تمھارے لیے
کوئی آگ کی چنگاری لاؤں کہ تم تاپو ۔ پھر جب آگ کے پاس حاضر ہوا ندا کی گئی میدان کے دہنی کنارے سے برکت والے مقام
میں پیڑ سے کہ اے موسیٰ بیشک میں ہی ہوں اللہ رب سارے جہان کا ۔ اور یہ کہ ڈال دے اپنا عصا پھر جب موسیٰ نے اوسے
دیکھا لہراتا ہوا گویا سانپ ہے پیٹھ پھیر کر چلا اور مڑ کر نہ دیکھا اے موسیٰ سامنے آ اور ڈر نہیں بیشک تجھے امان ہے
اپنا ہاتھ گریبان میں ڈال نکلیگا سفید چمکتا بے عیب اور اپنا ہاتھ اپنے سینہ پر رکھ لے خوف دور کرنیکو تو یہ دو حجتیں ہیں
تیرے رب کی فرعون اور اوسکے درباریوں کی طرف بیشک وہ بے حکم لوگ ہیں ۔ عرض کی اے میرے رب میں نے اونمیں ایک
جان مار ڈالی ہے تو ڈرتا ہوں کہ مجھے قتل کر دیں ۔ اور میرا بھائی ہارون اوسکی زبان مجھسے زیادہ صاف ہے تو اوسے میری مدد کیلیے
رسول بنا کہ میری تصدیق کرے مجھے ڈر ہے کہ وہ مجھے جھٹلائینگے ۔ فرمایا کہ قریب ہے کہ ہم تیری بازو کو تیرے بھائی سے قوت دینگے
تو وہ تم دونوں کا کچھ نقصان نہ کر سکینگے ہماری نشانیوں کے سبب تم دونوں اور جو تمھاری پیروی کرینگے غالب ہونگے ۔ پھر
جب موسیٰ اونکے پاس ہماری روشن نشانیاں لایا بولے یہ تو نہیں مگر بناوٹ کا جادو اور ہمنے اپنے اگلے باپ دادوں میں ایسا نہ سنا ۔
اور موسیٰ نے فرمایا میرا رب خوب جانتا ہے جو اوسکے پاس سے ہدایت لایا اور جسکا ہے آخرت کا گھر ہوگا بیشک ظالم مراد کو نہیں پہنچتے ۔
اور فرعون بولا اے درباریو میں تمھارے لیے اپنے سوا کوئی خدا نہیں جانتا تو اے ہامان میرے لیے گارا پکا کر ایک محل بنا
کہ شاید میں موسیٰ کے خدا کو جھانک آؤں اور بیشک میرے گمان میں تو وہ جھوٹا ہے ۔ اور اوسنے اور اوسکے لشکروں
نے زمین میں بیجا بڑائی چاہی اور سمجھے کہ اونھیں ہماری طرف پھرنا نہیں ۔ تو ہمنے اوسے اور اوسکے لشکر کو پکڑ کر دریا
میں پھینکدیا تو دیکھو کیسا انجام ہوا ستمگاروں کا ۔ اور اونھیں ہمنے دوزخ کا پیشوا بنایا کہ آگ کیطرف بلاتے ہیں

اور قیامت کے دن اونکی مدد نہوگی ۔ اور اس دنیا میں ہمنے اونکے پیچھے لعنت لگائی اور قیامت کے دن اونکا برا حال ہے
اور بیشک ہمنے موسے کو کتاب عطا فرمائی بعد اسکے کہ اگلی سنگتیں ہلاک فرمادیں جسمیں لوگونکے دلکی آنکھیں کھولنے والی
باتیں اور ہدایت اور رحمت تاکہ وہ نصیحت مانیں ۔ اور تم طور کے جانب مغرب میں نہ تھے جبکہ ہمنے موسے کو رسالت
کا حکم بھیجا اور اوسوقت تم حاضر نہ تھے ۔ مگر ہوا یہ کہ ہمنے سنگتیں پیدا کیں کہ اونپر زمانہ دراز گزرا اور نہ تم اہل مدین
میں مقیم تھے اونپر ہماری آیتیں پڑھتے ہوئے ہاں ہم رسول بنانیوالے ہوئے ۔ اور نہ تم طور کے کنارے تھے جب ہمنے ندا فرمائی
ہاں تمھارے رب کی مہر ہے کہ تمھیں غیب کے علم دیئے کہ تم ایسی قوم کو ڈر سناؤ جسکے پاس تمسے پہلے کوئی ڈر سنانیوالا
نہ آیا یہ امید کرتے ہوئے کہ اونکو نصیحت ہو ۔ اور اگر نہ ہوتا کہ کبھی پہنچتی اونھیں کوئی مصیبت اسکے سبب جو اونکے ہاتھوں نے
آگے بھیجا تو کہتے اے ہمارے رب تونے کیوں نہ بھیجا ہماری طرف کوئی رسول کہ ہم تیری آیتونکی پیروی کرتے اور ایمان لاتے
پھر جب اونکے پاس حق آیا ہماری طرف سے بولے انھیں کیوں نہ دیا گیا جیسا موسے کو دیا گیا کیا اوسکے منکر نہوئے تھے
جو پہلے موسے کو دیا گیا بولے دو جادو ہیں ایک دوسرے کی پشتی پر اور بولے ہم ان دونوں کے منکر ہیں ۔ تم فرماؤ تو اللہ
کے پاس سے کوئی کتاب لے آؤ جو اون دونوں کتابوں سے زیادہ ہدایت کی ہو میں اوسکی پیروی کرونگا اگر تم سچے ہو
پھر اگر وہ یہ تمھارا فرمانا قبول نہ کریں تو جان لو کہ بس وہ اپنی خواہشوں ہی کے پیچھے ہیں اور اوس سے بڑھکر
گمراہ کون جو اپنی خواہش کی پیروی کرے اللہ کی ہدایت سے جدا بیشک اللہ ہدایت نہیں فرماتا ظالم لوگوں کو
اور بیشک ہمنے اونکے لیے بات مسلسل اوتاری کہ وہ دھیان کریں ۔ جنکو ہمنے اس سے پہلے کتاب دی وہ اسپر ایمان لاتے ہیں
اور جب اونپر یہ آیتیں پڑھی جاتی ہیں کہتے ہیں ہم اسپر ایمان لائے بیشک یہی حق ہے ہمارے رب کے پاس سے ہم
اس سے پہلے ہی گردن رکھ چکے تھے ۔ انکو انکا اجر دو بالا دیا جائیگا ~~جیسا اونھوں نے صبر کیا~~ بدلا اونکے صبر کا
اور وہ بھلائی سے برائی کو ٹالتے ہیں اور ہمارے دیئے سے کچھ ہماری راہ میں خرچ کرتے ہیں ۔ اور جب بیہودہ
بات سنتے ہیں اوس سے تغافل کرتے ہیں اور کہتے ہیں ہمارے لیے ہمارے عمل تمھارے لیے تمھارے عمل بس تمپر سلام
ہم جاہلوں کے غرضی نہیں ۔ بیشک یہ نہیں کہ تم جسے اپنی طرف سے ہدایت کر دو ہاں اللہ ہدایت فرماتا ہے
جسے چاہے اور وہ خوب جانتا ہے ہدایت والوں کو ۔ اور کہتے ہیں اگر ہم تمھارے ساتھ ہدایت کی پیروی کریں تو لوگ

ہمارے ملک سے ہمیں اوچک لیا جائیگا کیا ہمنے اونھیں جگہ نہ دی امان والی حرم میں جسکی طرف ہر چیز کے پھل لائے جاتے ہیں ہمارے
پاس کی روزی لیکن اونمیں اکثر کو علم نہیں ہے۔ اور کتنے شہر ہمنے ہلاک کر دیے جو اپنی عیش پر اترا گئے تھے تو یہ ہیں
اونکے مکان کہ انکے بعد اونمیں سکونت نہوئی مگر کم اور ہمہیں وارث ہیں۔ اور تمھارا رب شہروں کو ہلاک نہیں کرتا جب تک
اونکی اصل مرجع میں رسول نہ بھیجے جو اونپر ہماری آیتیں پڑھے اور ہم شہروں کو ہلاک نہیں کرتے مگر جبکہ اونکے ساکن
ستمگار ہوں۔ اور جو کچھ چیز تمھیں دیگئی ہے وہ دنیوی زندگی کا برتاوا اور اوسکا سنگار ہے اور جو اللہ کے پاس
ع ہے وہ بہتر اور زیادہ باقی رہنے والا تو کیا تمھیں عقل نہیں ہے تو کیا وہ جسے ہمنے اچھا وعدہ دیا تو وہ اوس سے
ملیگا اوس جیسا ہے جسے ہمنے دنیوی زندگی کا برتاو برتنے دیا پھر وہ قیامت کے دن گرفتار کر کے حاضر لایا جائیگا۔ اور
جسدن اونھیں ندا کریگا تو فرمائیگا کہاں ہیں میرے وہ شریک جنھیں تم گمان کرتے تھے۔ کہینگے وہ جنپر بات ثابت ہو چکی
اے ہمارے رب یہ ہیں وہ جنھوں نے ہمیں گمراہ کر دیا ہمنے انھیں گمراہ کیا جیسے خود گمراہ ہوئے تھے
ہم اون سے بیزار ہو کر تیری طرف رجوع لاتے ہیں وہ ہمکو نہ پوجتے تھے۔ اور اون سے فرمایا جائیگا اپنے شریکوں کو
پکارو تو وہ پکارینگے تو وہ اونکی نہ سنینگے اور دیکھینگے عذاب کیا اچھا ہوتا اگر وہ راہ پاتے۔ اور جسدن اونھیں
ندا کریگا تو فرمائیگا تمنے رسولوں کو کیا جواب دیا۔ تو اوسدن اونپر خبریں اندھی ہو جائینگی تو وہ کچھ پوچھ گچھ نکرینگے۔ تو وہ
جسنے توبہ کی اور ایمان لایا اور اچھا کام کیا قریب ہے کہ وہ راہ یاب ہو۔ اور تمھارا رب پیدا کرتا ہے جو چاہے اور پسند
فرماتا ہے اونکا کچھ اختیار نہیں پاکی اور برتری ہے اللہ کو اونکے شرک سے۔ اور تمھارا رب جانتا ہے جو اونکے سینوں میں
چھپا ہے اور جو ظاہر کرتے ہیں۔ اور وہی ہے اللہ کہ کوئی خدا نہیں اوسکے سوا اوسیکی تعریف ہے دنیا اور آخرت میں
اور اوسیکا حکم ہے اور اوسیکی طرف پھر جاؤگے۔ تم فرماؤ بھلا دیکھو تو اگر اللہ ہمیشہ تمپر قیامت تک رات رکھے
تو اللہ کے سوا کون خدا ہے جو تمھیں روشنی لادے تو کیا تم سنتے نہیں۔ تم فرماؤ اگر اللہ قیامت تک ہمیشہ دن رکھے
تو اللہ کے سوا کون خدا ہے جو تمھیں رات لادے جسمیں آرام کرو تو کیا تمھیں سوجھتا نہیں۔ اور اپنی مہر سے
تمھارے لیے رات اور دن بنائے کہ رات میں آرام کرو اور دن میں اوسکا فضل ڈھونڈو اور اسلیے کہ تم حق مانو۔

القصص ۷۳ ۵

الاحزاب

ع ٥ اوس میں نہ کوئی حمایتی پائینگے نہ مددگار۔ جس دن اونکے مونھ اولٹ اولٹ کر آگ میں تلے جائینگے کہتے ہونگے ہای کسی طرح ہم نے اللہ
کا حکم مانا ہوتا اور رسول کا حکم مانا ہوتا۔ اور کہینگے اے ہمارے رب ہم اپنے سرداروں اور اپنے بڑوں کے کہنے پر چلے تو
اونھوں نے ہمیں راہ سے بہکا دیا۔ اے ہمارے رب اونھیں آگ کا دونا عذاب دے اور اونھیں بڑی لعنت کر۔ اے ایمان
والو اون جیسے نہو جنھوں نے موسی کو ستایا تو اللہ نے اوسے بری فرمادیا اوس بات سے جو اونھوں نے کہی اور موسی اللہ کے
یہاں آبرو والا ہے۔ اے ایمان والو اللہ سے ڈرو اور سیدھی بات کہو۔ تمھارے اعمال تمھارے لیے سنوار دیگا اور تمھارے گناہ
بخش دیگا اور جو اللہ اور اوس کے رسول کی فرمانبرداری کرے اوس نے بڑی کامیابی پائی۔ بیشک ہم نے امانت پیش فرمائی آسمانوں
اور زمین اور پہاڑوں پر تو اونھوں نے اوس کے اوٹھانے سے انکار کیا اور اوس سے ڈر گئے اور آدمی نے اوٹھالی بیشک وہ
اپنی جان کو مشقت میں ڈالنے والا بڑا نادان ہے۔ تاکہ اللہ عذاب دے منافق مردوں اور منافق عورتوں اور مشرک مردوں
ع اور مشرک عورتوں کو اور اللہ توبہ قبول فرمائے مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں کی اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے ۹ ع

سورۃ السبا

سورۃ السبا

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا۔

سب خوبیاں اللہ کو کہ اوسی کا مال ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں اور آخرت میں اوسی کی تعریف ہے اور وہی ہے
حکمت والا خبردار۔ جانتا ہے جو کچھ زمین میں جاتا ہے اور جو زمین سے نکلتا ہے اور جو آسمان سے اوترتا ہے اور جو اوس میں
چڑھتا ہے اور وہی ہے مہربان بخشش والا۔ اور کافر بولے ہمپر قیامت نہ آئیگی تم فرماؤ کیوں نہیں میرے رب کی قسم بیشک
ضرور تمپر آئیگی غیب جاننے والا اوس سے غائب نہیں ذرہ بھر کوئی چیز آسمانوں میں اور نہ زمین میں اور نہ اوس سے چھوٹی
اور نہ بڑی مگر ایک صاف بتانے والی کتاب میں ہے۔ تاکہ صلہ دے اونھیں جو ایمان لائے اور اچھے کام کیے یہ ہیں جنکے لیے بخشش
ہے اور عزت کی روزی۔ اور جنھوں نے ہماری آیتوں میں ہرانے کی کوشش کی اونکے لیے سخت عذاب دردناک میں سے عذاب ہے
اور ~~جانتے ہیں کہ جو کچھ~~ اور جنھیں علم ملا وہ جانتے ہیں کہ جو کچھ تمھاری طرف تمھارے رب کے پاس سے اوترا وہی حق ہے اور
عزت والے سب خوبیوں سراہے کی راہ بتاتا ہے۔ اور کافر بولے کیا ہم تمھیں ایسا مرد بتا دیں جو تمھیں خبر دے کہ جب تم پرزے
ہو کر بالکل ریزہ ریزہ ہو جاؤ تو پھر تمھیں نیا بننا ہے۔ کیا اللہ پر اوس نے جھوٹ باندھا یا اوسے سودا ہے بلکہ وہ جو آخرت پر ایمان

نہیں لاتے عذاب اور دور کی گمراہی میں ہیں - تو کیا اونہوں نے نہ دیکھا جو اونکے آگے اور پیچھے ہے آسمان اور زمین سے ہم چاہیں تو
اونکو زمین میں دھنسا دیں یا اونپر آسمان کا ٹکڑا گرا دیں بیشک اسمیں نشانی ہے ہر رجوع لانیوالے بندہ کیلیے ع
اور بیشک ہمنے داود کو اپنا بڑا فضل دیا اے پہاڑو اوسکے ساتھ اللہ کیطرف رجوع کرو اور اے پرندو اور ہمنے اوسکے لیے
لوہا نرم کیا - کہ وسیع زرہیں بنا اور بنانے میں اندازے کا لحاظ رکھ اور تم سب نیک کام کرو نیکی کرو بیشک میں تمہارے
کام دیکھ رہا ہوں - اور سلیمان کے بسمیں ہوا کر دی اوسکی صبح کی منزل ایک مہینہ کی راہ اور شام کی منزل ایک مہینہ کی راہ
اور ہمنے اوسکے لیے پگھلے ہوے تانبے کا چشمہ بہایا اور جنوں میں سے وہ جو اوسکے آگے کام کرتے اوسکے رب کے حکم سے
اور جو اونمیں ہمارے حکم سے پھرے ہم اوسے بھڑکتی آگ کا عذاب چکھائینگے - اوسکے لیے بناتے جو وہ چاہتا اونچے اونچے محل
اور تصویریں اور بڑے حوضوں کی برابر لگن اور لنگردار دیگیں اے داود والو شکر کرو اور میرے بندوں میں کم ہیں شکر والے - پھر جب ہمنے اوسپر
موت کا حکم بھیجا جنوں کو اوسکی موت نہ بتائی مگر زمین کی دیمک نے کہ اوسکا عصا کھاتی تھی پھر جب سلیمان زمین پر آیا جنوں کی حقیقت
کھل گئی اگر غیب جانتے ہوتے تو اس خواری کے عذاب میں نہ ہوتے - بیشک سبا کیلیے اونکی آبادی میں نشانی تھی دو باغ دہنے اور
بائیں اپنے رب کا رزق کھاؤ اور اوسکا شکر ادا کرو پاکیزہ شہر اور بخشنے والا رب - تو اونہوں نے منہ پھیرا تو ہمنے اونپر زور کا ریلا
بھیجا اور اونکے باغوں کے عوض دو باغ اونھیں بدل دیے جنمیں بکٹا میوہ اور جھاؤ اور کچھ تھوڑی سی بیریاں - ہمنے اونھیں یہ بدلا
دیا اونکی ناشکری کی سزا اور ہم کسے سزا دیتے ہیں اوسیکو جو ناشکرا ہے - اور ہمنے کیے تھے اونمیں اور اون شہروں میں جنمیں ہمنے
برکت رکھی کتنے سر راہ شہر اور اونمیں منزل کے اندازے پر رکھا اونمیں چلو راتوں اور دنوں امن و امان سے - تو بولے اے
ہمارے رب ہمارے سفر میں دوری ڈال اور اونہوں نے خود اپنا ہی نقصان کیا تو ہمنے اونھیں کہانیاں کر دیا اور اونھیں پوری پریشانی
سے پراگندہ کر دیا بیشک اسمیں ضرور نشانیاں ہیں ہر بڑے صبر والے ہر بڑے شکر والے کیلیے - اور بیشک ابلیس نے اونھیں اپنا
گمان سچ کر دکھایا تو وہ اوسکے پیچھے ہو لیے مگر ایک گروہ کہ مسلمان تھا - اور شیطان کا اونپر کچھ قابو نہ تھا مگر اسلیے کہ ہم دکھا دیں
کہ کون آخرت پر ایمان لاتا ہے اور کون اوس سے شک میں ہے اور تمہارا رب ہر چیز پر نگہبان ہے - تم فرماؤ پکارو اونھیں جنھیں ع
اللہ کے سوا سمجھے بیٹھے ہو وہ ذرہ بھر کے مالک نہیں آسمانوں میں اور نہ زمین میں اور نہ اونکا اون دونوں میں کچھ حصہ اور نہ اللہ کا اونمیں
سے کوئی مددگار - اور اوسکے پاس شفاعت کام نہیں دیتی مگر جسکے لیے وہ اذن فرمائے یہانتک کہ جب اذن دیکر اونکے دلوں کی گھبراہٹ دور

فرمادی ہاں ایک دوسرے سے کہتے ہیں تمہارے رب نے کیا ہی بات فرمائی وہ کہتے ہیں جو فرمایا حق فرمایا اور وہی ہے بلند بڑائی والا۔
تم فرماؤ کون جو تمہیں روزی دیتا ہے آسمانوں اور زمین سے تم خود ہی فرماؤ اللہ اور بیشک ہم یا تم یا تو ضرور ہدایت پر ہیں
یا کھلی گمراہی میں۔ تم فرماؤ ہمنے تمہارے گمان میں اگر کوئی جرم کیا تو اوسکی تمسے پوچھ نہیں نہ تمہارے کوتکوں کا ہمسے
سوال۔ تم فرماؤ ہمارا رب ہم سبکو جمع کریگا پھر ہم میں سچا فیصلہ فرمادیگا اور وہی ہے بڑا نیاؤ چکانیوالا سب کچھ جانتا۔ تم فرماؤ
مجھے دکھاؤ تو وہ شریک جو تمنے اوس سے ملائے ہیں ہشت بلکہ وہی ہے اللہ عزت والا حکمت والا۔ اور اے محبوب ہمنے تمکو
نہ بھیجا مگر ایسی رسالت سے جو تمام آدمیوں کو گھیرنیوالی ہے خوشخبری دیتا اور ڈر سناتا لیکن بہت لوگ نہیں جانتے۔ اور کہتے ہیں
یہ وعدہ کب آئیگا اگر تم سچے ہو۔ تم فرماؤ تمہارے لیے ایک ایسے دن کا وعدہ ہے جس سے تم نہ ایک گھڑی پیچھے ہٹ سکو نہ آگے
٩ ع بڑھ سکو۔ اور کافر بولے ہم ہرگز نہ ایمان لائینگے اس قرآن پر نہ اون کتابوں پر جو اس سے آگے تھیں اور کسی طرح تو دیکھے جب ظالم اپنے
رب کے پاس کھڑے کیے جائینگے اون میں ایک دوسرے پر بات ڈالیگا وہ جو دبے تھے اون سے کہینگے جو اونچے کھنچتے تھے اگر تم نہ ہوتے تو ہم ضرور
ایمان لے آتے۔ وہ جو اونچے کھنچتے تھے اون سے کہینگے جو دبے ہوئے تھے کیا ہمنے تمہیں روکدیا ہدایت سے بعد اسکے کہ تمہارے پاس آئی
بلکہ تم خود مجرم تھے۔ اور کہینگے وہ جو دبے ہوئے تھے اون سے جو اونچے کھنچتے تھے بلکہ رات دن کا داؤں تھا جبکہ تم ہمیں حکم دیتے تھے کہ اللہ
کا انکار کریں اور اوسکے برابر والے ٹھہرائیں اور دل ہی دل میں پچھتانے لگے جب عذاب دیکھا اور ہمنے طوق ڈالے اونکی گردنوں میں
جو منکر تھے وہ کیا بدلہ پائینگے مگر وہی جو کچھ کرتے تھے۔ اور ہمنے جب کبھی کسی شہر میں کوئی ڈر سنانیوالا بھیجا وہاں کے آسودوں نے یہی
کہا کہ تم جو لیکر بھیجے گئے ہم اوسکے منکر ہیں۔ اور بولے ہم مال اور اولاد میں بڑھکر ہیں اور ہمپر عذاب ہونا نہیں۔ تم فرماؤ بیشک
١٠ ع میرا رب رزق وسیع کرتا ہے جسکے لیے چاہے اور تنگی فرماتا ہے لیکن بہت لوگ نہیں جانتے۔ اور تمہارے مال اور تمہاری اولاد
اس قابل نہیں کہ تمہیں ہمارے قرب تک پہنچائیں مگر وہ جو ایمان لائے اور نیکی کی اونکے لیے دونا دوں صلہ اونکے عمل کا بدلہ
اور وہ بالاخانوں میں امن و امان سے ہیں۔ اور وہ جو ہماری آیتوں میں ہرانے کی کوشش کرتے ہیں وہ عذاب میں لا دھرے جائینگے۔
تم فرماؤ بیشک میرا رب رزق وسیع فرماتا ہے اپنے بندوں میں جسکے لیے چاہے اور تنگی فرماتا ہے جسکے لیے چاہے اور جو چیز تم اللہ کی راہ
میں خرچ کرو وہ اوسکے بدلے اور دیگا اور وہ سب سے بہتر رزق دینے والا۔ اور جس دن اون سبکو اوٹھائیگا پھر فرشتوں سے فرمائیگا
کیا یہ تمہیں پوجتے تھے۔ وہ عرض کرینگے پاکی ہے تجھکو تو ہمارا دوست ہے نہ وہ بلکہ وہ جنوں کو پوجتے تھے اون میں اکثر اونہیں پر

یقین لاتے تھے - تو آج تم میں ایک دوسرے کے بھلے برے کا کچھ اختیار نہ رکھیگا اور ہم فرمائینگے ظالموں سے اوس آگ کا عذاب چکھو
جسے جھٹلاتے تھے - اور جب اون پر ہماری روشن آیتیں پڑھی جاتی ہیں تو کہتے ہیں یہ تو نہیں مگر ایک مرد کہ تمھیں روکنا چاہتے ہیں تمھارے
باپ دادا کے معبودوں سے اور کہتے ہیں یہ تو نہیں مگر بہتان جوڑا ہوا اور کافروں نے حق کو کہا جب اونکے پاس آیا یہ تو نہیں
مگر کھلا جادو - اور ہمنے اونھیں کچھ کتابیں نہ دیں جنھیں پڑھتے ہوں نہ تم سے پہلے اونکے پاس کوئی ڈر سنانے والا آیا - اور اون سے
اگلوں نے جھٹلایا اور یہ اوسکے دسویں کو بھی نہ پہنچے جو ہمنے اونھیں دیا تھا پھر اونھوں نے میرے رسولوں کو جھٹلایا تو کیسا ہوا میرا انکار ع
تم فرماؤ میں تمھیں ایک ہی نصیحت کرتا ہوں کہ اللہ کیلیے کھڑے رہو دو دو اور اکیلے اکیلے پھر سوچو کہ تمھارے ان صاحب میں
جنون کی کوئی بات نہیں وہ تو نہیں مگر تمھیں ڈر سنانے والے ایک سخت عذاب کے آگے - تم فرماؤ میں نے تم سے کچھ اسپر اجر مانگا ہو
تو وہ تمھیں کو میرا اجر تو اللہ ہی پر ہے اور وہ ہر چیز پر گواہ ہے - تم فرماؤ بیشک میرا رب حق کا القا فرماتا ہے بہت جاننے والا سب
غیبوں کا - تم فرماؤ حق آیا اور باطل نہ پہل کرے اور نہ پھر کر آئے - تم فرماؤ اگر میں بہکا تو اپنے ہی برے کو بہکا اور اگر میں نے راہ پائی
تو اوس سے جو میرا رب میری طرف وحی فرماتا ہے بیشک وہ سننے والا نزدیک ہے - اور کسی طرح تو دیکھے جب وہ گھبراہٹ میں
ڈالے جائینگے پھر بچکر نہ نکل سکینگے اور ایک قریب جگہ سے پکڑ لیے جائینگے اور کہینگے ہم اوسپر ایمان لائے اور اب وہ اوسے
کیونکر پائیں اتنی دور جگہ سے - کہ پہلے تو اوسسے کفر کر چکے تھے اور بے دیکھے پھینک مارتے ہیں دور مکان سے اور روک کردی
گئی اون میں اور اونکی آرزوؤں میں جیسے اونکے پہلے گروہوں سے کیا گیا تھا بیشک وہ دھوکا ڈالنے والے شک میں تھے -

سورۃ فاطر

سورۃ فاطر

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا -

سب خوبیاں اللہ کو جو آسمانوں اور زمین کا بنانے والا فرشتوں کو رسول کرنے والا جنکے دو دو تین تین چار چار پر ہیں بڑھاتا ہے آفرینش
میں جو چاہے بیشک اللہ ہر چیز پر قادر ہے - اللہ جو رحمت لوگوں کیلیے کھولے اوسکا کوئی روکنے والا نہیں اور جو کچھ روک لے تو اوسکی روک کے
بعد اوسکا کوئی چھوڑنے والا نہیں اور وہی عزت و حکمت والا ہے - اے لوگو اپنے اوپر اللہ کا احسان یاد کرو کیا اللہ کے سوا اور کوئی
اور بھی خالق ہے کہ آسمان اور زمین سے تمھیں روزی دے اوسکے سوا کوئی معبود نہیں تو تم کہاں اوندھے جاتے ہو - اور اگر یہ تمھیں
جھٹلائیں تو بیشک تم سے پہلے کتنے ہی رسول جھٹلائے گئے اور سب کام اللہ ہی کیطرف پھرتے ہیں - اے لوگو بیشک اللہ کا وعدہ سچ ہے تو ہرگز

تمھیں دھوکا نہ دے دنیا کی زندگی اور ہرگز تمھیں اللہ کے حلم پر فریب نہ دے وہ بڑا فریبی۔ بیشک شیطان تمھارا دشمن ہے تو تم بھی اوسکو
دشمن سمجھو وہ تو اپنے گروہ کو اسی لیے بلاتا ہے کہ دوزخیوں میں ہوں۔ اور کافروں کے لیے سخت عذاب ہے اور جو ایمان لائے اور اچھے کام
۱۳ ع کیے اونکے لیے بخشش اور بڑا ثواب ہے۔ تو کیا وہ جسکی نگاہ میں اوسکا برا کام آراستہ کیا گیا کہ اوسنے اوسے بھلا سمجھا ہدایت والے
کیطرح ہو جائیگا اسلیے کہ اللہ گمراہ کرتا ہے جسے چاہے اور راہ دیتا ہے جسے چاہے تو تمھاری جان اون پر حسرتوں میں نہ جائے اللہ خوب جانتا ہے جو کچھ وہ
کرتے ہیں۔ اور اللہ ہے جسنے بھیجیں ہوائیں کہ بادل اوبھارتی ہیں پھر ہم اوسے کسی مردہ شہر کیطرف رواں کرتے ہیں تو اوسکے
سبب ہم زمین کو زندہ فرماتے ہیں اوسکے مرے پیچھے یونہیں حشر میں اوٹھنا ہے۔ جسے عزت کی چاہ ہو تو عزت تو سب اللہ کے ہاتھ ہے
اوسی کیطرف چڑھتا ہے پاکیزہ کلام اور جو نیک کام ہے وہ اوسے بلند کرتا ہے اور وہ جو برے داؤں کرتے ہیں اونکے لیے سخت عذاب ہے اور انھیں
کا مکر برباد ہوگا۔ اور اللہ نے تمھیں بنایا مٹی سے پھر پانی کی بوند سے پھر تمھیں کیا جوڑے جوڑے اور کسی مادہ کو پیٹ نہیں رہتا اور نہ وہ
جنتی ہے مگر اوسکے علم سے اور جس بڑی عمر والیکو عمر دیجائے یا جس کسی کی عمر کم رکھی جائے یہ سب ایک کتاب میں ہے بیشک یہ اللہ کو
آسان ہے۔ اور دونوں سمندر ایک سے نہیں یہ میٹھا ہے خوب میٹھا جسکا پانی خوشگوار اور یہ کھاری ہے تلخ اور ہر ایک میں سے تم
کھاتے ہو تازہ گوشت اور نکالتے ہو پہننے کا ایک گہنا اور تو کشتیوں کو اوسمیں دیکھے کہ پانی چیرتی ہیں تاکہ تم اوسکا فضل تلاش کرو
اور کسیطرح حق مانو۔ رات لاتا ہے دن کے حصہ میں اور دن لاتا ہے رات کے حصہ میں اور اوسنے کام میں لگائے سورج اور چاند ہر ایک
ایک مقرر میعاد تک چلتا ہے یہ ہے اللہ تمھارا رب اوسیکی بادشاہی ہے اور اوسکے سوا جنھیں تم پوجتے ہو دانہ خرما کے چھلکے تک کے مالک نہیں
۱۴ ع تم اونھیں پکارو تو وہ تمھاری پکار نہ سنیں اور بالفرض سن بھی لیں تو تمھاری حاجت روا نہ کر سکیں اور قیامت کے دن وہ تمھارے شرک
سے منکر ہونگے اور تجھے کوئی نہ بتائیگا اوس بتانے والے کی طرح۔ اے لوگو تم سب اللہ کے محتاج اور اللہ ہی بے نیاز ہے سب خوبیوں سراہا۔ وہ چاہے
تو تمھیں لیجائے اور نئی خلقت لے آئے۔ اور یہ اللہ پر کچھ دشوار نہیں۔ اور کوئی بوجھ اوٹھانے والی جان دوسری کا بوجھ نہ اوٹھائیگی
اور اگر کوئی بوجھ والی اپنا بوجھ بٹانے کو کسیکو بلائے تو اوسکے بوجھ میں سے کوئی کچھ نہ اوٹھائیگا اگرچہ قریب رشتہ دار ہو اے محبوب تمھارا
ڈر سنانا تو اونھیں کو کام دیتا ہے جو بے دیکھے اپنے رب سے ڈرتے اور نماز قائم رکھتے ہیں اور جو ستھرا ہوا تو اپنے ہی بھلے کو ستھرا
ہوا اور اللہ ہی کیطرف پھرنا ہے۔ اور برابر نہیں اندھا اور انکھیارا۔ اور نہ اندھیریاں اور اوجالا۔ اور نہ سایہ اور تیز
دھوپ۔ اور برابر نہیں زندے اور مردے بیشک اللہ سناتا ہے جسے چاہے اور تم نہیں سنانے والے اونھیں جو قبروں میں
پڑے ہیں۔ تم تو یہی ڈر سنانے والے ہو۔ اے محبوب بیشک ہمنے تمھیں حق کے ساتھ بھیجا خوشخبری دیتا اور ڈر سناتا اور جو کوئی
گروہ تھا سب میں ایک ڈر سنانے والا گزر چکا۔ اور اگر یہ تمھیں جھٹلائیں تو ان سے اگلوں نے بھی جھٹلایا ہے اونکے پاس اونکے رسول

آئے روشن دلیلیں اور صحیفے اور چمکتی کتاب لیکر۔ پھر میں نے کافروں کو پکڑا تو کیسا ہوا میرا انکار۔ کیا تو نے نہ دیکھا کہ اللہ نے آسمان ۱۵ ع
سے پانی اوتارا تو ہم نے اوس سے پھل نکالے رنگ برنگ کے اور پہاڑوں میں راستے ہیں سفید اور سرخ رنگ رنگ کے اور کچھ کالے
بھجنگ۔ اور آدمیوں اور جانوروں اور چارپایوں کے رنگ یونہی طرح طرح کے ہیں۔ اللہ سے اوس کے بندوں میں وہی ڈرتے ہیں جو علم
والے ہیں بیشک اللہ عزت والا بخشنے والا ہے۔ بیشک وہ جو اللہ کی کتاب پڑھتے ہیں اور نماز قائم رکھتے اور ہمارے دیے
سے کچھ ہماری راہ میں خرچ کرتے ہیں پوشیدہ اور ظاہر وہ ایسی تجارت کے امیدوار ہیں جس میں ہرگز ٹوٹا نہیں۔ تاکہ ان کے
ثواب انہیں بھرپور دے اور اپنے فضل سے اور زیادہ عطا کرے بیشک وہ بخشنے والا قدر فرمانے والا ہے۔ اور وہ کتاب جو ہم نے تمھاری
طرف وحی بھیجی وہی حق ہے اپنے سے اگلی کتابوں کی تصدیق فرماتی ہوئی بیشک اللہ اپنے بندوں سے خبردار دیکھنے والا ہے۔ پھر ہم نے کتاب کا
وارث کیا اپنے چنے ہوئے بندوں کو تو ان میں کوئی اپنی جان پر ظلم کرتا ہے اور ان میں کوئی میانہ چال پر ہے اور ان میں کوئی وہ ہے جو اللہ
کے حکم سے بھلائیوں میں سبقت لیگیا یہی بڑا فضل ہے۔ بسنے کے باغوں میں داخل ہونگے وہ ان میں سونے کے کنگن اور موتی پہنائے جائینگے
اور وہاں اونکی پوشاک ریشمی ہے۔ اور کہینگے سب خوبیاں اللہ کو جسنے ہمارا غم دور کیا بیشک ہمارا رب بخشنے والا قدر فرمانے والا ہے۔ وہ
جسنے ہمیں آرام کی جگہ اوتارا اپنے فضل سے ہمیں اوس میں نہ کوئی تکلیف پہنچے نہ ہمیں اوس میں کوئی تکان لاحق ہو۔ اور جنہوں نے کفر
کیا اونکے لیے جہنم کی آگ ہے نہ اونکی قضا آئے کہ مر جائیں اور نہ اونپر اسکا عذاب کچھ ہلکا کیا جائے ہم ایسی ہی سزا دیتے ہیں ہر بڑے
ناشکرے کو۔ اور وہ اوس میں چلاتے ہونگے اے ہمارے رب ہمیں نکال کہ ہم اچھا کام کریں اوس کے خلاف جو پہلے کرتے تھے
اور کیا ہم نے تمھیں وہ عمر نہ دی تھی جس میں سمجھ لیتا جسے سمجھنا ہوتا اور ڈر سنانے والا تمھارے پاس تشریف لایا تھا تو اب چکھو ۱۶ ع
کہ ظالموں کا کوئی مددگار نہیں۔ بیشک اللہ جاننے والا ہے آسمانوں اور زمین کی ہر چھپی بات کا بیشک وہ دلوں کی بات جانتا ہے۔
وہی ہے جس نے تمھیں زمین میں اگلوں کا جانشین کیا تو جو کفر کرے اوسکا کفر اوسی پر پڑے اور کافروں کا کفر اونکے رب کے یہاں نہیں
بڑھاتا مگر بیزاری اور کافروں کا کفر اونکے نہ بڑھائیگا مگر نقصان۔ تم فرماؤ بھلا بتاؤ تو اپنے وہ شریک جنہیں اللہ کے سوا پوجتے ہو
مجھے دکھاؤ اونہوں نے زمین میں سے کونسا حصہ بنایا یا آسمانوں میں کچھ اونکا ساجھا ہے یا ہم نے اونہیں کوئی کتاب دی ہے کہ وہ
اوسکی روشن دلیلوں پر ہیں بلکہ ظالم آپس میں ایک دوسرے کو وعدہ نہیں دیتے مگر فریب کا۔ بیشک اللہ روکے ہوئے ہے آسمانوں اور زمین
کو کہ جنبش نہ کریں اور اگر وہ ہٹ جائیں تو اونہیں کون روکے اللہ کے سوا بیشک وہ حلم والا بخشنے والا ہے۔ اور اونہوں نے اللہ کی قسم

کھائی اپنی قسموں میں جدی کوشش سے کہ اگر اونکے پاس کوئی ڈر سنانے والا آیا تو وہ ضرور کسی نہ کسی گروہ سے زیادہ راہ پر ہونگے پھر جب
اونکے پاس ڈر سنانیوالا تشریف لایا تو اسنے اونھیں نہ بڑھایا مگر نفرت کرنا۔ اپنی جانکو زمین میں اونچا کھینچنا اور برا داؤں۔
اور برا داؤں نہ ابھی چلے والے ہی پر پڑتا ہے تو کاہے کے انتظار میں ہیں مگر اوسی کے جو اگلوں کا دستور ہوا تو تم ہرگز اللہ کا دستور کو
بدلتا نہ پاؤگے اور ہرگز اللہ کے قانون کو ٹلتا نہ پاؤگے۔ اور کیا اونھوں نے زمین میں سفر نکیا کہ دیکھتے اون سے اگلوں کا کیسا
انجام ہوا اور وہ انسے زور میں سخت تھے اور اللہ وہ نہیں جسکے قابو سے نکل سکے کوئی شے آسمانوں اور زمین میں بیشک وہ علم
و قدرت والا ہے۔ اور اگر اللہ لوگونکو اونکے کیے پر پکڑتا تو زمین کی پیٹھ پر کوئی چلنے والا نہیں چھوڑتا لیکن ایک مقرر میعاد تک
۱۷/ع اونھیں ڈھیل دیتا ہے پھر جب اونکا وعدہ آئیگا تو بیشک اللہ کے سب بندے اوسکی نگاہ میں ہیں ۴۵

سورۃ یٰس

سورۃ یٰس

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا

حکمت والے قرآن کی قسم۔ بیشک تم سیدھی راہ پر بھیجے گئے ہو۔ عزت والے مہربان کا اوتارا ہوا تاکہ تم اوس قوم کو ڈر سناؤ
جسکے باپ دادا نہ ڈرائے گئے تو وہ بیخبر ہیں۔ بیشک اون میں اکثر پر بات ثابت ہو چکی ہے تو وہ نہ لائینگے۔ ہمنے اونکی گردنوں میں طوق
کر دیے ہیں کہ وہ ٹھوڑیوں تک ہیں تو یہ اب اوپر کو منہ اوٹھائے رہ گئے۔ اور ہمنے اونکے آگے دیوار بنادی اور اونکے پیچھے ایک دیوار
اور اونھیں اوپر سے ڈھانک دیا تو اونھیں کچھ نہیں سوجھتا۔ اور اونھیں ایک سا ہے تم اونھیں ڈراؤ یا نہ ڈراؤ وہ
ایمان لانیکے نہیں۔ تم تو اوسی کو ڈر سناتے ہو جو نصیحت پر چلے اور رحمن سے بے دیکھے ڈرے تو اوسے بخشش اور عزت کے ثواب
کی بشارت دو۔ بیشک ہم مردوں کو جلائینگے اور ہم لکھ رہے ہیں جو اونھوں نے آگے بھیجا اور جو نشانیاں پیچھے چھوڑ گئے اور ہر چیز
ہمنے گن رکھی ہے ایک بتانیوالی کتاب میں ۱۲ اور انسے مثال بیان کرو اوس شہر والوں کی جب اونکے پاس فرستادے آئے۔ جب ہمنے اونکی
طرف دو بھیجے پھر اونھوں نے اونکو جھٹلایا تو ہمنے تیسرے سے زور دیا اب ان سب نے کہا کہ بیشک ہم تمھاری طرف بھیجے گئے ہیں۔
بولے تم تو نہیں مگر ہم جیسے آدمی اور رحمن نے کچھ نہیں اوتارا تم نرے جھوٹ کہتے ہو۔ وہ بولے ہمارا رب جانتا ہے کہ بیشک ضرور
ہم تمھاری طرف بھیجے گئے ہیں۔ اور ہمارے ذمہ نہیں مگر صاف پہنچا دینا۔ بولے ہم تمھیں منحوس سمجھتے ہیں بیشک تم اگر باز
نہ آؤ تو ضرور ہم تمھیں سنگسار کرینگے اور بیشک ہمارے ہاتھوں تمپر دکھ کی مار پڑیگی۔ اونھوں نے فرمایا تمھاری نحوست تمھارے

ساتھ ہی کیا اسپر یہ کہ نصیحت کی گئی ہو تم کو بلکہ تم حد سے بڑھنے والے لوگ ہو ۔ اور شہر کے پرلے کنارے سے ایک مرد دوڑتا آیا
بولا اے میری قوم بھیجے ہوؤں کی پیروی کرو ۔ ایسوں کی پیروی کرو جو تم سے کچھ اجر نہیں مانگتے اور وہ راہ پر ہیں ۔
وما لی
اور مجھے کیا ہے کہ اوسکی بندگی نہ کروں جسنے مجھے پیدا کیا اور اوسی کیطرف تمہیں پلٹنا ہے ۔ کیا اللہ کے سوا اور خدا ٹھیراؤں کہ اگر رحمن
میرا کچھ برا چاہے تو اونکی سفارش میرے کچھ کام نہ آئے اور نہ وہ مجھے بچا سکیں ۔ بیشک جب تو میں کھلی گمراہی میں ہوں ۔ مقرر
میں تمہارے رب پر ایمان لایا تو میری سنو ۔ اوس سے فرمایا گیا کہ جنت میں داخل ہو کہا کسی طرح میری قوم جانتی ۔ جیسی میرے
رب نے میری مغفرت کی اور مجھے عزت والوں میں کیا ۔ اور ہم نے اوس کے بعد اوسکی قوم پر آسمان سے کوئی لشکر نہ اوتارا اور نہ ہمیں
وہاں کوئی لشکر اوتارنا تھا ۔ وہ تو بس ایک ہی چیخ تھی جبھی وہ بجھ کر رہ گئے ۔ اور کہا گیا کہ ہائے افسوس ان بندوں پر جب کوئی رسول
آتا ہے تو اوس سے ٹھٹھا ہی کرتے ہیں ۔ کیا اونھوں نے نہ دیکھا ہم نے اون سے پہلے کتنی سنگتیں ہلاک فرمائیں کہ وہ اب انکی طرف پلٹنے والے
ع
نہیں ۔ اور جتنے بھی ہیں سب کے سب ہمارے حضور حاضر لائے جائینگے ۔ اور اونکے لیے ایک نشانی مردہ زمین ہے ہم نے اوسے زندہ کیا پھر اوس سے
اناج نکالا تو اوس میں سے کھاتے ہیں ۔ اور ہم نے اوس میں باغ بنائے کھجوروں اور انگوروں کے اور ہم نے اوس میں کچھ چشمے بہائے ۔ کہ اوس کے
پھلوں میں سے کھائیں اور یہ اونکے ہاتھ کے بنائے نہیں تو کیا حق نہ مانینگے ۔ پاکی ہے اوسے جسنے سب جوڑے بنائے اون چیزوں سے
جنہیں زمین اوگاتی ہے اور خود اون سے اور اون چیزوں سے جنکی اونھیں خبر نہیں ۔ اور اونکے لیے ایک نشانی رات ہے ہم اوس پر سے
دن کھینچ لیتے ہیں جبھی وہ اندھیرے میں ہیں ۔ اور سورج چلتا ہے اپنے ایک ٹھہراؤ کے لیے یہ حکم ہے زبردست علم والے کا ۔ اور
چاند کے لیے ہم نے منزلیں مقرر کیں یہانتک کہ پھر ہوگیا جیسے کھجور کی پرانی ڈال ۔ سورج کو نہیں پہنچتا کہ چاند کو پکڑ لے اور نہ رات دن
پر سبقت لیجائے اور ہر ایک ایک گھیرے میں پیر رہا ہے ۔ اور اونکے لیے ایک نشانی یہ ہے کہ اونھیں اونکے بزرگوں کی پیٹھ میں ہم نے بھری
کشتی میں سوار کیا ۔ اور اونکے لیے ویسی ہی کشتیاں بنادیں جن پر سوار ہوتے ہیں ۔ اور ہم چاہیں تو اونھیں ڈبو دیں تو نہ کوئی اونکی
فریاد کو پہنچنے والا ہو اور نہ وہ بچائے جائیں ۔ مگر ہماری طرف کی رحمت اور ایک وقت تک برتنے دینا ۔ اور جب اون سے فرمایا جاتا ہے کہ
ڈرو تم اوس سے جو تمہارے سامنے ہے اور جو تمہارے پیچھے آنے والا ہے اس امید پر کہ تم پر مہر ہو تو منہ پھیر لیتے ہیں ۔ اور جب کبھی اونکے
رب کی نشانیوں سے کوئی نشانی اونکے پاس آتی ہے تو منہ ہی پھیر لیتے ہیں ۔ اور جب اون سے فرمایا جائے اللہ کے دیے میں سے کچھ اوسکی راہ
میں خرچ کرو تو کافر مسلمانوں کو لیے کہتے ہیں کیا ہم اوسے کھلائیں جسے اللہ چاہتا تو کھلا دیتا تم تو نہیں مگر کھلی گمراہی میں ۔ اور کہتے ہیں

کب آئیگا یہ وعدہ اگر تم سچے ہو۔ راہ نہیں دیکھتے مگر ایک چیخ کی جو اونھیں آلیگی جب وہ دنیا کے جھگڑوں میں پھنسے ہونگے۔ تو
نہ وصیت کر سکینگے اور نہ اپنے گھر پلٹ کر جائیں۔ اور پھونکا جائیگا صور جبھی وہ قبروں سے اپنے رب کیطرف دوڑتے چلینگے۔
کہینگے ہائے ہماری خرابی کسنے ہمیں سوتے سے جگا دیا یہ ہے وہ جسکا رحمن نے وعدہ دیا تھا اور رسولوں نے حق فرمایا۔ وہ تو نہوگی مگر
ایک چنگھاڑ جبھی وہ سب کے سب ہمارے حضور حاضر ہو جائینگے۔ تو آج کسی جان پر کچھ ظلم نہوگا اور تمھیں بدلا نہ ملیگا مگر اپنے کیے کا۔
بیشک جنت والے آج دلکے بہلاووں میں چین کرتے ہیں۔ وہ اور اونکی بیبیاں سایوں میں ہیں تختوں پر تکیہ لگائے۔ اونکے
لیے اوسمیں میوہ ہے اور اونکے لیے ہے اوسمیں جو مانگیں۔ اونپر سلام ہوگا مہربان رب کا فرمایا ہوا۔ اور آج الگ پھٹ جاؤ
اے مجرمو۔ اے اولاد آدم کیا میں نے تم سے عہد نہ لیا تھا کہ شیطان کو نہ پوجنا بیشک وہ تمھارا کھلا دشمن ہے۔ اور میری بندگی
کرنا یہ سیدھی راہ ہے۔ اور بیشک اوسنے تم میں سے بہت سی خلقت کو بہکا دیا تو کیا تمھیں عقل نتھی۔ یہ ہے وہ جہنم جسکا
تمسے وعدہ تھا۔ آج اوسمیں جاؤ بدلا اپنے کفر کا۔ آج ہم اونکے مونھوں پر مہر کر دینگے اور اونکے ہاتھ ہمسے بات کرینگے اور اونکے
پاؤں اونکے کیے کی گواہی دینگے۔ اور اگر ہم چاہتے تو اونکی آنکھیں مٹا دیتے پھر لپک کر رستے کیطرف جاتے تو اونھیں کچھ نہ سوجھتا۔
۳ع اور اگر ہم چاہتے تو اونکے گھر بیٹھے اونکی صورتیں بدل دیتے کہ نہ آگے بڑھ سکتے نہ پیچھے لوٹتے۔ اور جسے ہم بڑی عمر کا کریں اوسے پیدائش
میں اولٹا پھیریں تو کیا وہ سمجھتے نہیں۔ اور ہمنے اونکو شعر کہنا نہ سکھایا اور نہ وہ اونکی شان کے لائق ہے وہ تو نہیں مگر نصیحت
اور روشن قرآن۔ کہ اوسے ڈرائے جو زندہ ہو اور کافروں پر بات ثابت ہو جائے۔ اور کیا اونھوں نے نہ دیکھا کہ ہمنے اپنے ہاتھ کے
بنائے ہوے چوپائے اونکے لیے پیدا کیے تو یہ اونکے مالک ہیں۔ اور اونھیں اونکے لیے نرم کر دیا تو کسی پر سوار ہیں اور کسی کو کھاتے ہیں۔
اور اونکے لیے اونمیں کئی طرح کے نفعے اور پینے کی چیزیں ہیں تو کیا شکر نکرینگے۔ اور اونھوں نے اللہ کے سوا اور خدا ٹھہرا لیے کہ شاید
اونکی مدد ہو۔ وہ اونکی مدد نہیں کر سکتے اور وہ اونکے لشکر سب گرفتار حاضر آئینگے۔ تو تم اونکی بات کا غم نکرو بیشک ہم
جانتے ہیں جو وہ چھپاتے اور ظاہر کرتے ہیں۔ اور کیا آدمی نے نہ دیکھا کہ ہمنے اوسے پانی کی بوند سے بنایا جبھی وہ صریح جھگڑالو
ہے۔ اور ہمارے لیے کہاوت کہتا ہے اور اپنی پیدائش بھول گیا بولا ایسا کون ہے کہ ہڈیوں کو زندہ کرے جب وہ بالکل گل گئیں۔ تم فرماؤ
اونھیں وہ زندہ کریگا جسنے پہلی بار اونھیں بنایا اور اوسے ہر پیدائش کا علم ہے۔ جسنے تمھارے لیے ہرے پیڑ میں سے آگ
پیدا کی جبھی تم اوس سے سلگاتے ہو۔ اور کیا وہ جسنے آسمان اور زمین بنائے اون جیسے اور نہ بنا سکیگا کیوں نہیں

اور وہی ہے بڑا پیدا کرنے والا سب کچھ جانتا۔ اوسکا کام تو یہی ہے کہ جب کسی چیز کو چاہتا ہے تو اوسکو فرماتا ہے کہ ہوجا وہ فوراً ہوجاتی ہے
تو پاکی ہے اوسے جسکے ہاتھ ہر چیز کا قبضہ ہے اور اوسکی طرف پھیر کر جاؤگے ــــــ رکوع

سورۃ الصافات

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا۔

قسم اونکی کہ باقاعدہ صف باندھیں۔ پھر اونکی کہ جھڑک کر چلائیں۔ پھر اون جماعتوں کی کہ قرآن پڑھیں۔ بیشک تمہارا معبود ضرور
ایک ہے۔ مالک آسمانوں اور زمین کا اور جو کچھ اونکے درمیان ہے اور مالک مشرقوں کا۔ بیشک ہمنے نیچے کے آسمان کو تاروں کے سنگار سے آراستہ کیا۔
اور نگاہ رکھنے کو ہر شیطان سرکش سے۔ عالم بالا کی طرف کان نہیں لگا سکتے اور اونپر ہر طرف سے مار پھینک ہوتی ہے۔ اونھیں بھگانے کو
اور اونکے لیے ہمیشہ کا عذاب۔ مگر جو ایک آدھ بار اوچک لیچلا تو روشن انگارا اوسکے پیچھے لگا۔ تو اون سے پوچھو کیا اونکی پیدائش
زیادہ مضبوط ہے یا ہماری اور مخلوق آسمانوں وغیرہ کی۔ بیشک ہمنے انکو چپکتی مٹی سے بنایا۔ بلکہ تمھیں اچنبھا آیا اور وہ ہنسی کرتے ہیں۔
اور سمجھائے نہیں سمجھتے۔ اور جب کوئی نشانی دیکھتے ہیں ٹھٹھا کرتے ہیں۔ اور کہتے ہیں یہ تو نہیں مگر کھلا جادو۔ کیا جب ہم مر کر مٹی
اور ہڈیاں ہوجائینگے کیا ہم ضرور اوٹھائے جائینگے۔ اور کیا ہمارے اگلے باپ دادا بھی۔ تم فرماؤ ہاں یوں کہ تم ذلیل ہوکے۔ تو وہ تو ایک
ہی جھڑک ہے جبھی وہ دیکھنے لگینگے۔ اور کہینگے ہائے ہماری خرابی اونسے کہا جائیگا یہ انصاف کا دن ہے۔ یہ ہے وہ فیصلہ کا دن جسے تم
جھٹلاتے تھے۔ ہانکو ظالموں اور اونکے جوڑوں کو ~~[illegible]~~ اور جو کچھ وہ پوجتے تھے۔ اللہ کے سوا ان سب کو راہ دوزخ کی طرف۔
اور انھیں ٹھہراؤ اونسے پوچھنا ہے۔ تمھیں کیا ہوا ایک دوسرے کی مدد کیوں نہیں کرتے۔ بلکہ وہ آج گردن ڈالے ہیں۔ اور اون میں ایک نے
دوسرے کی طرف منہ کیا آپس میں پوچھتے ہوئے۔ بولے تم ہماری دہنی طرف سے بہکانے آتے تھے۔ جواب دینگے تم خود ہی ایمان نہ رکھتے تھے۔ اور ہمارا
تم پر کچھ قابو نہ تھا بلکہ تم سرکش لوگ تھے۔ تو ثابت ہوگئی ہم پر ہمارے رب کی بات ہمیں ضرور چکھنا ہے۔ تو ہمنے تمھیں گمراہ کیا کہ ہم
خود گمراہ تھے۔ تو اوس دن وہ سب کے سب عذاب میں شریک ہیں۔ ہم مجرموں کے ساتھ ہم ایسا ہی کرتے ہیں۔ بیشک جب اونسے کہا جاتا
تھا کہ اللہ کے سوا کسی کی بندگی نہیں تو اونچے کھنچتے تھے۔ اور کہتے تھے کیا ہم اپنے خداؤں کو چھوڑ دیں ایک دیوانہ شاعر کے کہنے سے۔ بلکہ
وہ تو حق لائے ہیں اور انھوں نے رسولوں کی تصدیق فرمائی۔ بیشک تمھیں ضرور دکھ کی مار چکھنی ہے۔ تو تمھیں بدلا نہ ملیگا مگر اپنے کیے کا۔
مگر جو اللہ کے چنے ہوئے بندے ہیں۔ اونکے لیے وہ روزی ہے جو ہمارے علم میں ہے۔ میوے اور اونکی عزت ہوگی۔ چین کے باغوں میں۔
تختوں پر ہونگے آمنے سامنے۔ اونپر دورہ ہوگا نتھرے ~~[illegible]~~ کا۔ سفید رنگ پینے والوں کے لیے لذت۔ نہ اوس میں خمار ہے اور نہ اوس
سے اونکا سر پھرے۔ اور اونکے پاس ہیں ~~[illegible]~~ جو شوہروں کے سوا دوسری طرف آنکھ اوٹھاکر نہ دیکھینگی

آنکھوں والیاں - گویا وہ انڈے ہیں پوشیدہ رکھے ہوئے - تو ان میں ایک نے دوسرے کی طرف منہ کیا پوچھتے ہوئے - ان میں
سے کہنے والا بولا میرا ایک ہمنشین تھا - مجھسے کہا کرتا کیا تم اسے سچ مانتے ہو - کیا جب ہم مر کر مٹی اور ہڈیاں ہو جائینگے
تو کیا ہمیں جزا سزا دیجائیگی - کہا کیا تم جھانک کر دیکھوگے - پھر جھانکا تو اوسے بیچ بھڑکتی آگ میں دیکھا - کہا خدا
کی قسم قریب تھا کہ تو مجھے ہلاک کردے - اور میرا رب فضل نکرے تو ضرور میں بھی پکڑ کر حاضر کیا جاتا - تو کیا ہمیں مرنا نہیں
مگر ہماری پہلی موت اور ہمپر عذاب نہوگا - بیشک یہی بڑی کامیابی ہے - ایسی ہی بات کیلیے کامیونکو کام کرنا چاہیے -
تو یہ مہمانی بھلی یا تھوہڑ کا پیڑ - بیشک ہمنے اوسے ظالمونکی جانچ کیا ہے - بیشک وہ ایک پیڑ ہے کہ جہنم کی جڑ میں نکلتا ہے
اوسکا شگوفہ جیسے دیوونکا سر - پھر بیشک وہ اوسمیں سے کھائینگے پھر اوس سے پیٹ بھرینگے - پھر بیشک انکے لیے
اوسپر کھولتے پانی کی ملونی ہے - پھر انکی بازگشت ضرور بھڑکتی آگ کیطرف ہے - بیشک اونھوں نے اپنے باپ دادا گمراہ پائے -
تو وہ اونھیں کے نشان قدم پر دوڑے جاتے ہیں - اور بیشک انسے پہلے اگلے گمراہ ہوئے - اور بیشک ہمنے اونمیں ڈر سنانے
٦ع والے بھیجے - تو دیکھو ڈرائے گیونکا کیسا انجام ہوا - مگر اللہ کے چنے ہوئے بندے - اور بیشک ہمیں نوح نے پکارا تو ہم کیا ہی
اچھے قبول فرمانیوالے - اور ہمنے اوسے اور اوسکے گھروالونکو بڑی تکلیف سے نجات دی - اور ہمنے اوسیکی اولاد باقی رکھی
اور ہمنے پچھلونمیں اوسکی تعریف باقی رکھی - نوح پر سلام ہو جہان والونمیں - بیشک ہم ایسا ہی صلہ دیتے نیکونکو - بیشک وہ
ہمارے اعلی درجہ کے کامل الایمان بندونمیں ہے - پھر ہمنے دوسرونکو ڈبو دیا - اور بیشک اوسیکے گروہ سے ابراہیم ہے - جبکہ اپنے
رب کے پاس حاضر ہوا غیر سے سلامت دل لیکر - جب اوسنے اپنے باپ اور اپنی قوم سے فرمایا تم کیا پوجتے ہو - کیا بہتان سے اللہ
کے سوا اور خدا چاہتے ہو - تو تمہارا کیا گمان ہے رب العالمین پر - پھر اوسنے ایک نگاہ ستارونکو دیکھا - پھر کہا میں بیمار
ہونیوالا ہوں - تو وہ اوس سے پیٹھ دیکر پھر گئے - پھر اونکے خداؤں کیطرف چھپکر چلا تو کہا کیا تم نہیں کھاتے - تمہیں
کیا ہوا کہ نہیں بولتے - تو لوگونکی نظر بچاکر اونھیں دہنے ہاتھ سے مارنے لگا - تو کافر اوسکی طرف جلدی کرتے آئے - فرمایا کیا اپنے
ہاتھ کے تراشونکو پوجتے ہو - اور اللہ نے تمہیں پیدا کیا اور تمہارے اعمال کو - بولے اسکیلیے ایک عمارت چنو پھر اسے
بھڑکتی آگ میں ڈالدو - تو اونھوں نے اوسپر داؤں چلنا چاہا ہمنے اونھیں نیچا دکھایا - اور کہا میں اپنے رب کیطرف جانیوالا
ہوں اب وہ مجھے راہ دیگا - الہی مجھے لائق اولاد دے - تو ہمنے اوسے خوشخبری سنائی ایک عقلمند لڑکے کی - پھر جب وہ اوسکے
ساتھ کام کے قابل ہوگیا کہا اے میرے بیٹے میں نے خواب دیکھا کہ میں تجھے ذبح کرتا ہوں اب تو دیکھ تیری کیا رائے ہے کہا اے میرے

باپ کہیں جسبات کا آپکو حکم ہوتا ہے خدا نے چاہا تو قریب ہے کہ آپ مجھے صابر پائینگے ۔ تو جب ان دونوں نے ہمارے حکم پر گردن رکھی
اور باپ نے بیٹے کو ماتھے کے بل لٹایا اوس وقت کا حال نہ پوچھو ۔ اور ہمنے ندا فرمائی کہ اے ابراہیم ۔ بیشک تو نے خواب سچ کر دکھائی
ہم ایسا ہی صلہ دیتے ہیں نیکوں کو ۔ بیشک یہ روشن جانچ تھی ۔ اور ہمنے ایک بڑا ذبیحہ اوسکے صدقہ میں دیکر اوسے بچا لیا ۔
اور ہمنے پچھلوں میں اوسکی تعریف باقی رکھی ۔ سلام ہو ابراہیم پر ۔ ہم ایسا ہی صلہ دیتے ہیں نیکوں کو ۔ بیشک وہ ہمارے اعلی درجہ
کے کامل الایمان بندوں میں ہیں ۔ اور ہمنے اوسے خوشخبری دی اسحق کی کہ غیب کی خبریں بتانیوالا ہمارے قرب خاص کے سزاواروں میں ۔
اور ہمنے برکت اوتاری اوسپر اور اسحق پر اور اونکی اولاد میں کوئی اچھا کام کرنیوالا اور کوئی اپنی جان پر صریح ظلم کرنیوالا ہے
اور بیشک ہمنے موسی اور ہارون پر احسان فرمایا ۔ اور اونھیں اور اونکی قوم کو بڑی سختی سے نجات بخشی ۔ اور اونکی ہمنے مدد فرمائی تو وہی غالب ہوئے
اور ہمنے اون دونوں کو روشن کتاب عطا فرمائی ۔ اور اونکو سیدھی راہ دکھائی ۔ اور پچھلوں میں اونکی تعریف باقی رکھی ۔ سلام ہو موسی اور ہارون پر
بیشک ہم ایسا ہی صلہ دیتے ہیں نیکوں کو ۔ بیشک وہ دونوں ہمارے اعلی درجہ کے کامل الایمان بندوں میں ہیں ۔ اور بیشک الیاس پیغمبروں سے
ہے ۔ جب اوسنے اپنی قوم سے فرمایا کیا تم ڈرتے نہیں ۔ کیا بعل کو پوجتے ہو اور چھوڑتے ہو سب سے اچھا پیدا کرنیوالے ۔ اللہ کو جو رب ہے تمہارا
اور تمہارے اگلے باپ دادا کا ۔ پھر اونھوں نے اوسے جھٹلایا تو وہ ضرور پکڑے آئینگے ۔ مگر اللہ کے چنے ہوئے بندے ۔ اور ہمنے پچھلوں میں
اوسکی ثنا باقی رکھی ۔ سلام ہو الیاس پر ۔ بیشک ہم ایسا ہی صلہ دیتے ہیں نیکوں کو ۔ بیشک وہ ہمارے اعلی درجہ کے کامل الایمان
بندوں میں ہے ۔ اور بیشک لوط پیغمبروں میں ہے ۔ جبکہ ہمنے اوسے اور اوسکے سب گھر والوں کو نجات بخشی ۔ مگر ایک بڑھیا کہ رہجانیوالوں
میں ہوئی ۔ پھر دوسروں کو ہمنے ہلاک فرما دیا ۔ اور بیشک تم اونپر گزرتے ہو صبح کو ۔ اور رات میں تو کیا تمہیں عقل نہیں ۔ اور
بیشک یونس پیغمبروں سے ہے ۔ جبکہ بھری کشتی کی طرف نکل گیا ۔ تو قرعہ ڈالا تو ڈھکیلے ہوؤں میں ہوا ۔ پھر اوسے مچھلی نے نگل لیا اور وہ اپنے
آپ کو ملامت کرتا تھا ۔ تو اگر وہ تسبیح کرنیوالا نہ ہوتا ۔ ضرور اوسکے پیٹ میں رہتا جس دن تک لوگ اوٹھائے جائینگے ۔ پھر ہمنے اوسے میدان میں
ڈالدیا اور وہ بیمار تھا ۔ اور ہمنے اوسپر کدو کا پیڑ اوگا دیا ۔ اور ہمنے اوسے لاکھ آدمیوں کیطرف بھیجا بلکہ زیادہ ۔ تو وہ ایمان
لے آئے تو ہمنے اونھیں ایک وقت تک برتنے دیا ۔ تو ان سے پوچھو کیا تمہارے رب کے لیے بیٹیاں ہیں اور اونکے بیٹے ۔ یا ہمنے ملائکہ کو
عورتیں پیدا کیا اور وہ حاضر تھے ۔ سنتے ہو بیشک وہ اپنے بہتان سے کہتے ہیں ۔ کہ اللہ کی اولاد ہے اور بیشک ضرور وہ جھوٹے ہیں ۔ کیا
اوسنے بیٹیاں پسند کیں بیٹے چھوڑ کر ۔ تمہیں کیا ہے کیسا حکم لگاتے ہو ۔ تو کیا دھیان نہیں کرتے ۔ یا تمہارے لیے کوئی کھلی سند ہے

تو اپنی کتاب لاؤ اگر سچے ہو۔ اور ٹھہرایا انہوں نے اوسمیں اور جنوں میں رشتہ اور بیشک جنوں کو معلوم ہے کہ وہ گرفتار لائے جائینگے۔
پاکی ہے اللہ کو ان باتوں سے کہ یہ بتاتے ہیں۔ مگر اللہ کے چنے ہوئے بندے۔ تو تم اور جو کچھ تم اللہ کے سوا پوجتے ہو۔ اوس کے خلاف کسی کو بہکا نہیں سکتے۔ مگر اوسکو جو جہنم کی آگ میں جانیوالا ہے۔ اور فرشتے کہتے ہیں ہم میں ہر ایک کا ایک مقام معلوم ہے۔ اور بیشک
ہم پر بچھائے حکم کے منتظر ہیں۔ اور بیشک ہم اوسکی تسبیح کرنیوالے ہیں۔ اور بیشک وہ کہتے تھے۔ اگر ہمارے پاس اگلوں کی
کوئی نصیحت ہوتی۔ تو ضرور ہم اللہ کے چنے بندے ہوتے۔ تو اوسکے منکر ہوئے تو عنقریب جانلینگے۔ اور بیشک ہمارا کلام
گزر چکا ہے ہمارے بھیجے ہوئے بندوں کیلیے۔ کہ بیشک اونھیں کی مدد ہوگی۔ اور بیشک ہمارا ہی لشکر غالب آئیگا۔ تو ایک
وقت تک تم اون سے منہ پھیر لو۔ اور اونھیں دیکھتے رہو کہ عنقریب وہ دیکھینگے۔ تو کیا ہمارے عذاب کی جلدی کرتے ہیں۔
پھر جب اوتریگا اونکے آنگن میں تو ڈرائے گئوں کی کیا ہی بری صبح ہوگی۔ اور ایک وقت تک اون سے منہ پھیر لو۔ اور انتظار کرو
کہ وہ عنقریب دیکھینگے۔ پاکی ہے تمہارے رب کو عزت والے رب کو اونکی باتوں سے۔ اور سلام ہے پیغمبروں پر۔ اور
سب خوبیاں اللہ کو جو سارے جہان کا رب ہے

سورۃ ص

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحم والا۔

اس نامور قرآن کی قسم۔ بلکہ کافر تکبر اور خلاف میں ہیں۔ ہم نے اون سے پہلے کتنی سنگتیں کھپائیں تو اب وہ پکاریں اور
چھوٹنے کا وقت نہ تھا۔ اور اونھیں اسکا اچنبھا ہوا کہ اونکے پاس اونھیں میں کا ایک ڈر سنانیوالا تشریف لایا اور کافر بولے
یہ جادوگر ہے بڑا جھوٹا۔ کیا اسنے بہت خداؤں کا ایک خدا کر دیا بیشک یہ عجیب بات ہے۔ اور اونمیں کے سردار
چلے کہ اسکے پاس سے چل دو اور اپنے خداؤں پر صابر رہو بیشک اسمیں اسکا کوئی مطلب ہے۔ یہ تو ہم نے
سب سے پچھلے دین نصرانیت میں بھی نہ سنی یہ تو نری نئی گڑھت ہے۔ کیا ان پر قرآن اوتارا گیا ہم سب میں سے
بلکہ وہ شک میں ہیں میری کتاب سے بلکہ ابھی میری مار نہیں چکھی ہے۔ کیا وہ تمہارے رب کی رحمت کے خزانچی
ہیں وہ عزت والا بہت عطا فرمانیوالا۔ کیا اونکے لیے ہے سلطنت آسمانوں اور زمین کی اور جو کچھ اونکے درمیان ہے تو رسیاں
لٹکا کر چڑھ نہ جائیں۔ یہ ایک ذلیل لشکر ہے اونھیں لشکروں میں سے جو وہیں بھگا دیا جائیگا۔ ان سے پہلے جھٹلا چکے ہیں
نوح کی قوم اور عاد اور چومیخا کرنیوالا فرعون۔ اور ثمود اور لوط کی قوم اور بن والے یہ ہیں وہ گروہ۔ انمیں کوئی ایسا نہیں

جنہوں نے رسولوں کو نہ جھٹلایا ہو تو میرا عذاب لازم ہوا۔ اور یہ راہ نہیں دیکھتے مگر ایک چیخ کی جسے کوئی پھیر نہیں سکتا۔ اور بولے اے ع
ہمارے رب ہمارا حصہ ہمیں جلد دیدے حساب کے دن سے پہلے۔ تم اُنکی باتوں پر صبر کرو اور ہمارے بندے داؤد نعمتوں والے کو یاد کرو
بیشک وہ بڑا رجوع کرنیوالا ہے۔ بیشک ہم نے اوسکے ساتھ پہاڑ مسخر فرما دیے کہ تسبیح کرتے شام کو اور سورج چمکتے۔ اور پرندے
جمع کیے ہوئے سب اوسکے فرمانبردار تھے۔ اور ہم نے اوسکی سلطنت کو مضبوط کیا اور اوسے حکمت اور قول فیصل دیا۔ اور کیا تمھیں
اوس دعوے والوں کی بھی خبر آئی جب وہ دیوار کود کر داؤد کی مسجد میں آئے۔ جب وہ داؤد پر داخل ہوئے تو وہ اون سے گھبرا گیا اونھوں
نے عرض کی ڈریے نہیں ہم دو فریق ہیں کہ ایک نے دوسرے پر زیادتی کی ہے تو ہم میں سچا فیصلہ فرما دیجیے اور خلاف حق نہ کیجیے اور ہمیں
سیدھی راہ بتائیے۔ بیشک یہ میرا بھائی ہے اسکے پاس ننانوے دنبیاں ہیں اور میرے پاس ایک دنبی اب یہ کہتا ہے کہ وہ
بھی مجھے حوالہ کر دے اور بات میں مجھ پر زور ڈالتا ہے۔ داؤد نے فرمایا بیشک یہ تجھ پر زیادتی کرتا ہے کہ تیری دنبی اپنی دنبیوں میں
ملانے کو مانگتا ہے اور بیشک اکثر ساجھے والے ایک دوسرے پر زیادتی کرتے ہیں مگر جو ایمان لائے اور اچھے کام کیے اور وہ بہت تھوڑے ہیں
اب داؤد سمجھا کہ ہم نے یہ اوسکی جانچ کی تھی تو اپنے رب سے معافی مانگی اور سجدے میں گر پڑا اور رجوع لایا۔ تو ہم نے اوسے یہ معاف فرما دیا
اور بیشک اوسکے لیے ہماری بارگاہ میں ضرور قرب اور اچھا ٹھکانا ہے۔ اے داؤد بیشک ہم نے تجھے زمین میں نائب کیا تو لوگوں میں سچا
حکم کر اور خواہش کے پیچھے نہ جانا کہ تجھے اللہ کی راہ سے بہکا دیگی بیشک وہ جو اللہ کی راہ سے بہکتے ہیں اونکے لیے سخت عذاب ہے اس پر
کہ وہ حساب کے دن کو بھول بیٹھے۔ اور ہم نے آسمان اور زمین اور جو کچھ اونکے درمیان ہے بیکار نہ بنائے یہ کافروں کا گمان ہے تو کافروں کی ع
خرابی ہے آگ سے۔ کیا ہم اونھیں جو ایمان لائے اور اچھے کام کیے اون جیسا کر دیں جو زمین میں فساد پھیلاتے ہیں یا ہم پرہیزگاروں
کو بیحکموں کے برابر ٹھہرا دیں۔ یہ ایک کتاب ہے کہ ہم نے تمھاری طرف اوتاری برکت والی تاکہ اوسکی آیتوں کو سوچیں اور عقلمند نصیحت مانیں۔
اور ہم نے داؤد کو سلیمان عطا فرمایا کیا اچھا بندہ بیشک وہ بہت رجوع لانیوالا۔ جبکہ اوس پر پیش کیے گئے تیسرے پہر کو کہ روکیے تو
تین پاؤں پر کھڑے ہوں چوتھے سم کا کنارہ زمین پر لگائے ہوئے اور چلائیے تو ہوا ہو جائیں۔ تو سلیمان نے کہا مجھے اون گھوڑوں
کی محبت پسند آئی ہے اپنے رب کی یاد کیلیے پھر اونھیں چلانے کا حکم دیا یہانتک کہ نگاہ سے پردے میں چھپ گئے۔ پھر حکم دیا کہ اونھیں
میرے پاس واپس لاؤ تو اونکی پنڈلیوں اور گردنوں پر ہاتھ پھیرنے لگا۔ اور بیشک ہم نے سلیمان کو جانچا اور اوسکے تخت پر ایک بیجان
بدن ڈال دیا پھر رجوع لایا۔ عرض کی اے میرے رب مجھے بخش دے اور مجھے ایسی سلطنت عطا کر کہ میرے بعد کسی کو لائق نہ ہو بیشک تو ہی ہے

بڑا دینے والا - تو ہمنے ہوا اوسکے بس مین کر دی کہ اوسکے حکم سے نرم نرم چلتی جہاں وہ چاہتا - اور دیو بس مین کر دیے
ہر معمار اور غوطہ خور - اور دوسرے اور بیڑیون مین جکڑے ہوئے - یہ ہماری عطا ہے اب تو چاہے تو احسان کر یا روک رکھ
تجھ پر کچھ حساب نہین - اور بیشک اوسکے لیے ہمارے ہان ضرور قرب اور اچھا ٹھکانا ہے ع - اور یاد کرو ع ۱۲
ہمارے بندہ ایوب کو جب اوسنے اپنے رب کو پکارا کہ مجھے شیطان نے تکلیف اور ایذا لگا دی - ہمنے فرمایا زمین پر اپنا
پاون مار - یہ ہے ٹھنڈا چشمہ نہانے اور پینے کو - اور ہمنے اوسے اوسکے گھر والے اور اونکے برابر اور عطا فرما دیے اپنی
رحمت کرنے اور عقلمندون کی نصیحت کو - اور فرمایا کہ اپنے ہاتھ مین ایک جھاڑو لیکر اوس سے مار دے اور قسم نہ توڑ بیشک ہمنے اوسے
صابر پایا کیا اچھا بندہ بیشک وہ بہت رجوع لانیوالا ہے - اور یاد کرو ہمارے بندون ابراہیم اور اسحق اور یعقوب
قدرت اور علم والون کو بیشک ہمنے اونھین ایک کھری بات سے امتیاز بخشا کہ وہ اوس گھر کی یاد ہے - اور بیشک
وہ ہمارے نزدیک چنے ہوئے پسندیدہ ہین - اور یاد کرو اسمعیل اور یسع اور ذوالکفل کو اور سب اچھے ہین - یہ نصیحت
ہے اور بیشک پرہیزگارون کا اچھا ٹھکانا - بسنے کے باغ اونکے لیے سب دروازے کھلے ہوئے - اونمین تکیہ لگائے اونمین
بہت سے میوے اور شراب مانگتے ہین - اور اونکے پاس وہ بیبیان ہین کہ اپنے شوہر کے سوا اور کیطرف آنکھ نہین اوٹھاتین
ایک عمر کی - یہ ہے وہ جسکا تمھین وعدہ دیا جاتا ہے حساب کے دن - بیشک یہ ہمارا رزق ہے کہ کبھی ختم نہوگا - اونکو تو یہ ہے
اور بیشک سرکشون کا برا ٹھکانا - جہنم کہ اوسمین جائینگے تو کیا ہی برا بچھونا - اونکو یہ ہے تو اسے چکھین کھولتا پانی اور پیپ
اور اسی شکل کے اور جوڑے - ان سے کہا جائیگا یہ ایک اور فوج تمھارے ساتھ دھنسی پڑتی ہے جو تمھارے تھی وہ کہینگے اونکو
کھلی جگہ نہ ملیو آگ مین تو انکو جانا ہی ہے وہان بھی تنگ جگہ مین رہنا ہے تابع بولے بلکہ تمھین کھلی جگہ نہ ملیو یہ مصیبت تم
ہمارے آگے لائے تو کیا ہی برا ٹھکانا - وہ بولے اے ہمارے رب جو یہ مصیبت ہمارے آگے لایا اوسے آگ مین دونا عذاب
بڑھا - اور بولے ہمین کیا ہوا ہم اون مردون کو نہین دیکھتے جنھین برا سمجھتے تھے - کیا ہمنے اونھین ہنسی بنا لیا
یا آنکھین اونکی طرف سے پھر گئین - بیشک یہ ضرور حق ہے دوزخیون کا باہم جھگڑا ع تم فرماؤ مین تو ڈر سنانیوالا ہی ہون ع ۱۳
ہون اور معبود کوئی نہین مگر ایک اللہ سب پر غالب - مالک آسمانون اور زمین کا اور جو کچھ اونکے درمیان ہے صاحب
عزت بڑا بخشنے والا - تم فرماؤ وہ بڑی خبر ہے - تم اوس سے غفلت مین ہو - مجھے عالم بالا کی کیا خبر تھی جب وہ
جھگڑتے تھے - مجھے تو یہی وحی ہوتی ہے کہ مین نہین مگر روشن ڈر سنانیوالا - جب تمھارے رب نے فرشتون سے فرمایا

مٹی سے انسان بناؤنگا ۔ پھر جب میں اوسکو ٹھیک بناؤں اور اوسمیں اپنی طرف کی روح پھونکوں تو تم اوسکے لیے سجدہ میں
گرنا ۔ تو سب فرشتوں نے سجدہ کیا ایک ایک نے کوئی باقی نہ رہا مگر ابلیس اوسنے غرور کیا اور وہ تھا ہی کافروں میں ۔ فرمایا ای
ابلیس تجھکو کس چیز نے روکا کہ تو اوسکے لیے سجدہ کرے جسے میں نے اپنے ہاتھوں سے بنایا کیا تجھے غرور آگیا یا تو تھا ہی مغروروں میں ۔
بولا میں اوس سے بہتر ہوں تو نے مجھکو آگ سے بنایا اور اوسے مٹی سے پیدا کیا ۔ فرمایا تو جنت سے نکلجا کہ تو راندہ گیا ۔
اور بیشک تجھپر میری لعنت ہے قیامت تک ۔ بولا ای میرے رب ایسا ہی ہے تو مجھے مہلت دے اوسدن تک کہ اوٹھائے جائیں ۔
فرمایا تو تو مہلت والوں میں ہے ۔ اوس وقت کے دن تک جو معلوم ہے ۔ بولا تو تیری عزت کی قسم ضرور میں اون سبکو گمراہ کرونگا ۔
مگر جو اون میں تیرے چنے ہوئے بندے ہیں ۔ فرمایا تو سچ یہ ہے اور میں سچ ہی فرماتا ہوں ۔ بیشک میں ضرور جہنم بھر دونگا
تجھسے اور اون میں سے جتنے تیری پیروی کرینگے سب سے ۔ تم فرماؤ میں اس قرآن پر تمسے کچھ اجر نہیں مانگتا اور میں بناوٹ والوں
میں نہیں ۔ وہ تو نہیں مگر نصیحت سارے جہان کیلیے ۔ اور ضرور ایک وقت کے بعد تم اوسکی خبر جانوگے ۔ ۱ع

سورۃ الزمر

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحم والا ۔

کتاب اوتارنا ہے اللہ عزت و حکمت والیکی طرف سے ۔ بیشک ہمنے تمہاری طرف یہ کتاب حق کے ساتھ اوتاری تو اللہ کو پوجو نرا اوسکا
بندہ ہوکر ۔ ہاں خالص اللہ ہی کی بندگی ہے اور وہ جنہوں نے اوسکے سوا اور والی بنا لیے کہتے ہیں ہم تو انہیں صرف اتنی بات کیلیے پوجتے ہیں
کہ یہ ہمیں اللہ کے پاس نزدیک کردیں ۔ اللہ اون میں فیصلہ کردیگا اوس بات کا جسمیں اختلاف کر رہے ہیں بیشک اللہ راہ نہیں دیتا
اوسے جو جھوٹا بڑا ناشکرا ہو ۔ اللہ اپنے لیے بچہ بناتا تو اپنی مخلوق میں سے جسے چاہتا چن لیتا پاکی ہے اوسے وہی ہے ایک اللہ سب پر
غالب ۔ اوسنے آسمان اور زمین حق بنائے رات کو دن پر لپیٹتا ہے اور دن کو رات پر لپیٹتا ہے اور اوسنے چاند سورج کو کام میں لگایا
ہر ایک ایک ٹھہرائی میعاد کیلیے چلتا ہے ۔ سنتا ہے وہی صاحب عزت بخشنے والا ہے ۔ اوسنے تمہیں ایک جان سے بنایا پھر اوسی
سے اوسکا جوڑا پیدا کیا اور تمہارے لیے چوپایوں سے آٹھ جوڑے اوتارے تمہیں تمہاری ماؤں کے پیٹ میں بناتا ہے ایک
طرح کے بعد اور طرح تین اندھیریوں میں یہ ہے اللہ تمہارا رب اوسی کی بادشاہی ہے اوسکے سوا کسی کی بندگی نہیں پھر کہاں
پھیرے جاتے ہو ۔ اگر تم ناشکری کرو تو بیشک اللہ بے نیاز ہے تم سے اور اپنے بندوں کی ناشکری اوسے پسند نہیں اور اگر شکر کرو تو
۷۵ اوسے تمہارے لیے پسند فرماتا ہے اور کوئی بوجھ اوٹھانے والی جان دوسری کا بوجھ نہیں اوٹھائیگی پھر تمہیں اپنے رب ہی کی طرف

سورۃ الرحمن

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا

رحمن نے اپنے محبوب کو قرآن سکھایا [illegible] کی جان محمد کو پیدا کیا۔ ماکان و مایکون کا بیان انہیں سکھایا۔ سورج اور چاند
[illegible] ۔ اور سبزی اور پیڑ سجدہ کرتے ہیں۔ اور آسمان کو اللہ نے بلند کیا اور ترازو رکھی۔ کہ ترازو میں بے اعتدالی نہ کرو۔ اور
[illegible] تول قائم کرو اور وزن نہ گھٹاؤ۔ اور زمین رکھی مخلوق کے لیے۔ اس میں میوے اور غلاف والی کھجوریں۔ اور بھس کے
[illegible] اور خوشبو کے پھول۔ تو تم اے جن و انس تم دونوں اپنے رب کی کونسی نعمت جھٹلاؤ گے؟ اس نے آدمی کو بنایا بجتی
[illegible] ۔ اور جن کو پیدا فرمایا آگ کے لوکے سے۔ تو تم دونوں اپنے رب کی کونسی نعمت جھٹلاؤ گے۔ دونوں پورب
کا رب اور دونوں پچھم [illegible] تو تم دونوں اپنے رب کی کونسی نعمت جھٹلاؤ گے۔ اس نے دو سمندر بہائے کہ دیکھنے میں معلوم ہوں ملے ہوئے اور
ہیں ان میں روک کہ ایک دوسرے پر بڑھ نہیں سکتا۔ تو تم اپنے رب کی کونسی نعمت جھٹلاؤ گے۔ ان میں سے موتی اور مونگا
نکلتا ہے۔ تو اپنے رب کی کونسی نعمت جھٹلاؤ گے۔ اور اسی کی ہیں وہ چلنے والیاں کہ دریا میں اونچی اٹھی ہوئی ہیں جیسے پہاڑ۔ تو اپنے رب
[illegible] ۔ زمین پر جتنے ہیں سب کو فنا ہے۔ اور باقی ہے تمہارے رب کی ذات عظمت اور بزرگی والا۔ تو اپنے رب کی
کونسی نعمت جھٹلاؤ گے۔ اسی کے منگتا ہیں جتنے آسمانوں اور زمین میں ہیں اسے ہر دن ایک کام ہے۔ تو اپنے رب کی کونسی نعمت
جھٹلاؤ گے۔ جلد سب کام نبٹا کر ہم تمہارے حساب کا قصد فرماتے ہیں اے دونوں بھاری گروہ۔ تو اپنے رب کی کونسی نعمت جھٹلاؤ گے۔
اے جن و انس کے گروہ اگر تم سے ہو سکے کہ آسمانوں اور زمین کے کناروں سے نکل جاؤ تو نکل جاؤ جہاں نکلو گے اسی کی سلطنت
ہے۔ تو اپنے رب کی کونسی نعمت جھٹلاؤ گے۔ تم پر چھوڑی جائے گی بے دھوئیں کی آگ کی لپٹ اور بے لپٹ کا کالا دھواں تو پھر
بدلہ نہ لے سکو گے۔ تو اپنے رب [illegible] پھر جب آسمان پھٹ جائے گا تو گلاب کے پھول سا ہو جائے گا جیسے سرخ نری۔
تو اپنے رب کی کونسی نعمت جھٹلاؤ گے۔ تو اس دن گنہگار کے گناہ کی پوچھ نہ ہوگی کسی آدمی اور جن سے۔ تو اپنے رب کی کونسی نعمت
جھٹلاؤ گے۔ مجرم اپنے چہرے سے پہچانے جائیں گے تو [illegible] اور پاؤں پکڑ کر جہنم میں ڈالے جائیں گے۔ تو اپنے رب کی کونسی نعمت جھٹلاؤ گے۔
یہ ہے وہ جہنم جسے مجرم جھٹلاتے ہیں۔ پھیرے کریں گے [illegible] انتہا کے جلتے کھولتے پانی میں۔ تو اپنے رب کی کونسی نعمت جھٹلاؤ گے۔
اور جو اپنے رب کے حضور کھڑے ہونے سے ڈرے [illegible] ۔ تو اپنے رب کی کونسی نعمت جھٹلاؤ گے۔ بہت سی ڈالوں
والیاں۔ تو اپنے رب کی کونسی نعمت جھٹلاؤ گے۔ ان [illegible] بہتے ہیں۔ تو اپنے رب کی کونسی نعمت جھٹلاؤ گے۔ ان [illegible]

[illegible marginal notes]

میوہ دو دو قسم کا - تو اپنے رب کی کون سی نعمت جھٹلاؤ گے - ایسے بچھونوں پر تکیہ لگائے جنکا استر قناویز کا (اپنے رب کی) اور دونوں
میوے اتنے جھکا ہوگا کہ نیچے سے چن لو - تو اپنے رب کی کون سی نعمت جھٹلاؤ گے - اون میں نیچی نگاہ والی عورتیں ہیں کہ شوہر کے سوا کسی کو آنکھ اٹھا کر
نہیں دیکھتیں ان سے پہلے اونکو نہ کسی آدمی اور نہ جن نے چھوا - تو اپنے رب کی کون سی نعمت جھٹلاؤ گے - گویا وہ لعل اور مرجان ہیں -
تو اپنے رب کی کون سی نعمت جھٹلاؤ گے - نیکی کا بدلہ کیا ہے مگر نیکی - تو اپنے رب کی کون سی نعمت جھٹلاؤ گے - اور اونکے سوا دو جنتیں اور
ہیں - تو اپنے رب کی کون سی نعمت جھٹلاؤ گے - نہایت سبز جو سیاہی کی جھلک دے رہی ہیں - تو اپنے رب کی کون سی نعمت جھٹلاؤ گے -
ان میں دو چشمے ہیں ابلتے ہوئے - تو اپنے رب کی کون سی نعمت جھٹلاؤ گے - اون میں میوے اور کھجوریں اور انار ہیں - تو اپنے رب کی
کون سی نعمت جھٹلاؤ گے - اون میں عورتیں ہیں عادت کی نیک صورت کی اچھی - تو اپنے رب کی کون سی نعمت جھٹلاؤ گے - حوریں ہیں
خیموں میں پردہ نشین - تو اپنے رب کی کون سی نعمت جھٹلاؤ گے - اونسے پہلے اونکو نہ ہاتھ لگایا کسی آدمی اور نہ جن نے - تو
اپنے رب کی کون سی نعمت جھٹلاؤ گے - تکیہ لگائے ہونگے سبز بچھونوں اور منقش خوبصورت چاندنیوں پر - تو اپنے رب کی کون سی
نعمت جھٹلاؤ گے - بڑی برکت والا ہے تمہارے رب کا نام جو عظمت اور بزرگی والا - ع ۳

سورۃ الواقعۃ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا -

جب ہو پڑیگی وہ ہونیوالی - اوسوقت اوسکے ہونے میں کچھ جھوٹ نہ ہوگی - کسی کو پست کرے کسی کو بلند کرنیوالی -
جب زمین کانپ کانپ جائیگی - اور پہاڑ ریزہ ریزہ ہو جائینگے چورا ہوکر - تو ہو جائینگے جیسے روزن کی دھوپ میں غبار کے
باریک ذرے بکھرے ہوئے - اور تم ہو جاؤ تین قسم پر - تو دہنی طرف والے کیسے دہنی طرف والے - اور بائیں طرف والے
بائیں طرف والے - اور جو سبقت لیگئے وہ تو سبقت ہی لیگئے - وہی مقرب بارگاہ ہیں - چین کے باغوں میں - اگلوں میں
سے بہت ہونگے اور پچھلوں میں سے تھوڑے - جڑاؤ تختوں پر - اون پر تکیہ لگائے ہوئے آمنے سامنے - اونکے گرد پھرینگے
ہمیشہ رہنے والے لڑکے - کوزے اور آفتابے اور جام آنکھوں کے سامنے بہتی شراب کے - اوس سے نہ اونکو درد سر ہوگا نہ ہوش
میں فرق آئیگا - اور میوے جو پسند کریں - اور پرندوں کا گوشت جو جی چاہے - اور بڑی آنکھوں والیاں حوریں - جیسے چھپے رکھے
ہوئے موتی - بدلہ اونکے اعمال کا - اوس میں نہ سنینگے بکواس اور نہ گناہ کی بات - مگر یہ کہنا ہے سلام سلام - اور داہنی
طرف والے سو کیسے ہیں داہنی طرف والے - بے کانٹوں کی بیریوں میں - اور تہ بہ تہ کیلوں میں - اور لمبے لمبے سائے میں - اور

جاری پانی میں - اور بہت سے میووں میں - جو نہ ختم ہوں اور نہ روکے جائیں - اور بلند بچھونوں میں - بیشک ہم نے ان
عورتوں کو اچھی اٹھان اٹھایا - تو انہیں بنایا کنواریاں - اپنے شوہر پر پیاریاں انہیں پیار دلاتیاں ایک عمر والیاں - داہنی طرف
ع ۱۶ والوں کے لیے - اگلوں میں سے ایک گروہ - اور پچھلوں میں سے ایک گروہ - اور بائیں طرف والے کیسے بائیں طرف والے - جلتی ہوا
اور کھولتے پانی میں - اور جلتے دھوئیں کی چھاؤں میں - جو نہ ٹھنڈی اور نہ عزت کی - بیشک وہ اس سے پہلے نعمتوں میں تھے - اور اس
بڑے گناہ کی ہٹ رکھتے تھے - اور کہتے تھے کیا جب ہم مر جائیں اور ہڈیاں ہو جائیں تو کیا ضرور ہم اٹھائے جائیں گے -
اور کیا ہمارے اگلے باپ دادا بھی - تم فرماؤ کہ بیشک سب اگلے اور پچھلے - ضرور اکٹھے کیے جائیں گے ایک جانے ہوئے دن کی میعاد
پر - پھر بیشک تم اے گمراہو جھٹلانے والو - ضرور تھوہڑ کے پیڑ میں سے کھاؤ گے - پھر اس سے پیٹ بھرو گے - پھر اس پر
کھولتا پانی پیو گے - پھر ایسا پیو گے جیسے سخت پیاسے اونٹ پئیں - یہ ان کی مہمانی ہے انصاف کے دن - ہم نے تمہیں
پیدا کیا تو تم کیوں نہیں سچ مانتے - تو بھلا دیکھو تو وہ منی جو گراتے ہو - کیا تم اس کا آدمی بناتے ہو یا ہم بنانے والے ہیں -
ہم نے تم میں مرنا ٹھہرایا اور ہم اس سے ہارے نہیں - کہ تم جیسے اور بدل دیں اور تمہاری صورتیں وہ کر دیں جس کی تمہیں خبر
نہیں - اور بیشک تم جان چکے ہو پہلی اٹھان پھر کیوں نہیں سوچتے - تو بھلا بتاؤ تو جو بوتے ہو - کیا تم اس کی کھیتی بناتے
ہو یا ہم بنانے والے ہیں - ہم چاہیں تو اسے روندن کر دیں پھر تم باتیں بناتے رہ جاؤ - کہ ہم پر چٹی پڑی - بلکہ
ہم بے نصیب رہے - تو بھلا بتاؤ تو وہ پانی جو پیتے ہو - کیا تم نے اسے بادل سے اتارا یا ہم ہیں اتارنے والے -
ہم چاہیں تو اسے کھاری کر دیں پھر کیوں نہیں شکر کرتے - تو بھلا بتاؤ تو وہ آگ جو تم روشن کرتے ہو - کیا تم نے اس کا
ع ۱۷ پیڑ پیدا کیا یا ہم ہیں پیدا کرنے والے - ہم نے اسے جہنم کا یادگار بنایا اور جنگل میں مسافروں کا فائدہ - تو اے محبوب تم
۵۲۹ پاکی بولو اپنے عظمت والے رب کے نام کی - تو مجھے قسم ہے ان جگہوں کی جہاں تارے ڈوبتے ہیں - اور تم سمجھو تو یہ بڑی قسم ہے
بیشک یہ عزت والا قرآن ہے - محفوظ نوشتہ میں - اسے نہ چھوئیں مگر پاک ~~لوگ سارے جہان کے~~ - اتارا
ہوا ہے سارے جہان کے رب کا - تو کیا اس بات میں تم سستی کرتے ہو - اور اپنا حصہ یہ رکھتے ہو کہ جھٹلاتے ہو - پھر کیوں نہ ہو جب
جان گلے تک پہنچے - اور تم اس وقت دیکھ رہے ہو - اور ہم اس کے زیادہ پاس ہیں تم سے مگر تمہیں نگاہ نہیں -
تو کیوں نہیں اگر تمہیں بدلا ملنا نہیں - کہ اسے لوٹا لاتے اگر تم سچے ہو - پھر وہ مرنے والا اگر مقربوں سے ہے - تو راحت
ہے اور پھول اور چین کے باغ - اور اگر داہنی طرف والوں سے ہو - تو اے محبوب تم پر سلام داہنی طرف والوں سے -

اور اگر جھٹلانے والوں گمراہوں میں سے ہو۔ تو اوسکی مہمانی کھولتا پانی۔ اور بھڑکتی آگ میں دھنسانا۔ یہ بیشک اعلیٰ درجہ کی یقینی بات ہے۔ ع
تو اے محبوب تم اپنے عظمت والے رب کے نام کی پاکی بولو۔

سورۃ الحدید

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا۔

اللہ کی پاکی بولتا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے اور وہی عزت و حکمت والا ہے۔ اوسیکے لیے ہے آسمانوں اور زمین کی سلطنت
جلاتا ہے اور مارتا ہے اور وہ سب کچھ کرسکتا ہے۔ وہی اول وہی آخر وہی ظاہر وہی باطن اور وہی سب کچھ جانتا ہے۔ اور وہی ہے جسنے
آسمان و زمین چھ دن میں پیدا کیے پھر عرش پر استوا فرمایا جیسا اوسکی شان کے لائق ہے جانتا ہے جو زمین کے اندر جاتا ہے اور
جو اوس سے نکلتا ہے اور جو آسمان سے اوترتا ہے اور جو اوسمیں چڑھتا اور وہ تمہارے ساتھ ہے تم کہیں ہو اور اللہ تمہارے کام دیکھ
رہا ہے۔ اوسیکی ہے آسمانوں اور زمین کی سلطنت اور اللہ ہی کی طرف سب کاموں کی رجوع۔ رات کو دن کے حصہ میں لاتا ہے اور دن کو رات
کے حصہ میں لاتا ہے اور وہ دلوں کی بات جانتا ہے۔ اللہ اور اوسکے رسول پر ایمان لاؤ اور اوسکی راہ میں کچھ وہ خرچ کرو جسمیں تمہیں اوروں
کا جانشین کیا تو جو تم میں ایمان لائے اور اوسکی راہ میں خرچ کیا اونکے لیے بڑا ثواب ہے۔ اور تمہیں کیا ہے کہ اللہ پر ایمان نہ لاؤ حالانکہ
یہ رسول تمہیں بلا رہے ہیں کہ اپنے رب پر ایمان لاؤ اور بیشک وہ تم سے پہلے ہی عہد لے چکا ہے اگر تمہیں یقین ہو۔ وہی ہے
کہ اپنے بندہ پر روشن آیتیں اوتارتا ہے کہ تمہیں اندھیریوں سے اجالے کی طرف لیجائے اور بیشک اللہ تم پر ضرور مہربان رحم والا۔
اور تمہیں کیا ہے کہ اللہ کی راہ میں خرچ نہ کرو حالانکہ آسمانوں اور زمین سب کا وارث اللہ ہی ہے تم میں برابر نہیں وہ جنہوں نے
فتح مکہ سے قبل خرچ اور جہاد کیا وہ مرتبہ میں اون سے بڑے ہیں جنہوں نے بعد فتح کے خرچ اور جہاد کیا اور ان سب سے اللہ جنت
کا وعدہ فرما چکا اور اللہ کو تمہارے کاموں کی خبر ہے۔ کون ہے جو اللہ کو قرض دے اچھا قرض تو وہ اوسکے لیے دونے کرے اور اوسکو ع
عزت کا ثواب ہے۔ جسدن تم ایمان والے مردوں اور ایمان والی عورتوں کو دیکھو گے کہ اونکا نور ہے اونکے آگے اور اونکے دہنے دوڑتا ہے
اون سے فرمایا جا رہا ہے کہ آج تمہاری سب سے زیادہ خوشی کی بات وہ جنتیں ہیں جنکے نیچے نہریں بہیں تم اون میں ہمیشہ رہو
یہی بڑی کامیابی ہے۔ جسدن منافق مرد اور منافق عورتیں مسلمانوں سے کہینگے کہ ہمیں ایک نگاہ دیکھو ہم تمہارے نور سے
کچھ حصہ لیں کہا جائیگا اپنے پیچھے لوٹو وہاں نور ڈھونڈو وہ لوٹینگے جبھی اونکے درمیان ایک دیوار کھڑی کر دیجائیگی جسمیں ایک
دروازہ ہے اوسکے اندر کی طرف رحمت اور اوسکے باہر کی طرف عذاب۔ منافق مسلمانوں کو پکارینگے کیا ہم تمہارے ساتھ نہ تھے وہ کہینگے

کیون نہیں مگر تم نے تو اپنی جانین فتنے مین ڈالین اور مسلمانون کی برائی تکتے اور شک رکھتے اور جھوٹی طمع نے تمھین فریب دیا
یہان تک کہ اللہ کا حکم آگیا اور تمھین اللہ کے حلم پر اوس بڑے فریبی نے مغرور رکھا۔ تو آج نہ تم سے کوئی فدیہ لیا جائے اور نہ
کھلے کافرون سے تمھارا ٹھکانا آگ ہے وہ تمھاری رفیق ہے اور کیا ہی برا انجام ہے۔ کیا ایمان والون کو ابھی وہ وقت نہ آیا
کہ اونکے دل جھک جائین اللہ کی یاد اور اوس حق کیلئے جو اوترا۔ اور ان جیسے نہون جنکو پہلے کتاب دی گئی پھر اون پر مدت
دراز ہوئی تو اونکے دل سخت ہو گئے اور اون مین بہت فاسق ہین۔ جان لو کہ اللہ زمین کو زندہ کرتا ہے اوسکے مرے
پیچھے بیشک ہمنے تمھارے لیے نشانیان بیان فرمادین کہ تمھین سمجھ ہو۔ بیشک صدقہ دینے والے مرد اور صدقہ دینے والی
عورتین اور وہ جنھون نے اللہ کو اچھا قرض دیا اونکے دونے ہین اور اونکے لیے عزت کا ثواب ہے۔ اور وہ جو اللہ اور اوسکے
سب رسولون پر ایمان لائین وہی ہین کامل سچے اور اورون پر گواہ اپنے رب کے یہان اونکے لیے اونکا ثواب اور اونکا نور ہے اور
جنھون نے کفر کیا اور ہماری آیتین جھٹلائین وہ دوزخی ہین۔ جان لو کہ دنیا کی زندگی تو نہین مگر کھیل کود اور آرایش ع ۱۸
اور تمھارا آپس مین بڑائی مارنا اور مال اور اولاد مین ایک دوسرے پر زیادتی چاہنا اوس مینہ کی طرح جسکا اوگایا سبزہ
کسانون کو بھایا پھر سوکھا کہ تو اوسے زرد دیکھے پھر روندا ہو گیا اور آخرت مین سخت عذاب ہے اور اللہ کی طرف
سے بخشش اور اوسکی رضا اور دنیا کا جینا تو نہین مگر دھوکے کا مال۔ بڑھکر چلو اپنے رب کی بخشش اور اوس جنت کی طرف
جسکی چوڑان جیسے آسمان اور زمین کا پھیلاو تیار ہوئی ہے اونکے لیے جو اللہ اور اوسکے سب رسولون پر ایمان لائین یہ اللہ کا
فضل ہے جسے چاہے دے اور اللہ بڑے فضل والا ہے۔ نہین پہونچتی کوئی مصیبت زمین مین اور نہ تمھاری جانون مین مگر
وہ ایک کتاب مین ہے قبل اسکے کہ ہم اوسے پیدا کرین بیشک یہ اللہ کو آسان ہے۔ اسلیے کہ غم نہ کھاؤ اوسپر
جو ہاتھ سے جائے اور خوش نہو اوسپر جو تمکو دیا اور اللہ کو نہین بھاتا کوئی اترونا بڑائی مارنے والا۔ وہ جو آپ بخل
کرین اور اورون سے بخل کو کہین اور جو منہ پھیرے تو بیشک اللہ ہی بے نیاز ہے سب خوبیون سراہا۔ بیشک ہمنے اپنے
رسولون کو دلیلون کے ساتھ بھیجا اور اونکے ساتھ کتاب اور عدل کی ترازو اوتاری کہ لوگ انصاف پر قائم ہون اور
ہمنے لوہا اوتارا اوس مین سخت آنچ اور لوگون کے فائدے اور اسلیے کہ اللہ دیکھے جو بے دیکھے اوسکی اور اوسکے رسولون کی
مدد کرتا ہے بیشک اللہ قوت والا غالب ہے۔ اور بیشک ہمنے بھیجا نوح اور ابراہیم کو اور اونکی اولاد مین نبوت
اور کتاب رکھی تو اون مین کوئی راہ پر آیا اور اون مین بہتیرے فاسق ہین۔ پھر ہمنے اونکے پیچھے اوسی راہ پر اپنے اور رسول بھیجے

عیسیٰ بن مریم کو بھیجا اور اوسے انجیل عطا فرمائی ۔ اور اوسکے پیروؤں کے دلمیں نرمی اور رحمت رکھی اور وہ رہبانیت تو یہ بات اونہوں نے خود [illegible] ہمنے اونپر مقرر نہیں کی تھی ہاں یہ بدعت اونہوں نے اللہ کی رضا چاہنے کو گھڑ لیا پھر اوسے نہ نباہا جیسا اوسکے نباہنے کا حق تھا تو اونمیں ایمان والوں کو ہمنے اونکا اجر دیا اور اونمیں بہتیرے فاسق ہیں ۔ اے ایمان والو [illegible] اور اوسکے رسول پر ایمان لاؤ وہ اپنی رحمت کے دو حصے تمھیں عطا فرمائیگا اور تمھارے لیے نور کر دیگا جسمیں چلو اور تمھیں بخش دیگا اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے ۔ یہ اسلئے کہ کتابی کافر جان جائیں کہ اللہ کے فضل پر [illegible] نہیں اور یہ کہ فضل اللہ کے ہاتھ ہے [illegible] دیتا ہے اور اللہ بڑے فضل والا ہے ۔ سورہ ۵

سورۃ المجادلۃ

[illegible]

بیشک [illegible] جو تم سے اپنے شوہر کے معاملہ میں بحث [illegible] تمھاری گفتگو سن رہا ہے بیشک اللہ سنتا دیکھتا ہے ۔ وہ جو تم میں [illegible] کہہ بیٹھیں وہ اونکی مائیں نہیں اونکی مائیں تو وہی ہیں [illegible] اور وہ بیشک بری اور نری جھوٹ بات کہتے ہیں اور بیشک اللہ ضرور معاف کرنے والا بخشنے والا ہے ۔ اور وہ جو [illegible] پھر وہی کرنا چاہیں جسپر اتنی بڑی بات کہہ چکے تو ان پر لازم ہے ایک بردہ آزاد کرنا قبل اسکے کہ ایک دوسرے کو ہاتھ لگائیں [illegible] یہ ہے جو نصیحت [illegible] پھر جسے بردہ نہ ملے تو لگاتار دو مہینے کے روزے قبل اسکے کہ ایک دوسرے کو ہاتھ لگائیں پھر جس سے روزے بھی نہ ہو سکیں تو ساٹھ مسکینوں کا پیٹ بھرنا یہ اسلئے کہ تم اللہ اور اوسکے رسول پر ایمان رکھو [illegible] اور کافروں کیلئے دردناک عذاب ہے ۔ بیشک وہ جو مخالفت کرتے ہیں اللہ اور اوسکے رسول کی ذلیل کیے گئے جیسے اون سے اگلوں کو [illegible] اور بیشک ہمنے روشن آیتیں اوتاریں اور کافروں کیلئے خواری کا عذاب ہے ۔ جس دن اللہ ان سب کو اوٹھائیگا پھر اونکو اونکے کوتک جتا دیگا اللہ نے اونہیں گن رکھا ہے اور وہ بھول گئے اور ہر چیز اللہ کے سامنے ہے ۔ [illegible] کیا تو نے نہ دیکھا کہ اللہ جانتا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اور [illegible] تین شخصوں کی سرگوشی نہیں ہوتی مگر چوتھا وہ موجود ہے اور نہ پانچ کی مگر چھٹا وہ اور نہ اس سے کم اور نہ اس سے زیادہ کی مگر یہ کہ وہ اونکے ساتھ ہے

جہاں کہیں ہوں پھر اونھیں قیامت کے دن بتادیگا جو کچھ اونھوں نے کیا بیشک اللہ سب کچھ جانتا ہے ـ کیا تمنے اونھیں نہ دیکھا
جنھیں بری مشورت سے منع فرمایا گیا تھا پھر وہی کرتے ہیں جسکی ممانعت ہوئی تھی اور آپس میں گناہ اور حد سے بڑھنے اور رسول
کی نافرمانی کے مشورے کرتے ہیں اور جب تمھارے حضور حاضر ہوتے ہیں تو اون لفظوں سے تمھیں مجرا کرتے ہیں جو لفظ اللہ نے تمھارے
اعزاز میں نہ کہے اور اپنے دلوں میں کہتے ہیں ہمیں اللہ عذاب کیوں نہیں کرتا ہمارے اس کہنے پر انھیں جہنم بس ہے اوسمیں
دھنسینگے تو کیا ہی برا انجام ـ اے ایمان والو تم جب آپس میں مشورت کرو تو گناہ اور حد سے بڑھنے اور رسول کی نافرمانی
کی مشورت نہ کرو اور نیکی اور پرہیزگاری کی مشورت کرو اور اللہ سے ڈرو جسکی طرف اوٹھائے جاؤگے وہ مشورت تو شیطان
ہی کی طرف سے ہے اسلیے کہ ایمان والوں کو رنج دے اور وہ اونکا کچھ نہیں بگاڑ سکتا بے حکم خدا اور اللہ ہی پر مسلمانوں کو بھروسا چاہیے ـ اے ایمان
والو جب تم سے کہا جائے مجلسوں میں جگہ دو تو جگہ دو اللہ تمھیں جگہ دیگا اور جب کہا جائے اوٹھ کھڑے ہو تو اوٹھ کھڑے ہو اللہ تمھارے ۲۶
ایمان والوں کے اور اونکے جنکو علم دیا گیا درجے بلند فرمائیگا اور اللہ کو تمھارے کاموں کی خبر ہے ـ اے ایمان والو جب تم رسول سے کوئی بات
آہستہ عرض کرنا چاہو تو اپنی عرض سے پہلے کچھ صدقہ دے لو یہ تمھارے لیے بہتر اور بہت ستھرا ہے پھر اگر تمھیں مقدور نہ ہو تو اللہ بخشنے والا
مہربان ہے ـ کیا تم اس سے ڈر گئے کہ تم اپنی عرض سے پہلے کچھ صدقے دو پھر جب تمنے یہ نہ کیا اور اللہ نے اپنی مہر سے تم پر رجوع فرمائی
ع ۲ تو نماز قائم رکھو اور زکاۃ دو اور اللہ اور اوسکے رسول کے فرمانبردار رہو اور اللہ تمھارے کاموں کو جانتا ہے ـ کیا تمنے اونھیں نہ دیکھا جو
ایسوں کے دوست ہوئے جنپر اللہ کا غضب ہے وہ نہ تم میں سے نہ اونمیں سے وہ دانستہ جھوٹی قسم کھاتے ہیں ـ اللہ نے اونکے لیے سخت
عذاب تیار کر رکھا ہے بیشک وہ بہت ہی برے کام کرتے ہیں ـ اونھوں نے اپنی قسموں کو ڈھال بنا لیا ہے تو اللہ کی راہ سے روکا تو اونکے لیے
خواری کا عذاب ہے ـ اونکے مال اور اونکی اولاد اللہ کے سامنے اونھیں کچھ کام نہ دینگے وہ دوزخی ہیں اونھیں اوسمیں ہمیشہ
رہنا ـ جس دن اللہ اون سبکو اوٹھائیگا تو اوسکے حضور بھی ایسے ہی قسمیں کھائینگے جیسے تمھارے سامنے کھا رہے ہیں اور وہ
یہ سمجھتے ہیں کہ اونھوں نے کچھ کیا سنو ہو بیشک وہی جھوٹے ہیں ـ اونپر شیطان غالب آگیا تو اونھیں اللہ کی یاد بھلا دی وہ شیطان
کے گروہ ہیں سنتا ہے بیشک شیطان ہی کا گروہ ہار میں ہے ـ بیشک وہ جو اللہ اور اوسکے رسول کی مخالفت کرتے ہیں وہ سب سے
زیادہ ذلیلوں میں ہیں ـ اللہ لکھ چکا کہ ضرور میں غالب آؤنگا اور میرے رسول بیشک اللہ قوت والا عزت والا ہے تم
نہ پاؤگے اون لوگوں کو جو یقین رکھتے ہیں اللہ اور پچھلے دن پر کہ دوستی کریں اون سے جنھوں نے اللہ اور اوسکے رسول سے مخالفت کی
اگرچہ وہ اونکے باپ یا بیٹے یا بھائی یا کنبے والے ہوں یہ ہیں جنکے دلوں میں اللہ نے ایمان نقش فرما دیا اور اپنی طرف کی روح سے

ے مراد وہی اصحاب ہو جو مزارات دنیا پر تصدق کیلئے تشریف ... بیجا تو ہیں ـ

اونکی مدد کی اور اونھیں داخل کریگا باغوں میں جنکے نیچے نہریں بہتی ہیں اونمیں ہمیشہ رہیں اللہ اونسے راضی اور وہ اللہ سے راضی یہ ع ۳
اللہ کا گروہ ہے آگاہ رہو کہ اللہ ہی کی جماعت کامیاب ہے

سورۃ الحشر

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحیم والا ہے

اللہ کی پاکی بولتا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اور وہی عزت و حکمت والا ہے۔ وہی ہے جسنے ان کافر کتاب والوں کو
انکے گھروں سے نکالا انکے پہلے حشر کیلئے تمھیں گمان نہ تھا کہ وہ نکلینگے اور وہ سمجھتے تھے کہ اونکے قلعے اونھیں اللہ سے بچا لینگے تو اللہ
کا حکم اونکے پاس آیا جہاں سے اونکا گمان بھی نہ تھا اور اسنے اونکے دلوں میں رعب ڈالا کہ اپنے گھر ویران کرتے ہیں اپنے ہاتھوں اور مسلمانوں
کے ہاتھوں تو عبرت لو اے نگاہ والو۔ اور اگر نہ ہوتا کہ اللہ نے اونپر گھر سے اجڑنا لکھدیا تھا تو دنیا ہی میں اونپر عذاب فرماتا اور اونکے
لیے آخرت میں آگ کا عذاب ہے۔ یہ اسلیے کہ وہ اللہ اور اسکے رسول سے پھٹے رہے اور جو اللہ اور اسکے رسول سے پھٹا رہے تو بیشک
اللہ کا عذاب سخت ہے۔ جو درخت تمنے کاٹے یا اونکی جڑوں پر قائم چھوڑ دیے یہ سب اللہ کی اجازت سے تھا اور اسلیے کہ فاسقوں کو
رسوا کرے۔ اور جو غنیمت دلائی اللہ نے اپنے رسول کو اونسے تو تمنے اونپر نہ اپنے گھوڑے دوڑائے تھے نہ اونٹ ہاں اللہ اپنے رسولوں کو قابو
میں دیدیتا ہے جسپر چاہے اور اللہ سب کچھ کر سکتا ہے۔ جو غنیمت دلائی اللہ نے اپنے رسول کو شہر والوں سے وہ اللہ اور رسول کی ہے اور
رشتہ داروں اور یتیموں اور مسکینوں اور مسافروں کیلیے کہ تمھارے اغنیا کا مال نہ ہو جائے اور جو کچھ تمھیں رسول عطا فرمائیں وہ لو اور جس سے
منع فرمائیں باز رہو اور اللہ سے ڈرو بیشک اللہ کا عذاب سخت ہے۔ اون فقیر ہجرت کرنیوالوں کیلیے جو اپنے گھروں اور مالوں
سے نکالے گئے اللہ کا فضل اور اوسکی رضا چاہتے اور اللہ و رسول کی مدد کرتے وہی سچے ہیں۔ اور جنھوں نے پہلے سے اس شہر اور
ایمان میں گھر بنا لیا دوست رکھتے ہیں اونھیں جو اونکی طرف ہجرت کر کے گئے اور اپنے دلوں میں کوئی حاجت نہیں پاتے اوس
چیز کی جو دیے گئے اور اپنی جانوں پر اونکو ترجیح دیتے ہیں اگرچہ اونھیں شدید محتاجی ہو اور جو اپنے جی کے لالچ سے بچایا گیا
تو وہی کامیاب ہیں۔ اور وہ جو اونکے بعد آئے عرض کرتے ہیں اے ہمارے رب ہمیں بخشدے اور ہمارے بھائیوں کو جو ہمسے پہلے
ایمان لائے اور ہمارے دل میں ایمان والوں کی طرف سے کینہ نہ رکھ اے رب ہمارے بیشک تو ہی نہایت مہربان رحم والا ہے۔ ع ۱
کیا تمنے منافقوں کو نہ دیکھا کہ اپنے بھائیوں کافر کتابیوں سے کہتے ہیں کہ اگر تم نکالے گئے تو ضرور ہم تمھارے ساتھ نکل جائینگے اور ہرگز
تمھارے بارے میں کبھی کسی کی نہ مانینگے اور اگر تمسے لڑائی ہوئی تو ہم ضرور تمھاری مدد کرینگے اور اللہ گواہ ہے کہ وہ جھوٹے ہیں۔

اگر وہ نکالے گئے تو یہ اونکے ساتھ نہ نکلینگے اور اگر اون سے لڑائی ہوئی تو یہ اونکی مدد نہ کرینگے اور اگر اونکی مدد کی بھی تو ضرور
پیٹھ پھیر کر بھاگ جاوینگے پھر مدد نہ پاوینگے۔ بیشک اونکے دلونمیں البتہ تمہارا ڈر زیادہ ہے اللہ سے یہ اسلیئے کہ وہ ناسمجھ لوگ ہیں
یہ سب ملکر بھی تمسے نہ لڑینگے مگر قلعہ بند شہرونمیں یا دیوارونکی آڑ میں۔ آپسمیں اونکی آنچ سخت ہے تم اونھیں
ایک جتھا سمجھتے ہو اور اونکے دل الگ الگ ہیں یہ اسلیئے کہ وہ بے عقل لوگ ہیں۔ اونکی سی کہاوت جو اونکے قریب
زمانہ میں اونسے پہلے تھے اونھوں نے اپنے کام کا وبال چکھا اور اونکے لیے دردناک عذاب ہے۔ شیطان کی کہاوت
جب اوسنے آدمی سے کہا کفر کر پھر جب وہ کافر ہوگیا بولا میں تجھسے الگ ہوں میں اللہ سے ڈرتا ہوں جو سارے
جہان کا رب ہے۔ تو ان دونونکا انجام یہ ہے کہ وہ دونوں آگ میں ہیں ہمیشہ اوسمیں رہینگے اور ظالمونکی یہی
ع سزا ہے۔ اے ایمان والو اللہ سے ڈرو اور ہر جان دیکھے کہ کل کیلیئے آگے کیا بھیجا اور اللہ سے ڈرو بیشک اللہ کو تمہارے
کامونکی خبر ہے اور اون جیسے نہو جو اللہ کو بھول بیٹھے تو اللہ نے اونھیں اون بلا میں ڈالا کہ اپنی جانیں یاد نہیں
وہی فاسق ہیں۔ دوزخ والے اور جنت والے برابر نہیں جنت والے ہی مراد کو پہنچے اگر ہم یہ قرآن
کسی پہاڑ پر اوتارتے تو ضرور تو اوسے دیکھتا جھکا ہوا پاش پاش ہوتا اللہ کے خوف سے اور یہ مثالیں لوگوں
کیلیے ہم بیان فرماتے ہیں کہ وہ سوچیں۔ وہی اللہ ہے جسکے سوا کوئی معبود نہیں ہر نہاں و عیاں کا جاننے والا
وہی ہے بڑا مہربان رحمت والا۔ وہی ہے اللہ جسکے سوا کوئی معبود نہیں بادشاہ نہایت پاک سلامتی دینے والا امان
بخشنے والا حفاظت فرمانیوالا عزت والا عظمت والا تکبر والا اللہ کو پاکی ہے اونکے شرک سے۔ وہی ہے اللہ
پیدا کرنیوالا بنانیوالا ہر ایک کو صورت دینے والا اوسیکے ہیں سب اچھے نام اوسکی پاکی بولتا ہے
جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے اور وہی عزت و حکمت والا ہے ۵۰

ع شب ۲۱ جمادی الاخر
سورۃ الحشر

سورۃ الممتحنہ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا۔

اے ایمان والو میرے اور اپنے دشمنوں کو دوست نہ بناؤ تم اونھیں خبریں پہنچاتے ہو دوستی سے حالانکہ وہ منکر ہیں اوس حق کے جو تمہارے پاس
آیا گھر سے جدا کرتے ہیں رسول کو اور تمھیں اسپر کہ تم اپنے رب اللہ پر ایمان لائے اگر تم نکلے ہو میری راہ میں جہاد کرنے اور میری رضا چاہنے کو
تو اونسے دوستی نہ کرو تم اونھیں خفیہ پیام محبت کا بھیجتے ہو اور میں خوب جانتا ہوں جو تم چھپاؤ اور جو ظاہر کرو اور تم میں جو ایسا

کری وہ بیشک سیدھی راہ سے بہکا - اگر تمھیں پاویں تو تمھارے دشمن ہو جاویں اور تمھاری طرف اپنے ہاتھ اور اپنی زبانیں برائی کے ساتھ دراز
کرینگے اور اونکی تمنا ہے کہ کسیطرح تم کافر ہو جاؤ - ہرگز تمھیں کام نہ آئینگی تمھیں تمھارے رشتے اور نہ تمھاری اولاد قیامت کے دن تمھیں
اون سے الگ کر دیگا اور اللہ تمھارے کام دیکھ رہا ہے - بیشک تمھارے لیے اچھی پیروی تھی ابراہیم اور اوسکے ساتھ والوں میں جب انھون
نے اپنی قوم سے کہا بیشک ہم بیزار ہیں تمسے اور اون سے جنھیں اللہ کے سوا پوجتے ہو ہم تمھارے منکر ہوئے اور ہم میں اور تم میں دشمنی اور
عداوت ظاہر ہوگئی ہمیشہ کیلیے جبتک تم ایک اللہ پر ایمان نہ لاؤ مگر ابراہیم کا اپنے باپ سے کہنا کہ میں ضرور تیری مغفرت چاہونگا اور میں اللہ
کے سامنے تیرے کسی نفع کا مالک نہیں اے ہمارے رب ہمنے تجھی پر بھروسا کیا اور تیری ہی طرف رجوع لائے اور تیری ہی طرف پھرنا ہے - اے
ہمارے رب ہمیں کافروں کی آزمایش میں نہ ڈال اور ہمیں بخشدے اے ہمارے رب بیشک تو ہی عزت و حکمت والا ہے - بیشک تمھارے لیے
اونمیں اچھی پیروی تھی اوسے جو اللہ اور پچھلے دن کا امیدوار ہو - اور جو منھ پھیرے تو بیشک اللہ ہی بے نیاز ہے سب خوبیوں سراہا - قریب ہے ع ۲
کہ اللہ تم میں اور اونمیں جو اونمیں سے تمھارے دشمن ہیں دوستی کر دے اور اللہ قادر ہے اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے - اللہ تمھیں اونسے منع نہیں
کرتا جو تمسے دین میں نہ لڑے اور تمھیں تمھارے گھروں سے نہ نکالا کہ اونکے ساتھ احسان کرو اور اونسے انصاف کا برتاؤ برتو بیشک انصاف والے
اللہ کو محبوب ہیں - اللہ تمھیں اونھیں سے منع کرتا ہے جو تمسے دین میں لڑے یا تمھیں تمھارے گھروں سے نکالا یا تمھارے نکالنے پر مدد کی
کہ اونسے دوستی کرو اور جو اونسے دوستی کرے تو وہی ستمگار ہیں - اے ایمان والو جب تمھارے پاس مسلمان عورتیں کفرستان سے اپنے گھر چھوڑ کر امتحان
آئیں تو اونکا امتحان کرو اللہ اونکے ایمان کا حال بہتر جانتا ہے پھر اگر وہ تمھیں ایمان والیاں معلوم ہوں تو اونھیں کافروں کو واپس نہ دو نہ یہ اونھیں حلال
نہ وہ انھیں حلال اور اونکے کافر شوہروں کو دیدو جو اونکا خرچ ہوا اور تم پر کچھ گناہ نہیں کہ اون سے نکاح کرو جب اونکے مہر اونھیں دو اور کافرنیوں
کے نکاح پر جمے نہ رہو اور مانگ لو جو تمھارا خرچ ہوا اور کافر مانگ لیں جو اونھوں نے خرچ کیا یہ اللہ کا حکم ہے وہ تم میں فیصلہ فرماتا ہے اور اللہ
علم و حکمت والا ہے ۵۲ - اور اگر مسلمانوں کے ہاتھ سے اونکی کچھ عورتیں کافروں کی طرف نکل جائیں پھر تم کافروں کو سزا دو تو جنکی عورتیں جاتی رہی
تھیں غنیمت میں سے اونھیں اوتنا دیدو جو اونکا خرچ ہوا تھا اور اللہ سے ڈرو جسپر تمھیں ایمان ہے - اے نبی جب تمھارے حضور
مسلمان عورتیں حاضر ہوں اسپر بیعت کرنے کو کہ اللہ کا شریک کچھ نہ ٹھہرائینگی اور نہ چوری کرینگی اور نہ بدکاری اور نہ اپنی اولاد کو قتل
کرینگی اور نہ وہ بہتان لائینگی جسے اپنے ہاتھوں اور پاؤں کے درمیان یعنی موضع ولادت میں اوٹھائیں اور کسی نیک بات میں تمھاری
نافرمانی نہ کرینگی تو اونسے بیعت لو اور اللہ سے اونکی مغفرت چاہو بیشک اللہ بخشنے والا مہربان ہے - اے ایمان والو اون لوگوں سے
دوستی نکرو جنپر اللہ کا غضب ہے وہ آخرت سے آس توڑ بیٹھے ہیں جیسے کافر آس توڑ بیٹھے قبر والوں سے ۱۳ ع ۳

سورۃ الصف

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا -

سورۃ الصف

اللہ کی پاکی بولتا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اور وہی عزت و حکمت والا ہے — اے ایمان والو کیوں کہتے ہو وہ جو نہیں کرتے
کتنی سخت ناپسند ہے اللہ کو وہ بات کہ وہ کہو جو نہ کرو — بیشک اللہ دوست رکھتا اونھیں ہے جو اوسکی راہ میں لڑتے ہیں پرا باندھکر
گویا وہ عمارت ہیں رانگا پلائی — اور یاد کرو جب موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا اے میری قوم مجھے کیوں ستاتے ہو حالانکہ تم جانتے ہو کہ
میں تمھاری طرف اللہ کا رسول ہوں پھر جب وہ ٹیڑھے ہوئے اللہ نے انکے دل ٹیڑھے کر دیے اور فاسق لوگوں کو اللہ راہ نہیں
دیتا — اور یاد کرو جب عیسیٰ بن مریم نے کہا اے بنی اسرائیل میں تمھاری طرف اللہ کا رسول ہوں اپنے سے پہلی کتاب توریت کی تصدیق
کرتا ہوا اور اون رسول کی بشارت سناتا ہوا جو میرے بعد تشریف لائینگے اونکا نام احمد ہے پھر جب احمد اونکے پاس روشن نشانیاں
لیکر تشریف لائے بولے یہ کھلا جادو ہے — اور اوس سے بڑھکر ظالم کون جو اللہ پر جھوٹ باندھے حالانکہ اوسے اسلام کیطرف بلایا
جاتا ہو اور ظالم لوگوں کو اللہ راہ نہیں دیتا — چاہتے ہیں کہ اللہ کا نور اپنے مونھوں سے بجھا دیں اور اللہ کو اپنا نور پورا کرنا
پڑے برا مانیں کافر — وہی ہے جس نے اپنا رسول ہدایت اور سچے دین کے ساتھ بھیجا کہ اوسے سب دینوں پر غالب کرے پڑے برا مانیں
۹ ع مشرک — اے ایمان والو کیا میں بتا دوں وہ سوداگری جو تمھیں دردناک عذاب سے بچا لے — ایمان رکھو اللہ اور اوسکے
رسول پر اور اللہ کی راہ میں اپنے مال اور جان سے جہاد کرو یہ تمھارے لیے بہتر ہے اگر تم جانو — وہ تمھارے گناہ بخش دیگا اور
تمھیں باغوں میں لیجائیگا جنکے نیچے نہریں رواں اور پاکیزہ محلوں میں جو بسنے کے باغوں میں ہیں یہی بڑی کامیابی ہے — اور ایک
نعمت تمھیں اور دیگا جو تمھیں پیاری ہے اللہ کی مدد اور جلد آنیوالی فتح اور اے محبوب مسلمانوں کو خوشی سنا دو — اے ایمان والو
دین خدا کے مددگار ہو جیسے عیسیٰ بن مریم نے حواریوں سے کہا تھا کون ہیں جو اللہ کیطرف ہو کر میری مدد کریں حواری بولے ہم ہیں
۱۰ ع دین خدا کے مددگار تو بنی اسرائیل سے ایک گروہ ایمان لایا اور ایک گروہ نے کفر کیا تو ہم نے ایمان والوں کو اونکے دشمنوں پر مدد دی
تو غالب ہو گئے

سورۃ الجمعۃ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا —

اللہ کی پاکی بولتا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے بادشاہ کمال پاکی والا عزت والا حکمت والا — وہی ہے جس نے
ان پڑھوں میں انھیں میں سے ایک رسول بھیجا کہ ان پر اوسکی آیتیں پڑھتے ہیں اور اونھیں پاک کرتے ہیں اور اونھیں
کتاب اور حکمت کا علم عطا فرماتے ہیں اور بیشک وہ اس سے پہلے ضرور کھلی گمراہی میں تھے — اور اونمیں اوروں کو پاک کرتے

اور علم عطا فرماتا ہے جو ابھی اونسے نہیں ملے اور وہی عزت و حکمت والا ہے ۔ یہ اللہ کا فضل ہے جسے چاہے دے اور اللہ بڑے فضل
والا ہے ۔ اونکی مثال جنپر توریت رکھی گئی تھی پھر اونہوں نے اوسکی حکم برداری نکی گدھے کی مثال ہے جو پیٹھ پر کتابیں اوٹھائے کیا ہی
بری مثال ہے اون لوگوں کی جنہوں نے اللہ کی آیتیں جھٹلائیں اور اللہ ظالموں کو راہ نہیں دیتا ۔ تم فرماؤ ای یہودیو اگر تمھیں یہ گمان ہے
کہ تم اللہ کے دوست ہو اور لوگ نہیں تو مرنیکی آرزو کرو اگر سچے ہو ۔ اور وہ کبھی اوسکی آرزو نکرینگے اون کوتکوں کے سبب جو اونکے ہاتھ آگے
بھیج چکے ہیں اور اللہ ظالموں کو جانتا ہے ۔ تم فرماؤ وہ موت جس سے تم بھاگتے ہو وہ تو ضرور تمھیں ملنی ہے پھر اوسکی طرف پھیرے جاؤگے جو چھپا
اور ظاہر سب کچھ جانتا ہے پھر وہ تمھیں بتادیگا جو کچھ تم نے کیا تھا ۔ ای ایمان والو جب نماز کی اذان ہو جمعہ کے دن تو اللہ کے ذکر کی طرف ع
دوڑو اور خرید و فروخت چھوڑ دو یہ تمھارے لیے بہتر ہے اگر تم جانو ۔ پھر جب نماز ہو چکے تو زمین میں پھیل جاؤ اور اللہ کا فضل تلاش کرو
اور اللہ کو بہت یاد کرو اس امید پر کہ فلاح پاؤ ۔ اور جب اونہوں نے کوئی تجارت یا کھیل دیکھا اوسکی طرف چل دیے اور تمھیں کھڑا خطبہ میں
چھوڑ گئے تم فرماؤ وہ جو اللہ کے پاس ہے کھیل سے اور تجارت سے بہتر ہے اور اللہ کا رزق سب سے اچھا ۔ ع

سورۃ المنفقین

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا

جب منافق تمھارے حضور حاضر ہوتے ہیں کہتے ہیں کہ ہم گواہی دیتے ہیں کہ حضور بیشک یقیناً اللہ کے رسول ہیں اور اللہ جانتا ہے کہ تم اوسکے رسول ہو
اور اللہ گواہی دیتا ہے کہ منافق ضرور جھوٹے ہیں ۔ اونہوں نے اپنی قسموں کو ڈھال ٹھہرا لیا تو اللہ کی راہ سے روکا بیشک وہ بہت ہی برے
کام کرتے ہیں ۔ یہ اسلیے کہ وہ زبان سے ایمان لائے پھر دل سے کافر ہوئے تو اونکے دلوں پر مہر کر دیگئی تو اب وہ کچھ نہیں سمجھتے ۔ اور جب
تو اونھیں دیکھے اونکے جسم تجھے بھلے معلوم ہوں اور اگر بات کریں تو تو اونکی بات غور سے سنے گویا وہ کڑیاں ہیں دیوار سے ٹکائی ہوئی ہر بلند آواز
اپنے ہی اوپر لے جاتے ہیں وہ دشمن ہیں تو اون سے بچتے رہو اللہ اونھیں مارے کہاں اوندھے جاتے ہیں ۔ اور جب اون سے کہا جائے کہ آؤ رسول
اللہ تمھارے لیے معافی چاہیں تو اپنے سر گھماتے ہیں اور تم اونھیں دیکھو کہ غرور کرتے ہوئے منہ پھیر لیتے ہیں ۔ اونپر ایک سا ہے تم اونکی
معافی چاہو یا نہ چاہو اللہ ہرگز اونھیں نہ بخشیگا بیشک اللہ فاسقوں کو راہ نہیں دیتا ۔ وہی ہیں جو کہتے ہیں اونپر خرچ نکرو جو رسول اللہ
کے پاس ہیں یہانتک کہ پریشان ہو جائیں اور اللہ ہی کیلیے ہیں آسمانوں اور زمین کے خزانے مگر منافقوں کو سمجھ نہیں ۔ کہتے ہیں ہم مدینہ
پھر کر گئے تو ضرور جو بڑی عزت والا ہے وہ اوسمیں سے نکال دیگا اوسے جو نہایت ذلت والا ہے اور عزت تو اللہ اور اوسکے رسول اور مسلمانوں

ع ١٣ ہی لیکن منافقوں کو خبر نہیں ہے — اے ایمان والو تمہارے مال نہ تمہاری اولاد کوئی چیز تمہیں اللہ کی یاد سے غافل نہ کرے
اور جو ایسا کرے گا وہی لوگ نقصان میں ہیں — اور ہمارے دیے میں سے کچھ ہماری راہ میں خرچ کرو قبل اسکے کہ تم میں کسیکو
ع ١٤ موت آئے پھر کہنے لگے اے میرے رب تو نے مجھے تھوڑی مدت تک کیوں مہلت نہ دی کہ میں صدقہ دیتا اور نیکوں میں ہوتا — اور ہرگز
اللہ کسی جان کو مہلت نہ دیگا جب اسکا وعدہ آ جائے اور اللہ کو تمہارے کاموں کی خبر ہے ۵۵۷

سورة التغابن

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا

اللہ کی پاکی بولتا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اوسیکا ملک ہے اور اوسیکی تعریف اور وہ ہر چیز پر قادر ہے — اوسی نے
تمہیں پیدا کیا تو تم میں کوئی کافر اور تم میں کوئی مسلمان اور اللہ تمہارے کام دیکھ رہا ہے — اوس نے آسمان اور زمین حق
کے ساتھ بنائے اور تمہاری تصویر کی تو تمہاری اچھی صورت بنائی اور اوسیکی طرف پھرنا ہے — جانتا ہے جو کچھ آسمانوں اور
زمین میں ہے اور جانتا ہے جو تم چھپاتے اور ظاہر کرتے ہو اور اللہ دلوں کی جانتا ہے — کیا تمہیں اونکی خبر نہ آئی جنہوں نے تم سے پہلے
کفر کیا اور اپنے کام کا وبال چکھا اور اونکے لیے دردناک عذاب ہے — یہ اسلیے کہ اونکے پاس اونکے رسول روشن دلیلیں
لاتے تو بولے کیا آدمی ہمیں راہ بتائینگے تو کافر ہوئے اور پھر گئے اور اللہ نے بے نیازی کا کام فرمایا اور اللہ بے نیاز ہے
سب خوبیوں سراہا — کافروں نے بکا کہ وہ ہرگز نہ اوٹھائے جائینگے تم فرماؤ کیوں نہیں میرے رب کی قسم تم ضرور اوٹھائے
جاؤگے پھر تمہارے کوتک تمہیں جتا دیے جائینگے اور یہ اللہ کو آسان ہے — تو ایمان لاؤ اللہ اور اوسکے رسول اور اوس نور پر
جو ہم نے اوتارا ۵۵۸ اور اللہ تمہارے کاموں سے خبردار ہے — جس دن تمہیں اکٹھا کریگا سب اکٹھا ہونیکا دن وہ دن ہے ہار والوں
کی ہار کھلنے کا اور جو اللہ پر ایمان لائے اور اچھا کام کرے اللہ اوسکی برائیاں اوتار دیگا اور اوسے باغوں میں لیجائیگا جنکے
ع ١٥ نیچے نہریں بہیں کہ وہ ہمیشہ اون میں رہیں یہی بڑی کامیابی ہے — اور جنہوں نے کفر کیا اور ہماری آیتیں جھٹلائیں
وہ آگ والے ہیں ہمیشہ اوسمیں رہیں اور کیا ہی برا انجام — کوئی مصیبت نہیں پہنچتی مگر اللہ کے حکم سے اور
جو اللہ پر ایمان لائے اللہ اوسکے دل کو ہدایت فرما دیگا اور اللہ سب کچھ جانتا ہے — اور اللہ کا حکم مانو اور رسول کا حکم مانو پھر
اگر تم منہ پھیرو تو جان لو کہ ہمارے رسول پر صرف صریح پہنچا دینا ہے — اللہ ہے جسکے سوا کسیکی بندگی نہیں اور اللہ ہی پر

ایمان والو! بعض ... اے ایمان والو تمہاری بیبیاں اور بچے تمہارے دشمن ہیں تو ان سے احتیاط رکھو اور اگر معاف
کرو اور درگزر کرو اور بخشدو تو ... اللہ بخشنے والا مہربان ہے — تمہارے مال اور تمہارے بچے جانچ ہی ہیں اور اللہ کے پاس بڑا ثواب ہے
تو اللہ سے ڈرو جہاں تک ہو سکے اور فرمان سنو اور حکم مانو اور اللہ کی راہ میں خرچ کرو اپنے بھلے کو اور جو اپنی جان کی لالچ سے بچایا
گیا تو وہی لوگ مراد پانیوالے ہیں — اگر تم اللہ کو اچھا قرض دوگے وہ تمہارے لیے اوسکے دونے کر دیگا اور تمہیں بخش دیگا اور اللہ
قدر دان بردبار ہے ... ہر نہاں و عیاں کا جاننے والا عزت والا حکمت والا ہے ۲ ۵۵۹ 16 ع

سورۃ الطلاق

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا —

اے نبی جب تم لوگ عورتوں کو طلاق دو تو ان کی عدت کے وقت پر انہیں طلاق دو اور عدت کا شمار رکھو اور اپنے رب اللہ سے ڈرو
عدت میں انہیں ان کے گھروں سے نہ نکالو اور نہ وہ آپ نکلیں مگر یہ کہ کوئی صریح بے حیائی کی بات لائیں اور یہ اللہ کی حدیں ہیں
اور جو اللہ کی حدوں سے آگے بڑھا بیشک اس نے اپنی جان پر ظلم کیا — تمہیں نہیں معلوم شاید اللہ اسکے بعد کوئی نیا حکم بھیجے — تو جب
وہ اپنی میعاد تک پہنچنے کو ہوں تو انہیں بھلائی کے ساتھ روک لو یا بھلائی کے ساتھ جدا کر دو اور اپنے میں دو ثقہ کو گواہ کرو
اور اللہ کیلئے گواہی قائم کرو اس سے نصیحت فرمائی جاتی ہے اسے جو اللہ اور پچھلے دن پر ایمان رکھتا ہو اور جو اللہ سے ڈرے اللہ اوسکے
لیے نجات کی راہ نکال دیگا — اور اوسے وہاں سے روزی دیگا جہاں اوسکا گمان نہ ہو اور جو اللہ پر بھروسہ کرے تو وہ اوسے کافی ہے 3
بیشک اللہ اپنا کام پورا کرنیوالا ہے بیشک اللہ نے ہر چیز کا ایک اندازہ رکھا ہے — اور تمہاری عورتوں میں جنہیں حیض کی امید
نہ رہی اگر تمہیں کچھ شک ہو تو ان کی عدت تین مہینے ہے اور ان کی جنہیں ابھی حیض نہ آیا اور حمل والیوں کی میعاد یہ ہے
کہ وہ اپنا حمل جن لیں اور جو اللہ سے ڈرے اللہ اوسکے کام میں آسانی فرما دیگا — یہ اللہ کا حکم ہے کہ اوس نے تمہاری طرف اوتارا
اور جو اللہ سے ڈرے اللہ اوسکی برائیاں اوتار دیگا اور اوسے بڑا ثواب دیگا ۵۶ عورتوں کو وہاں رکھو جہاں خود رہتے ہو اپنی طاقت بھر
اور انہیں ضرر نہ دو کہ ان پر تنگی کرو اور اگر حمل والیاں ہوں تو انہیں نان نفقہ دو یہاں تک کہ ان کے بچہ پیدا ہو پھر اگر وہ تمہارے
لیے بچہ کو دودھ پلائیں تو انہیں اسکی اجرت دو اور آپس میں معقول طور پر مشورہ کرو پھر اگر باہم مضایقہ کرو تو قریب ہے کہ اوسکو
اور دودھ پلانے والی مل جائیگی — مقدور والا اپنے مقدور کے قابل نفقہ دے اور جس پر اوسکا رزق تنگ کیا گیا وہ اوس میں سے نفقہ
دے جو اوسے اللہ نے دیا اللہ کسی جان پر بوجھ نہیں رکھتا مگر اوسی قابل جتنا اوسے دیا ہے قریب ہے کہ اللہ دشواری کے بعد آسانی

١٧ ع فرماویگا اور کتنی ہی بستیاں تھیں جنھوں نے اپنے رب کے حکم اور اوسکے رسولوں سے سرکشی کی تو ہم نے اونسے سخت حساب لیا اور اونھیں
بری مار دی تو اونھوں نے اپنے کیے کا وبال چکھا اور اونکے کام کا انجام گھاٹا ہوا۔ اللہ نے اونکے لیے سخت عذاب تیار کر رکھا ہے
تو اللہ سے ڈرو اے عقل والو وہ جو ایمان لائے ہو بیشک اللہ نے تمھاری طرف عزت اوتاری ہے۔ وہ رسول کہ تمپر اللہ کی روشن
آیتیں پڑھتا ہے تاکہ اونھیں جو ایمان لائے اور اچھے کام کیے اندھیروں سے اوجالے کیطرف لیجائے اور جو اللہ پر ایمان لائے
اور اچھا کام کرے وہ اوسے باغوں میں لیجائیگا جنکے نیچے نہریں بہیں ان میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں بیشک اللہ نے اوسکے لیے اچھی
١٨ روزی رکھی۔ اللہ ہے جسنے سات آسمان بنائے اور اونھیں کے برابر زمینیں حکم اونکے درمیان اوترتا ہے تاکہ تم جانو کہ اللہ
سب کچھ کرسکتا ہے اور اللہ کا علم ہر چیز کو محیط ہے ۲ — ۵۶۱

سورۃ التحریم

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا

اے غیب بتانے والے (نبی) تم اپنے اوپر کیوں حرام کیے لیتے ہو وہ چیز جو اللہ نے تمھارے لیے حلال کی اپنی بیبیوں کی مرضی چاہتے ہو اور
اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ بیشک اللہ نے تمھارے لیے تمھاری قسموں کا اوتار مقرر فرما دیا اور اللہ تمھارا مولیٰ ہے اور اللہ علم
حکمت والا ہے۔ اور جب نبی نے اپنی ایک بی بی سے ایک راز کی بات فرمائی پھر جب وہ اوسکا ذکر کر بیٹھی اور اللہ نے
اوسے نبی پر ظاہر کردیا تو نبی نے اوسے کچھ جتایا اور کچھ سے چشم پوشی فرمائی پھر جب نبی نے اوسے اسکی خبر دی بولی حضور کو
کسنے بتایا فرمایا مجھے علم والے خبردار نے بتایا۔ نبی کی دونوں بیبیو اگر اللہ کیطرف تم رجوع کرو تو ضرور تمھارے دل
راہ سے کچھ ہٹ گئے ہیں اور اگر اونپر زور باندھو تو بیشک اللہ اونکا مددگار ہے اور جبریل اور نیک ایمان والے اور اوسکے
بعد فرشتے مدد پر ہیں۔ اونکا رب قریب ہے اگر وہ تمھیں طلاق دیدیں کہ اونھیں تمسے بہتر بیبیاں بدل دے اطاعت
والیاں ایمان والیاں ادب والیاں توبہ والیاں بندگی والیاں روزہ داریں بیاہیاں اور کنواریاں۔ اے ایمان والو اپنی
جانوں اور اپنے گھر والوں کو اوس آگ سے بچاؤ جسکے ایندھن آدمی اور پتھر ہیں اوسپر سخت کرے فرشتے مقرر ہیں جو اللہ
١٩ ع کا حکم نہیں ٹالتے اور جو اونھیں حکم ہو وہی کرتے ہیں ۶ اے کافرو آج بہانے نہ بناؤ تمھیں وہی بدلا ملیگا جو تم کرتے تھے۔
اے ایمان والو اللہ کیطرف ایسی توبہ کرو جو آگے کو نصیحت ہوجائے قریب ہے کہ تمھارا رب تمھاری برائیاں تمسے اوتار دے اور
تمھیں باغوں میں لیجائے جنکے نیچے نہریں بہیں جس دن اللہ رسوا نکریگا نبی اور اونکے ساتھ کے ایمان والوں کو اونکا نور دوڑتا ہوگا
اونکے آگے اور اونکے دہنے عرض کرینگے اے ہمارے رب ہمارے لیے ہمارا نور پورا کردے اور ہمیں بخشدے بیشک تجھے ہر چیز پر قدرت ہے

اے غیب بتانے والے کافروں اور منافقوں پر جہاد کرو اور ان پر سختی فرماؤ اور ان کا ٹھکانا جہنم ہے اور کیا ہی برا انجام ۔ اللہ کافروں کی مثال
دیتا ہے نوح کی عورت اور لوط کی عورت وہ ہمارے بندوں میں دو سزاوار قرب بندوں کے نکاح میں تھیں پھر انہوں نے ان سے دغا کی
تو وہ اللہ کے سامنے انہیں کچھ کام نہ آئے اور فرما دیا گیا کہ تم دونوں عورتیں جہنم میں جاؤ جانے والوں کے ساتھ ۔ اور اللہ مسلمانوں
کی مثال بیان فرماتا ہے فرعون کی بی بی جب اس نے عرض کی اے میرے رب میرے لیے اپنے پاس جنت میں گھر بنا اور مجھے فرعون اور
اس کے کام سے نجات دے اور مجھے ظالم لوگوں سے نجات بخش ۔ اور عمران کی بیٹی مریم جس نے اپنی پارسائی کی حفاظت کی تو
ہم نے اس میں اپنی طرف کی روح پھونکی اور اس نے اپنے رب کی باتوں اور اس کی کتابوں کی تصدیق کی اور فرمانبرداروں میں ہوئی ۲۰ شب ۲ جمادی الاولیٰ

سورۃ الملک

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا ۔

۲۹ تبارک الذی

بڑی برکت والا ہے وہ جس کے قبضہ میں سارا ملک اور وہ ہر چیز پر قادر ہے ۔ وہ جس نے موت اور زندگی پیدا کی کہ تمہاری جانچ ہو تم میں کس کا
کام زیادہ اچھا ہے اور وہی عزت والا بخشش والا ہے ۔ جس نے سات آسمان بنائے ایک کے اوپر دوسرا تو رحمٰن کے بنانے میں کیا فرق دیکھتا
ہے تو نگاہ اٹھا کر دیکھ تجھے کوئی رخنہ نظر آتا ہے ۔ پھر دوبارہ نگاہ اٹھا نظر تیری طرف ناکام پلٹ آئے گی تھکی ماندی ۔ اور بیشک ہم نے
نیچے کے آسمان کو چراغوں سے آراستہ کیا اور انہیں شیطانوں کے لیے مار کیا اور ان کے لیے بھڑکتی آگ کا عذاب تیار فرمایا ۔ اور جنہوں
نے اپنے رب کے ساتھ کفر کیا ان کے لیے جہنم کا عذاب ہے اور کیا ہی برا انجام ۔ جب اس میں ڈالے جائیں گے اس کا رینکنا سنیں گے کہ جوش مارتی
ہے ۔ معلوم ہوتا ہے کہ شدت غضب میں پھٹ جائے گی جب کبھی کوئی گروہ اس میں ڈالا جائے گا اس کے داروغہ ان سے پوچھیں گے کیا تمہارے
پاس کوئی ڈر سنانے والا نہ آیا تھا ۔ کہیں گے کیوں نہیں بیشک ہمارے پاس ڈر سنانے والے تشریف لائے پھر ہم نے جھٹلایا اور کہا
اللہ نے کچھ نہیں اتارا تم تو نہیں مگر بڑی گمراہی میں ۔ اور کہیں گے اگر ہم سنتے یا سمجھتے تو دوزخ والوں میں نہ ہوتے ۔ اب اپنے
گناہ کا اقرار کیا تو پھٹکار ہو دوزخیوں کو ۔ بیشک وہ جو بے دیکھے اپنے رب سے ڈرتے ہیں ان کے لیے بخشش اور بڑا ثواب ہے ۔ اور تم اپنی
بات آہستہ کہو یا آواز سے وہ تو دلوں کی جانتا ہے ۔ کیا وہ نہ جانے جس نے پیدا کیا اور وہی ہے ہر باریک جانتا خبردار ۔ وہی ہے جس نے تمہارے ع
لیے زمین رام کر دی تو اس کے رستوں میں چلو اور اللہ کی روزی میں سے کھاؤ اور اسی کی طرف اٹھنا ہے ۔ کیا تم اس سے نڈر ہو گئے جس کی
سلطنت آسمان میں ہے کہ تمہیں زمین میں دھنسا دے جبھی وہ کانپتی رہے ۔ یا تم نڈر ہو گئے اس سے جس کی سلطنت آسمان میں
ہے کہ تم پر پتھراؤ بھیجے تو اب جانو گے کیسا تھا میرا ڈرانا ۔ اور بیشک ان سے اگلوں نے جھٹلایا تو کیسا ہوا میرا انکار ۔ اور کیا

دو ہوں نے انھیں اوپر پر پھیلائے ہوئے اور سمیٹے ہوئے [illegible] سوا رحمٰن کے کوئی نہیں تھامتا - بیشک وہ ہر چیز کو دیکھ رہا ہے - یا کون ایسا ہے

تمہارا لشکر جو رحمٰن کے مقابل تمہاری مدد کرے - کافر نہیں مگر دھوکے میں - یا کون ایسا ہے جو تمہیں روزی دے اگر وہ اپنی روزی

روک لے - بلکہ وہ سرکشی اور نفرت میں ڈھیٹ بنے ہوئے ہیں - تو کیا وہ جو اپنے منہ کے بل اوندھا چلے زیادہ راہ پر ہے یا وہ جو

سیدھا چلے سیدھی راہ پر - تم فرماؤ وہی ہے جس نے تمہیں پیدا کیا اور تمہارے لیے کان اور آنکھ اور دل بنائے کتنا کم حق مانتے ہو -

تم فرماؤ وہی ہے جس نے تمہیں زمین میں پھیلایا اور اوسی کی طرف اوٹھائے جاؤ گے - اور کہتے ہیں یہ وعدہ کب آئیگا اگر تم سچے ہو -

تم فرماؤ یہ علم تو اللہ کے پاس ہے اور میں تو یہی صاف ڈر سنانے والا - پھر جب اوسے پاس دیکھینگے کافروں کے منہ بگڑ جائینگے

اور اون سے فرمایا جائیگا یہ ہے جو تم مانگتے تھے - تم فرماؤ بھلا دیکھو تو اگر اللہ مجھے اور میرے ساتھ والوں کو ہلاک کردے یا ہم پر رحم فرمائے تو

وہ کون ہے جو کافروں کو دکھ کے عذاب سے بچا لیگا - تم فرماؤ وہی رحمٰن ہے ہم اوس پر ایمان لائے اور اوسی پر بھروسا کیا تو اب جان جاؤ گے

کون کھلی گمراہی میں ہے - تم فرماؤ بھلا دیکھو تو اگر صبح کو تمہارا پانی زمین میں دھنس جائے تو وہ کون ہے جو تمہیں پانی لا دے نگاہ کے سامنے بہتا

سورۃ القلم

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا -

قلم اور ان کے لکھے کی قسم - تم اپنے رب کے فضل سے مجنون نہیں - اور ضرور تمہارے لیے بے انتہا ثواب ہے - اور بیشک تمہاری

خو بو بڑی شان کی ہے - تو اب کوئی دم جاتا ہے کہ تم بھی دیکھ لوگے اور وہ بھی دیکھ لینگے - کہ تم میں کون مجنون تھا - بیشک تمہارا رب

خوب جانتا ہے جو اوس کی راہ سے بہکے اور وہ خوب جانتا ہے جو راہ پر ہیں - تو جھٹلانے والوں کی بات نہ سننا - وہ تو اس آرزو میں ہیں کہ

کسی طرح تم نرمی کرو تو وہ بھی نرم پڑ جائیں - اور ہر ایسے کی بات نہ سننا جو بڑا قسمیں کھانے والا ذلیل - بہت

طعنے دینے والا بہت ادھر کی اودھر لگاتا پھرنے والا - بھلائی سے بڑا روکنے والا حد سے بڑھنے والا گنہگار - درشت خو اس سب پر

طرہ یہ کہ اوس کی اصل میں خطا - اس پر کہ کچھ مال اور بیٹے رکھتا ہے - جب اس پر ہماری آیتیں پڑھی جائیں کہتا ہے اگلوں کی کہانیاں ہیں -

قریب ہے کہ ہم اوس کی سور کی سی تھوتھنی پر داغ لگا دینگے - بیشک ہم نے اونہیں جانچا جیسا اوس باغ والوں کو جانچا تھا جب اونہوں

نے قسم کھائی کہ ضرور صبح ہوتے اوس کے کھیت کاٹ لینگے - اور انشاء اللہ نہ کہا - تو اوس پر تیرے رب کی طرف سے ایک پھیری کر گئی

جب وہ سوتے تھے - تو صبح رہ گیا جیسے پھل ٹوٹا ہوا - پھر انہوں نے صبح ہوتے آپس میں ایک دوسرے کو پکارا - کہ تڑکے اپنی

کھیتی کو چلو اگر تمہیں کاٹنی ہے - تو چلے اور آپس میں آہستہ آہستہ کہتے جاتے تھے - کہ ہرگز آج کوئی مسکین تمہارے باغ میں آنے

نہ پائے - اور تڑکے چلے اپنے اس ارادہ پر قدرت سمجھتے - پھر جب اوسے دیکھا بولے بیشک ہم راستہ بہک گئے - بلکہ ہم بے نصیب

اونکو جو سب سے نعمت تھا بولا کیا میں تم سے نہیں کہتا تھا کہ تسبیح کیوں نہیں کرتے - بولے پاکی ہے ہمارے رب کو بیشک ہم ظالم تھے - پھر اب
ایک دوسرے کی طرف ملامت کرتا متوجہ ہوا - بولے ہائے خرابی ہماری بیشک ہم سرکش تھے - امید ہے کہ ہمیں ہمارا رب اوس سے بہتر بدلا دے ہم
اپنے رب کی طرف رغبت ... یوں ہی ہے عذاب اور بیشک آخرت کی مار سب سے بڑی ہے کیا اچھا تھا اگر وہ جانتے - بیشک ع
ڈر والوں کے لیے اونکے رب کے پاس چین کے باغ ہیں - کیا ہم مسلمانوں کو مجرموں کی مانند کر دینگے - تمہیں کیا ہوا کیسا حکم لگاتے ہو - کیا تمہارے
لیے کتاب ہے جس میں پڑھتے ہو - بیشک تمہارے لیے اوس میں ہے جو تم پسند کرو - یا تمہارے لیے ہم پر کچھ قسمیں ہیں قیامت تک
پہنچتی ہوئی کہ تمہیں ملیگا جو کچھ دعوی کرتے ہو - تم اون سے پوچھو اونمیں کونسا اسکا ضامن ہے - یا اونکے پاس کچھ شریک
ہیں تو اپنے شریکوں کو لے آئیں اگر سچے ہیں - جس دن ایک ساق کھولی جاویگی جسکے معنی اللہ ہی جانتا ہے اور سجدہ کو بلائے جاینگے تو
نہ سکینگے - نیچی ہونگی اونکی آنکھیں اونپر چڑھ رہی ہوگی ذلت اور پہلے سجدہ کیلیے بلائے جاتے تھے جب تندرست تھے -
تو چھوڑ مجھکو اور جو اس بات کو جھٹلاتا ہے - اب ہم اونکو آہستہ آہستہ لیجاینگے جہاں سے اونکو خبر نہو - اور میں
اونکو ڈھیل دونگا بیشک میری خفیہ تدبیر مضبوط ہی ہے - یا تو اونسے کچھ اجرت مانگتا ہے سو وہ تاوان کے بوجھ میں دبے ہیں -
یا اونکے پاس غیب ہے تو وہ لکھتے ہیں - تو تم اپنے رب کے حکم کا انتظار کرو اور اوس مچھلی والے کیطرح نہو جب اوس حال میں
پکارا کہ اوسکا دل گھٹ رہا تھا - اگر اوسکے رب کی نعمت اوسکی خبر کو نہ پہنچتی تو ضرور میدان میں پھینکدیا جاتا الزام دیا ہوا - تو
اوسے اوسکے رب نے چن لیا اور اپنے قرب خاص کے سزاواروں میں کر لیا - اور ضرور کافر ایسے معلوم ہوتے ہیں کہ تجھکو اپنی بد نظر سے گرا دینگے
جب قرآن سنتے ہیں اور کہتے ہیں یہ ضرور عقل سے دور ہیں - اور وہ تو نہیں مگر نصیحت سارے جہان کیلیے ع نصف ۲۲ ...

سورۃ الحاقۃ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا

وہ حق ہونیوالی - کیسی وہ حق ہونیوالی - اور تونے کیا جانا کیسی وہ حق ہونیوالی - ثمود اور عاد نے اوس سخت صدمہ دینے والی کو جھٹلایا -
تو ثمود تو ہلاک کیے گئے حد سے گزری ہوئی چنگھاڑ سے - اور رہے عاد وہ ہلاک کیے گئے نہایت سخت گرجتی آندھی سے - وہ اونپر قوت
سے لگا دی سات راتیں اور آٹھ دن لگاتار - تو اون لوگوں کو اوس میں دیکھو بچھڑے ہوئے گویا وہ کھجور کے ڈنڈ ہیں گری ہوئی - تو تم اونمیں
کسیکو بچا ہوا دیکھتے ہو - اور فرعون اور اوس سے اگلے اور الٹنے والی بستیاں خطا لائے - تو اونہوں نے اپنے رب کے رسول کا حکم نہ مانا
تو اوس نے اونھیں بڑھی چڑھی گرفت سے پکڑا - بیشک جب پانی نے سر اوٹھایا ہمنے تمہیں کشتی میں سوار کیا - کہ اوسے تمہارے

لیے یادگار کریں اور اوسے محفوظ رکھے وہ کان کہ سنکر محفوظ رکھتا ہو - پھر جب صور پھونک دیا جاوے ایکدم اور زمین اور پہاڑ اوٹھا کر دفعۃً چورا کر دیے جاویں - وہ دن ہے کہ ہو پڑیگی وہ ہونیوالی - اور آسمان پھٹ جائیگا تو اوسدن اوسکا پتلا حال ہوگا - اور فرشتے اوسکے کناروں پر کھڑے ہونگے اور اوسدن تمھارے رب کا عرش اپنے اوپر آٹھ فرشتے اوٹھائینگے - اوسدن تم سب پیش ہوگے کہ تم میں کوئی چھپنے والی جان چھپ نہ سکیگی - تو وہ جو اپنا نامہ اعمال دہنے ہاتھ میں دیا جاویگا کہیگا لو میرے نامہ اعمال پڑھو - مجھے یقین تھا کہ میں اپنے حساب کو پہونچونگا - تو وہ من مانتے چین میں ہے - بلند باغ میں - جسکے خوشے جھکے ہوئے - کھاؤ اور پیو رچتا ہوا صلہ اوسکا جو تمنے گزرے دنوں میں آگے بھیجا - اور وہ جو اپنا نامہ اعمال بائیں ہاتھ میں دیا جاویگا کہیگا ہائے کسی طرح مجھے اپنا نوشتہ نہ دیا جاتا - اور میں نجانتا کہ میرا حساب کیا ہے - ہائے کسیطرح موت ہی قصہ چکا جاتی - میرے کچھ کام نہ آیا میرا مال - میرا سب زور جاتا رہا - اوسے پکڑو پھر اوسے طوق ڈالو - پھر اوسے بھڑکتی آگ میں دھنساؤ - پھر ایسی زنجیر میں جسکا ناپ ستر ہاتھ ہے اوسے پروو - بیشک وہ عظمت والے اللہ پر ایمان نہ لاتا تھا - اور مسکین کو کھانا دینے کی رغبت نہ دیتا - تو آج یہاں اوسکا کوئی دوست نہیں - اور نہ کچھ کھانے کو مگر دوزخیوں کا پیپ - اسے نہ کھائینگے مگر خطاکار - تو مجھے قسم ان چیزوں کی جنہیں تم دیکھتے ہو اور جنہیں تم نہیں دیکھتے - بیشک یہ قرآن ایک کرم والے رسول سے باتیں ہیں - اور وہ کسی شاعر کی بات نہیں تم کم یقین رکھتے ہو - اور نہ کسی کاہن کی بات تم کم دھیان کرتے ہو - اوسنے اوتارا ہے جو سارے جہان کا رب ہے - اور اگر وہ ہمپر ایک بات بھی بناکر کہتے - ضرور ہم اونسے بقوت بدلا لیتے - پھر ہم اونکی رگ دل کاٹ دیتے - پھر تم میں کوئی اونکا بچانیوالا نہ ہوتا - اور بیشک یہ قرآن ڈر والوں کو نصیحت ہے - اور ضرور ہم جانتے ہیں کہ تم میں کچھ جھٹلانے والے ہیں - اور بیشک وہ کافروں پر حسرت ہے - اور بیشک وہ یقینی حق ہے - تو اے محبوب تم اپنے عظمت والے رب کی پاکی بولو -

سورۃ المعارج

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا -

ایک مانگنے والا وہ عذاب مانگتا ہے - جو کافروں پر ہونیوالا ہے اوسکا کوئی ٹالنے والا نہیں - وہ ہوگا اللہ کیطرف سے جو بلندیوں کا مالک ہے - ملئکہ اور جبریل اوسکی بارگاہ کیطرف عروج کرتے ہیں وہ عذاب اوسدن ہوگا جسکی مقدار پچاس ہزار برس ہے - تو تم اچھی طرح صبر کرو - وہ اوسے دور سمجھ رہے ہیں - اور ہم اوسے نزدیک دیکھ رہے ہیں - جسدن آسمان ہوگا جیسی گلی چاندی - اور پہاڑ ایسے ہلکے ہو جائینگے جیسے اون - اور کوئی دوست کسی دوست کی بات نہ پوچھیگا - ہونگے اونھیں

دیکھتے ہوئے مجرم آرزو کریگا کاش اوس روز کے عذاب سے چھٹنے کے بدلے میں دیدے اپنے بیٹے — اور اپنی جورو اور اپنا بھائی — اور اپنا
کنبہ جس میں اوسکی جگہ ہے — اور جتنے زمین میں ہیں سب پھر یہ بدلا دیکر اوسے بچا لے — ہرگز نہیں وہ تو بھڑکتی آگ ہے
کھال اوتار لینے والی — بلا رہی ہے جسنے پیٹھ دی اور منہ پھیرا — اور جوڑ کر سینت رکھا — بیشک آدمی بنایا گیا ہے بڑا بے صبرا لالچی —
جب اوسے برائی پہنچے تو سخت گھبرانیوالا — اور جب بھلائی پہنچے تو روک رکھنے والا — مگر نمازی — جو اپنی نماز کے پابند ہیں — اور وہ
جنکے مال میں ایک معلوم حق ہے — اوس کے لیے جو مانگے اور جو مانگ بھی نہ سکے تو محروم رہے — اور وہ جو انصاف کا دن سچ جانتے ہیں — اور وہ
جو اپنے رب کے عذاب سے ڈر رہے ہیں — بیشک اونکے رب کا عذاب نڈر ہونے کی چیز نہیں — اور وہ جو اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرتے
ہیں — مگر اپنی بیبیوں یا اپنے ہاتھ کے مال کنیزوں سے کہ انپر کچھ ملامت نہیں — تو جو ان دو کے سوا اور چاہے وہی حد سے بڑھنے والے
ہیں — اور وہ جو اپنی امانتوں اور اپنے عہد کی حفاظت کرتے ہیں — اور وہ جو اپنی گواہیوں پر قائم ہیں — اور وہ جو اپنی نماز
کی محافظت کرتے ہیں — یہ ہیں جنکا باغوں میں اعزاز ہوگا — تو ان کافروں کو کیا ہوا تمہاری طرف تیز نگاہ سے دیکھتے ع
ہیں — دہنے اور بائیں گروہ کے گروہ — کیا اون میں ہر شخص یہ طمع کرتا ہے کہ چین کے باغ میں داخل کیا جائے — ہرگز نہیں بیشک
ہمنے انہیں اوس چیز سے بنایا جسے جانتے ہیں — تو مجھے قسم ہے اوسکی جو سب پوربوں سب پچھموں کا مالک ہے کہ ہم ضرور قادر
ہیں — کہ اون سے اچھے بدل دیں اور ہم سے کوئی نکلکر نہیں جا سکتا — تو انہیں چھوڑ دو اونکی بیہودگیوں میں پڑے
اور کھیلتے ہوئے یہانتک کہ اپنے اوس دن سے ملیں جسکا انہیں وعدہ دیا جاتا ہے — جس دن قبروں سے نکلینگے جھپٹتے ہوئے
گویا وہ نشانوں کی طرف لپک رہے ہیں — آنکھیں نیچی کیے ہوئے اونپر ذلت سوار — یہ ہے اوس دن جسکا اونسے وعدہ تھا — ع

سورۂ نوح

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا —

بیشک ہمنے نوح کو اوسکی قوم کی طرف بھیجا کہ اونکو ڈرا اس سے پہلے کہ اونپر دردناک عذاب آئے — اوسنے فرمایا اے میری قوم میں تمہارے لیے
صریح ڈر سنانیوالا ہوں — کہ اللہ کی بندگی کرو اور اوس سے ڈرو اور میرا حکم مانو — وہ تمہارے کچھ گناہ بخشدیگا اور ایک ٹھہرائے وعدہ تک
تمہیں مہلت دیگا — بیشک اللہ کا وعدہ جب آتا ہے ٹالا نہیں جاتا کسی طرح تم جانتے — عرض کی اے میرے رب میں نے اپنی قوم کو رات
دن بلایا — تو میرے بلانے سے اونہیں بھاگنا ہی بڑھا — اور میں نے جتنی بار اونہیں بلایا کہ تو اونکو بخشے اونہوں نے اپنے کانوں میں اونگلیاں

و کر لیتے اور اپنے کپڑے اوڑھ لیے اور ہٹ کی اور بڑا غرور کیا - پھر میں نے انہیں چلا کر بلایا - پھر میں نے ان سے باعلان بھی
کہا اور پوشیدہ چھپا کر بھی کہا - تو میں نے کہا اپنے رب سے معافی مانگو بیشک وہ بڑا معاف فرمانیوالا ہے - تم پر شرآ سمان کا مینہ
بھیجیگا - اور مال اور بیٹوں سے تمہاری مدد کریگا اور تمہارے لیے باغ بنادیگا اور تمہارے لیے نہریں بنائیگا - تمہیں کیا
ہوا اللہ سے عزت حاصل کرنیکی امید نہیں کرتے - حالانکہ اوسنے تمہیں طرح طرح بنایا - کیا تم نہیں دیکھتے اللہ نے کیونکر سات
آسمان بنائے ایک پر ایک - اور ان میں چاند کو روشن کیا اور سورج کو چراغ - اور اللہ نے تمہیں سبزے کی طرح زمین سے
٩ اوگایا - پھر تمہیں اوسی میں لیجائیگا اور دوبارہ نکالیگا - اور اللہ نے تمہارے لیے زمین کو بچھونا بنایا - کہ اوسکے وسیع رستوں میں
ع چلو - نوح نے عرض کی ای میرے رب انہوں نے میری نافرمانی کی اور ایسے کے پیچھے ہولیے جسے اوسکے مال اور اولاد نے نقصان ہی
بڑھایا - اور بہت بڑا داون کھیلے - اور بولے ہرگز نہ چھوڑنا اپنے خداؤں کو اور ہرگز نہ چھوڑنا ود اور نہ سواع اور
یغوث اور [illegible] نسر کو - اور بیشک اونھوں نے بہتوں کو بہکادیا اور تو ظالموں کو زیادہ نہ کر مگر گمراہی - اپنی کیسی خطاؤں
پر ڈبوئے گئے پھر آگ میں داخل کیے گئے تو اونھوں نے اللہ کے مقابل اپنا کوئی مددگار نہ پایا - اور نوح نے عرض کی ای میرے رب
زمین پر کافروں میں سے کوئی بسنے والا نہ چھوڑ - بیشک اگر تو اونھیں رہنے دیگا تو تیرے بندوں کو گمراہ کر دینگے اور اونکے
١٠ اولاد ہوگی تو وہ بھی نہ ہوگی مگر بدکار بڑی ناشکر - ای میرے رب مجھے بخشدے اور میرے ماں باپ کو اور اوسے جو ایمان
ع کے ساتھ میرے گھر میں ہے اور سب مسلمان مردوں اور سب مسلمان عورتوں کو اور کافروں کو نہ بڑھا مگر تباہی

سورۃ الجن

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا -

تم فرماؤ مجھے وحی ہوئی کہ کچھ جنوں نے میرا پڑھنا کان لگاکر سنا تو بولے ہم نے ایک عجیب قرآن سنا - کہ بھلائی کی راہ بتاتا ہے تو
ہم اوس پر ایمان لائے اور ہم ہرگز کسیکو اپنے رب کا شریک نہ کرینگے - اور یہ کہ ہمارے رب کی شان بہت بلند ہے نہ اوسنے عورت
اختیار کی اور نہ بچہ - اور یہ کہ ہم میں کا بیوقوف اللہ پر بڑھکر بات کہتا تھا - اور یہ کہ ہمیں خیال تھا کہ ہرگز جن اور آدمی
اللہ پر جھوٹ نہ باندھینگے - اور یہ کہ آدمیوں میں کے کچھ مرد جنوں کے کچھ مردوں کی پناہ لیتے تھے تو اس سے اور بھی ان کا تکبر بڑھا -
اور یہ کہ انہوں نے گمان کیا جیسا تمہیں گمان ہے کہ اللہ ہرگز کوئی رسول نہ بھیجیگا - اور یہ کہ ہم نے آسمان کو چھوا تو اوسے پایا کر

سخت پہرا اور آگ کی چنگاریوں سے بھر دیا گیا ہی - اور یہ کہ ہم پہلے آسمان میں سننے کیلیے کچھ موقعوں پر بیٹھا کرتے تھے پھر اب
جو کوئی سنے وہ اپنی تاک میں آگ کا لوکا پائے - اور یہ کہ ہمیں نہیں معلوم کہ زمین والوں سے کوئی برائی کا ارادہ فرمایا گیا ہی
یا اونکے رب نے کوئی بھلائی چاہا ہی - اور یہ کہ ہم میں کچھ نیک ہیں اور کچھ دوسری طرح کے ہیں ہم کئی راہیں پھٹے ہوئی ہیں -
اور یہ کہ ہمکو یقین ہوا کہ ہرگز زمین میں اللہ کے قابو سے نہ نکل سکینگے اور نہ بھاگ کر اوسکے قبضہ سے باہر ہوں - اور یہ کہ
ہمنے جب ہدایت سنی اوسپر ایمان لائے تو جو اپنے رب پر ایمان لائے اوسے نہ کسی کمی کا خوف نہ زیادتی کا - اور یہ کہ ہم میں
کچھ مسلمان ہیں اور کچھ ظالم تو جو اسلام لائے اونہوں نے بھلائی سوچی - اور رہے ظالم وہ جہنم کے ایندھن ہوئے - اور یہ
فرماؤ کہ مجھے یہ وحی ہوئی کہ اگر وہ راہ پر سیدھے رہتے تو ضرور ہم اونھیں وافر پانی دیتے کہ اوسپر اونھیں جانچیں اور جو اپنے
رب کی یاد سے منھ پھیرے وہ اوسے چڑھتے عذاب میں ڈالیگا - اور یہ کہ مسجدیں اللہ ہی کی ہیں تو اللہ کے ساتھ کسیکی بندگی
نکرو - اور یہ کہ جب اللہ کا بندہ اوسکی بندگی کرنے کھڑا ہوا تو قریب تھا کہ وہ جن اوسپر ٹھٹھ کے ٹھٹھ ہو جائیں - تم فرماؤ ع ۱۱
میں تو اپنے رب ہی کی بندگی کرتا ہوں اور کسی کو اوسکا شریک نہیں ٹھہراتا - تم فرماؤ میں تمھارے کسی برے بھلے کا مالک
نہیں - تم فرماؤ ہرگز مجھے اللہ سے کوئی نہ بچائیگا اور ہرگز اوسکے سوا کوئی پناہ نہ پاؤنگا - مگر اللہ کے پیام پہنچانا اور اوسکی رسالتیں
اور جو اللہ اور اوسکے رسول کا حکم نہ مانے تو بیشک اونکے لیے جہنم کی آگ ہی جسمیں ہمیشہ ہمیشہ رہیں - یہانتک کہ جب دیکھینگے
جو وعدہ دیا جاتا ہی تو اب جان جائینگے کہ کسکا مددگار کمزور اور کسکی گنتی کم - تم فرماؤ میں نہیں جانتا آیا نزدیک ہی وہ جسکا
تمھیں وعدہ دیا جاتا ہی یا میرا رب اوسے کچھ وقفہ دیگا - غیب کا جاننے والا تو اپنے غیب پر مسلط نہیں کرتا سوا اپنے پسندیدہ پرکسی
رسولوں کے کہ اوسکے آگے پیچھے پہرا مقرر کر دیتا ہی - تاکہ دیکھ لے کہ اونہوں نے اپنے رب کے پیام پہنچا دیے اور جو کچھ اونکے پاس ہے سب اوسکے علم
میں ہی اور اوسنے ہر چیز کی گنتی شمار کر رکھی ہی ۲۸ - ۵۷۶ ع ۱۴

سورۃ المزمل

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا -

اے جھرمٹ مارنے والے - رات میں قیام فرما سوا کچھ رات کے - آدھی رات یا اوس سے کچھ کم کرو - یا اوسپر کچھ بڑھاؤ اور قرآن
خوب ٹھہر ٹھہر کر پڑھو - بیشک عنقریب ہم تمپر ایک بھاری بات ڈالینگے - بیشک رات کا اوٹھنا وہ زیادہ دباؤ ڈالتا ہی اور بات
خوب سیدھی نکلتی ہی - بیشک دنمیں تو تمکو بہت سے کام ہیں - اور اپنے رب کا نام یاد کرو اور سب سے ٹوٹ کر اوسی کے ہو رہو - وہ پورب کا رب

اور پچھم کا رب اوسکے سوا کوئی معبود نہیں تو تم اوسی کو اپنا کارساز بناؤ ۔ اور کافروں کی باتوں پر صبر کرتے رہو اور اونھیں اچھی طرح
چھوڑ دو ۔ اور مجھپر چھوڑ دو ان جھٹلانیوالے مالداروں کو اور اونھیں تھوڑی مہلت دو ۔ بیشک ہمارے پاس بھاری بیڑیاں ہیں
اور جلتی آگ ۔ اور گلے میں پھنستا کھانا اور دردناک عذاب ۔ جس دن تھرتھرائینگے زمین اور پہاڑ اور پہاڑ ہو جاوینگے ریت
کا پھیلا ہوا ڈھیر ۔ بیشک ہم نے تمھاری طرف ایک رسول بھیجے کہ تم پر حاضر ناظر ہیں جیسے ہم نے فرعون کیطرف رسول بھیجے ۔ تو فرعون نے
اوس رسول کا حکم نہ مانا تو ہم نے اوسے سخت گرفت سے پکڑا ۔ پھر کیسے بچوگے اگر کفر کروگے اوس دن سے جو بچوں کو بوڑھا کر دیگا
آسمان اوسکے صدمہ سے پھٹ جائیگا اللہ کا وعدہ ہو کر رہنا ۔ بیشک یہ نصیحت ہے تو جو چاہے اپنے رب کیطرف راہ لے ۔ بیشک
تمھارا رب جانتا ہے کہ تم قیام کرتے ہو کبھی دو تہائی رات کے قریب کبھی آدھی رات کبھی تہائی اور ایک جماعت
تمہارے ساتھ والی اور اللہ رات اور دن کا اندازہ فرماتا ہے اوسے معلوم ہے کہ اے مسلمانو تم سے رات کا شمار نہ ہو سکیگا تو اوسنے اپنی
مہربانی سے تم پر رجوع فرمائی اب قرآن میں سے جتنا تم پر آسان ہو اوتنا پڑھو اوسے معلوم ہے کہ عنقریب کچھ تم میں بیمار ہونگے
اور کچھ زمین میں سفر کرینگے اللہ کا فضل تلاش کرنے اور کچھ اللہ کی راہ میں لڑتے ہونگے تو جتنا قرآن میسر ہو پڑھو اور
نماز قائم رکھو اور زکاۃ دو اور اللہ کو اچھا قرض دو اور اپنے لیے جو بھلائی آگے بھیجوگے اوسے اللہ کے پاس بہتر اور بڑے ثواب کا
پاؤگے اور اللہ سے بخشش مانگو بیشک اللہ بخشنے والا مہربان ہے

سورۃ المدثر

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا ۔

اے بالاپوش اوڑھنے والے ۔ کھڑے ہو جاؤ پھر ڈر سناؤ ۔ اور اپنے رب ہی کی بڑائی بولو ۔ اور اپنے کپڑے پاک رکھو ۔ اور بتوں
سے دور رہو ۔ اور زیادہ لینے کی نیت سے کسی پر احسان نہ کرو ۔ اور اپنے رب کے لیے صبر کیے رہو ۔ پھر جب صور پھونکا جائیگا تو وہ
دن کڑا دن ہے ۔ کافروں پر آسان نہیں ۔ اوسے مجھپر چھوڑ دو جسے میں نے اکیلا پیدا کیا ۔ اور اوسے وسیع مال دیا ۔ اور بیٹے دیے
سامنے حاضر رہتے ۔ اور میں نے اوسکے لیے طرح طرح کی تیاریاں کیں ۔ پھر یہ طمع کرتا ہے کہ میں اور زیادہ دوں ۔ ہرگز نہیں وہ تو میری
آیتوں سے عناد رکھتا ہے ۔ قریب ہے کہ میں اوسے آگ کے پہاڑ صعود پر چڑھاؤں ۔ بیشک وہ سوچا اور دل میں کچھ بات
ٹھہرائی ۔ تو اوس پر لعنت ہو کیسی ٹھہرائی ۔ پھر اوس پر لعنت ہو کیسی ٹھہرائی ۔ پھر نظر اوٹھا کر دیکھا ۔ پھر تیوری چڑھائی
اور منہ بگاڑا ۔ پھر پیٹھ پھیری اور تکبر کیا ۔ پھر بولا یہ تو وہی جادو ہے اگلوں سے سیکھا ۔ یہ نہیں مگر آدمی کا کلام ۔ کوئی دم جاتا ہے کہ

کہ مین اوسے دوزخ مین دھنساتا ہون — اور تمنے کیا جانا دوزخ کیا ہی — نہ چھوڑی نہ لگی رکھی — آدمی کی کھال اوتار لیتی ہی — اوسپر اونیس
داروغہ ہین — اور ہمنے دوزخ کے داروغہ نہ کیے مگر فرشتے اور ہمنے اونکی یہ گنتی نہ رکھی مگر کافرونکی جانچ کو اسلیے کہ کتاب والونکو یقین آئے اور ایمان
والونکا ایمان بڑھی اور کتاب والون اور مسلمانونکو کوئی شک نرہی اور دلونکے روگی اور کافر کہین اس اچنبھے کی بات مین اللہ کا کیا مطلب ہی یونہی
اللہ گمراہ کرتا ہی جسے چاہی اور ہدایت فرماتا ہی جسے چاہی اور تمھارے ربکے لشکرونکو اوسکے سوا کوئی نہین جانتا اور وہ تو نہین مگر آدمی
کیلیے نصیحت — ہان ہان چاند کی قسم — اور رات کی جب پیٹھ پھیرے — اور صبح کی جب اوجالا ڈالے — بیشک دوزخ بہت بڑی چیزون ع ۱۵
مین کی ایک ہی — آدمیونکو ڈراوا — اوسے جو تم مین چاہی کہ آگے آئے یا پیچھے رہی — ہر جان اپنی کرنی مین گروی ہی — مگر دہنی طرف والے —
باغون مین پوچھتے ہین — مجرمونسے — تمھین کیا بات دوزخ مین لیگئی — وہ بولے ہم نماز نہ پڑھتے تھے — اور مسکین کو کھانا نہ دیتے
تھے — اور بیہودہ فکر والونکے ساتھ بیہودہ فکر کرتے تھے — اور انصاف کے دنکو جھٹلاتے رہی یہانتک کہ ہمین موت آئی — تو اونھین سفارشیونکی سفارش کام
نہ دیگی — تو اونھین کیا ہوا نصیحت سے منہ پھیرتے ہین — گویا وہ بھڑکے ہوئے گدھے ہین کہ شیر سے بھاگے ہون — بلکہ
اون مین کا ہر شخص چاہتا ہی کہ کھلے صحیفے اوسکے ہاتھ مین دیدیے جائین — ہرگز نہین بلکہ اونکو آخرت کا ڈر نہین — ہان ہان بیشک
وہ نصیحت ہی — تو جو چاہی اوس سے نصیحت لے — اور وہ کیا نصیحت مانین مگر جب اللہ چاہی وہی ہی ڈرنیکے لائق اور اوسیکی شان
ہی مغفرت فرمانا — ع ۱۷

سورۃ القیمۃ ۵۰

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا —

روز قیامت کی قسم یاد فرماتا ہون — اور اوس جان کی قسم جو اپنے اوپر بہت ملامت کرے — کیا آدمی یہ سمجھتا ہی کہ ہم ہرگز اوسکی ہڈیان جمع نہ فرمائینگے — کیون نہین ہم قادر ہین کہ اوسکی پور پور ٹھیک بنادین — بلکہ آدمی چاہتا ہی کہ اوسکی نگاہ کے سامنے بدی کرے — پوچھتا ہی قیامت کا دن کب ہوگا — پھر جسدن آنکھ چوندھیائیگی — اور چاند گہیگا — اور سورج اور چاند ملا دیے جائینگے — اوسدن آدمی کہیگا کدھر بھاگکر جاون — ہرگز نہین کوئی پناہ نہین — اوسدن تیرے رب ہی کی طرف جاکر ٹھہرنا ہی — اوسدن آدمی کو اوسکا سب اگلا پچھلا جتادیا جائیگا — بلکہ آدمی خود ہی اپنے حال پر پوری نگاہ رکھتا ہی — اور اگر اوسکے پاس جتنے بہانے ہون سب لا ڈالے — جب بھی نہ سنا جائیگا — تم یاد کرنیکی جلدی مین قرآن کے ساتھ اپنی زبان کو حرکت نہ دو — بیشک اوسکا محفوظ کرنا اور پڑھنا ہمارے ذمہ ہی — تو جب ہم اوسے پڑھ چکین اوسوقت اوس پڑھے ہوئے کی اتباع کرو — پھر بیشک اوسکی باریکیونکا
اور پڑھنا

تیری طرف ... ہے — کوئی نہیں بلکہ تم جلدی ملنے والی کو دوست رکھتے ہو — اور آخرت کو چھوڑ بیٹھے ہو —
کتنے منہ اوس دن تر و تازہ ہونگے اپنے رب کی طرف دیکھتے — اور کتنے منہ اوس دن بگڑے ہوئے ہونگے — سمجھتے ہونگے کہ اونکے ساتھ
وہ کیا جاویگا جو توڑ دے کمر — کوئی نہیں جب جان گلے تک پہنچ جاویگی — اور لوگ کہینگے کہ ہے کوئی کہ جھاڑ پھونک کرے اور
وہ سمجھا کہ یہ جدائی کی گھڑی ہے — اور پنڈلی سے پنڈلی لپٹ جاویگی — اوس دن تیرے رب کی طرف ہانکنا ہے
اور نہ سچ جانا اور نہ نماز پڑھی — ولیکن جھٹلایا اور منہ پھیرا — پھر اپنے گھر کو اکڑتا چلا — تیری خرابی آگئی اب
آگئی — پھر تیری خرابی آگئی اب آگئی — کیا آدمی اس گھمنڈ میں ہے کہ آزاد چھوڑ دیا جاویگا — کیا نہ تھا وہ
ایک بوند منی کا کہ گرائی جاوے — پھر خون کی پھٹکی ہوا پھر اوسنے پیدا فرمایا پھر ٹھیک بنایا — پھر اوس سے دو
جوڑ بنائے مرد اور عورت — کیا جسنے یہ کچھ کیا وہ مردے نہ جلا سکیگا —

سورۃ الدھر

[illegible]

بیشک گذرا آدمی پر ایک وقت زمانہ میں کہ نہ تھا وہ کوئی چیز جسکا نام لیا جاوے — بیشک ہمنے آدمی کو پیدا کیا ملی ہوئی منی سے کہ
اوسکو جانچیں پھر اوسے سنتا دیکھتا کر دیا — بیشک ہمنے اوسے راہ بتائی یا حق ماننے والا یا ناشکری کرتا — بیشک
ہمنے کافروں کیلئے تیار کر رکھا ہے زنجیریں اور طوق اور بھڑکتی آگ — بیشک نیک پیوینگے اوس جام سے جسکی
ملونی کافور ہے — وہ کافور ایک چشمہ ہے جس سے اللہ کے خاص بندے پیتے ہیں بہا لیجاتے ہیں اوسے
جدہر چاہیں نالیاں بہا کر ... پوری کرتے ہیں منتیں اور ڈرتے ہیں اوس دن سے جسکی برائی
پھیلی ہوئی ہے — اور کھلاتے ہیں کھانا اوسکی محبت پر مسکین اور یتیم اور اسیر کو — ہم جو تمکو کھلاتے ہیں
تو خاص اللہ کیلئے کھلاتے ہیں تم سے نہ بدلا چاہتے نہ شکر گذاری — بیشک ہم ڈرتے ہیں اپنے رب سے
ایک اداس دن کا جو ترش نہایت سخت ہے — تو بچا لیا اونہیں اللہ نے اوس دن کے شر سے
اور دی اونہیں تازگی اور شادمانی — اور بدلا دیا اونکو صبر پر باغ اور ریشمی کپڑا ... تکیے لگائے

جنت میں تکیوں پر تکیہ لگائے ہونگے نہ اوسمیں دھوپ دیکھینگے نہ ٹھٹر - اور اونکے سایے اونپر جھکے ہونگے اور اونکے
گچھے جھکا کر نیچے کر دئیے گئے ہونگے - اور اونپر چاندی کے برتنوں اور کوزوں کا دور ہوگا جو شیشے کے مثل ہو رہے ہونگے - کیسے شیشے
چاندی کے ساقیوں نے اونکو پورے اندازہ پر رکھا ہوگا - اور اوسمیں وہ جام پلائے جائینگے جسکی ملونی ادرک ہوگی -
وہ ادرک کیا ہے جنت میں ایک چشمہ ہے جسے سلسبیل کہتے ہیں - اور اونکے آس پاس خدمت میں پھرینگے ہمیشہ رہنے والے
لڑکے جب تو اونہیں دیکھے تو اونہیں سمجھے کہ موتی ہیں بکھیرے ہوئے - اور جب تو ادھر نظر اوٹھائے ایک چین دیکھے اور
بڑی سلطنت - اونکے بدن پر ہیں کپڑے سبز کریب کے اور تافتہ دبیز کے - اور اونہیں چاندی کے کنگن پہنائے گئے اور اونھیں
اونکے رب نے ستھری شراب پلائی - اونسے فرمایا جائیگا یہ تمہارا صلہ ہے اور تمہاری محنت ٹھکانے لگی - بیشک 19 ع
ہمنے تمپر قرآن تدریجا اوتارا - تو اپنے رب کے حکم پر صابر رہو اور اونمیں کسی گنہگار یا ناشکری کی بات نہ سنو - اور اپنے رب
کا نام صبح شام یاد کرو - اور کچھ رات میں اوسے سجدہ کرو اور بڑی رات تک اوسکی پاکی بولو - بیشک یہ لوگ پاؤں تلے کی عزیز رکھتے
ہیں اور اپنے پیچھے ایک بھاری دن کو چھوڑ بیٹھے ہیں - ہمنے اونہیں پیدا کیا اور اونکے جوڑ بند مضبوط کئے اور ہم جب چاہیں اون
جیسے اور بدل دیں - بیشک یہ نصیحت ہے تو جو چاہے اپنے رب کیطرف راہ لے - اور تم کیا چاہو مگر یہ کہ اللہ چاہے بیشک وہ علم و حکمت
والا ہے - اپنی رحمت میں لیتا ہے جسے چاہے اور ظالموں کیلئے اوسنے دردناک عذاب طیار کر رکھا ہے ع

سورۃ المرسلت

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا -

قسم اونکی جو بھیجی جاتی ہیں لگاتار - پھر زور سے جھونکا دینے والیاں - پھر ابھار کر اوٹھانے والیاں - پھر حق ناحق کو خوب جدا کرنیوالیاں - پھر
اونکی قسم جو ذکر کا القا کرتی ہیں - حجت تمام کرنے یا ڈرانیکو - بیشک جس بات کا تم وعدہ دئیے جاتے ہو ضرور ہونا ہے - پھر جب تارے
محو کر دئیے جائیں - اور جب آسمان میں رخنے پڑیں - اور جب پہاڑ غبار کر کے اوڑا دئیے جائیں - اور جب رسولوں کا وقت آئے - کسدن
کیلئے ٹھہرائے گئے تھے - روز فیصلہ کیلئے - اور تو کیا جانے وہ روز فیصلہ کیسا ہے - جھٹلانیوالونکی اوسدن خرابی ہے - کیا ہمنے اگلوں کو
ہلاک نہ فرمایا - پھر پچھلونکو اونکے پیچھے پہنچائینگے - مجرموں کے ساتھ ہم ایسا ہی کرتے ہیں - اوسدن جھٹلانیوالونکی خرابی ہے
کیا ہمنے تمہیں ایک بیقدر پانی سے پیدا نفرمایا - پھر اوسے ایک محفوظ جگہ میں رکھا - ایک معلوم اندازہ تک - پھر ہمنے

فرمایا تو ہم کیا ہی اچھے قادر - اوسدن جھٹلانیوالونکی خرابی - کیا ہمنے زمین کو جمع کرنیوالی کیا - تمھارے زندوں اور مردونکی -
[illegible] اونچے اونچے لنگر ڈالے اور ہمنے تمھیں خوب میٹھا پانی پلایا - اوسدن جھٹلانیوالوں کی خرابی - چلو
اوسی طرف جسے جھٹلاتے تھے - چلو اوس دھوئین کے سائے کیطرف جسکی تین شاخیں ہیں نہ سایہ دے نہ لپٹ سے
بچائے - بیشک وہ آگ چنگاریاں اوڑاتی ہی جیسے اونچے محل گویا وہ زرد رنگ کے اونٹ ہیں - اوسدن
جھٹلانیوالونکی خرابی - یہ وہ دن ہی کہ وہ نہ بول سکینگے - اور نہ اونھیں اجازت ملے کہ عذر کریں - اوسدن جھٹلانیوالونکی
خرابی - یہ ہی فیصلہ کا دن ہمنے تمھیں [illegible] اگلوں کو - اب اگر تمھارا کوئی داؤں ہو تو مجھپر چل لو - اوسدن
۲۱ [illegible] بیشک ڈرنیوالے سایوں اور چشموں میں ہیں - اور میووں میں جو جو اونکا جی چاہے - [illegible]
[illegible] ہم نیکوں کا صلہ - [illegible] - اوسدن جھٹلانیوالونکی خرابی ہے - کچھ
۲۲ [illegible] تم مجرم ہو - اوسدن جھٹلانیوالونکی خرابی - اور جب ان سے کہا جائے کہ نماز پڑھو تو نہیں
پڑھتے - اوسدن جھٹلانیوالونکی خرابی - پھر اس کے بعد کونسی بات پر ایمان لاوینگے -

عم یتساءلون

سورۃ النبأ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا -

[illegible] کس چیز کی پوچھ گچھ کر رہے ہیں [illegible] جس میں وہ کئی راہ ہیں [illegible] اب جان جائینگے - پھر [illegible]
[illegible] اور تمھیں جوڑے بنایا - اور تمھاری نیند کو آرام کیا -
[illegible] پوشش کیا - اور دن کو روزگار کیلئے بنایا - [illegible] مضبوط چنائیاں چنائیں - اور اونمیں
تہائی
ایک نہایت چمکتا چراغ رکھا - [illegible] زور کا پانی اوتارا - کہ اوس سے پیدا فرمائیں اناج اور سبزہ - اور
گھنے باغ - بیشک فیصلہ کے دن کا وقت ٹھہرا ہوا ہی - جسدن صور پھونکا جائیگا تو تم چلے آؤگے فوج فوج - اور
آسمان کھولا جائیگا کہ دروازے ہوجائیگا - اور پہاڑ چلائے جائینگے کہ ہوجائینگے جیسے چمکتا ریتا دور سے پانی کا
دھوکا دیتا - بیشک جہنم تاک میں ہے سرکشوں کا ٹھکانا - اوسمیں قرنوں رہینگے - اوسمیں کسی طرح کی ٹھنڈک کا
مزہ نہ پائینگے اور نہ کچھ پینے کو - مگر کھولتا پانی اور دوزخیوں کا جلتا پیپ - جیسے کو تیسا بدلہ [illegible]

۵۸۶ حساب کا خوف نہ تھا۔ اور ہماری آیتیں حد بھر جھٹلائیں۔ اور ہمنے ہر چیز لکھکر شمار کر رکھی ہے۔ اب چکھو کہ ہم تمھیں نہ بڑھائینگے مگر عذاب ہی
بیشک ڈر والونکو کامیابی کی جگہ ہے۔ باغ ہیں اور انگور۔ اور ~~نوجوان عورتیں~~ اوٹھتی جوبن والیاں ایک عمر کی۔ اور چھلکتا جام۔ جسمیں نہ کوئی بیہودہ بات
سنیں نہ جھٹلانا۔ صلہ تمھارے رب کی طرف سے نہایت کافی عطا۔ وہ جو رب ہے آسمانوں کا اور زمین کا اور جو کچھ انکے درمیان ہے رحمٰن
کہ اوس سے بات کرنیکا اختیار نہ رکھینگے۔ جسدن جبریل کھڑا ہوگا اور سب فرشتے پرا باندھے۔ کوئی نہ بول سکیگا مگر جسے رحمٰن
اذن دیا اور اوسنے ٹھیک بات کہی۔ وہ سچا دن ہے اب جو چاہے اپنے رب کیطرف راہ بنالے۔ ہم تمھیں ایک عذاب
سے ڈراتے ہیں کہ نزدیک آپہنچا جسدن آدمی دیکھیگا جو کچھ اوسکے ہاتھوں نے آگے بھیجا۔ اور کافر کہیگا ہائے میں کسیطرح خاک ہو جاتا ع

سورۃ النزعت

الله کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا۔

قسم اونکی کہ سختی سے جان کھینچیں۔ اور نرمی سے بند کھولیں۔ اور آسانی سے پیریں۔ پھر آگے بڑھکر جلد پہنچیں۔ پھر کام کی
تدبیر کریں ہو کہ کافر ضرور عذاب ہوگا۔ جسدن تھرتھرائیگی تھرتھرانے والی۔ اوسکے پیچھے آئیگی پیچھے آنیوالی۔ کتنے دل اوسدن
۵۸۷ دھڑکتے ہونگے۔ آنکھ اوپر نہ اوٹھا سکینگے۔ کافر کہتے ہیں کیا ہم پھر اولٹے پاؤں پلٹینگے۔ کیا جب گلی ہڈیاں ہو جاینگے۔
بولے یہ پلٹنا تو بڑا نقصان ہے۔ تو وہ نہیں مگر ایک جھڑکی۔ جبھی وہ کھلے میدان میں آپڑے ہونگے۔ کیا تمھیں موسیٰ کی خبر آئی۔
جب اوسے اوسکے رب نے پاک جنگل طویٰ میں ندا فرمائی۔ کہ فرعون پاس جا اوسنے سر اوٹھایا۔ اوس سے کہہ کیا تجھے رغبت اسطرف
کہ ستھرا ہو۔ اور تجھے تیرے رب کی طرف راہ بتاؤں کہ تو ڈرے۔ پھر موسیٰ نے اوسے بہت بڑی نشانی دکھائی۔ تو اوسنے
جھٹلایا اور نافرمانی کی۔ پھر پیٹھ دی اپنی کوشش میں لگا۔ تو لوگوں کو جمع کیا پھر پکارا۔ پھر بولا میں تمھارا سب سے اونچا رب
ہوں۔ تو اللہ نے اوسے دنیا اور آخرت دونوں کے عذاب میں پکڑا۔ بیشک اسمیں سیکھ ملتی ہے اوسے جو ڈرے۔ کیا تمھاری سمجھ
کے مطابق تمھارا بنانا مشکل یا آسمان کا۔ اللہ نے اوسے بنایا۔ اوسکی چھت اونچی کی پھر اوسے ٹھیک کیا۔ اور اوسکی رات اندھیری
کی اور اوسکی روشنی چمکائی۔ اور اسکے بعد زمین پھیلائی۔ اوسمیں سے اوسکا پانی اور چارہ نکالا۔ اور پہاڑوں کو جمایا۔ تمھارے
اور تمھارے چوپایوں کے فائدہ کو۔ پھر جب آئیگی وہ عام مصیبت سب سے بڑی۔ اوسدن آدمی یاد کریگا جو کوشش کی تھی۔ اور
جہنم ہر دیکھنے والے پر ظاہر کیجائیگی۔ تو وہ جسنے سرکشی کی۔ اور دنیا کی زندگی کو ترجیح دی۔ تو بیشک جہنم ہی ٹھکانا ہے۔

اور جو اپنے رب کے حضور کھڑے ہونے سے ڈرا اور نفس کو خواہشوں سے روکا۔ تو بیشک جنت ہی ٹھکانا ہے۔ تم سے قیامت کو پوچھتے ہیں
کہ وہ کب کیلئے ٹھہری ہوئی ہے۔ تمہیں اوسکے بیان سے کیا تعلق۔ تمہارے رب ہی تک اوسکی انتہا ہے۔ تم تو فقط اوس سے ڈرانے
والے ہو جو اوس سے ڈرے۔ گویا جس دن وہ اوسے دیکھینگے دنیا میں نہ رہے تھے مگر ایک شام یا اوسکے دن چڑھے۔

رکوع

سورۃ عبس

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا

تیوری چڑھائی اور منہ پھیرا اس پر کہ اوس کے پاس وہ نابینا حاضر ہوا۔ اور تمہیں کیا معلوم شاید وہ ستھرا ہو۔ یا نصیحت لے
تو اوسے نصیحت فائدہ دے۔ وہ جو بے پرواہ بنتا ہے تم اوسکے تو پیچھے پڑتے ہو۔ اور وہ جو تمہارے حضور ملکتا آیا۔ اور وہ
ڈر رہا ہے تو اوسے چھوڑ کر اور طرف مشغول ہوتے ہو۔ یوں نہیں یہ تو سمجھانا ہے۔ تو جو چاہے اسے یاد کرے۔ ~~[illegible]~~ ان
صحیفوں میں کہ عزت والے ہیں۔ بلندی والے پاکی والے۔ ایسوں کے ہاتھ لکھے ہوئے جو کرم والے نکوئی والے
۵۸۹
آدمی مارا جائیو کیا ناشکر ہے۔ اوسے کاہے سے بنایا۔ پانی کی بوند سے اوسے پیدا فرمایا۔ پھر اوسے طرح طرح کے اندازوں
پر رکھا۔ پھر اوسے راستہ آسان کیا۔ پھر اوسے موت دی پھر قبر میں رکھوایا۔ پھر جب چاہا اوسے
باہر نکالا۔ کوئی نہیں اوس نے ابتک پورا نہ کیا جو اوسے حکم ہوا تھا۔ تو آدمی کو چاہیے اپنے کھانوں کو دیکھے۔ کہ ہمنے
اچھی طرح پانی ڈالا پھر زمین کو خوب چیرا تو اوس میں اگایا اناج اور انگور اور چارہ۔ اور زیتون اور کھجور
اور گھنے باغیچے۔ اور میوے اور دوب تمہارے فائدہ کو اور تمہارے چوپایوں کے۔ پھر جب آئیگی وہ کان پھاڑنے
والی چنگھاڑ۔ اوس دن آدمی بھاگیگا اپنے بھائی۔ اور ماں اور باپ۔ اور جورو اور بیٹوں سے۔ اون میں سے ہر ایک کو اوس دن
ایک فکر ہے کہ وہی اوسے بس ہے۔ کتنے منہ اوس دن روشن ہونگے۔ ہنستے خوشیاں مناتے۔ اور کتنے مونہوں پر اوس دن
گرد پڑی ہوگی۔ اون پر سیاہی چڑھ رہی ہے۔ یہ وہی ہیں کافر بدکار۔

اور تمہارا کیا نقصان ہے کہ وہ ستھرا نہ ہو؟

سورۃ التکویر

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا

۵۹۰
جب دھوپ لپیٹی جائے۔ اور جب تارے جھڑ پڑیں۔ اور جب پہاڑ چلائے جائیں۔ اور جب تھلکی اونٹنیاں چھوٹی
پھریں۔ اور جب وحشی جانور جمع کیے جائیں۔ اور جب سمندر سلگائے جائیں۔ اور جب جانوں کے جوڑ بنیں۔ اور

جب زندہ دبائی ہوئی سے پوچھا جائے۔ کس خطا پر ماری گئی۔ اور جب نامۂ اعمال کھولے جائیں۔ اور جب آسمان جگہ سے کھینچ لیا جائے۔ اور جب جہنم بھڑکایا جائے۔ اور جب جنت پاس لائی جائے۔ ہر جان کو معلوم ہو جائیگا جو حاضر لائی۔ تو قسم ہے ان کی جو الٹے پھریں سیدھے چلیں تھم رہیں۔ اور رات کی جب پیٹھ دے۔ اور صبح کی جب دم لے۔ بیشک یہ عزت والے رسول کا پڑھا ہے۔ جو قوت والا ہے مالک عرش کے حضور عزت والا۔ وہاں اس کا حکم مانا جاتا ہے امانت دار ہے۔ اور تمہارے صاحب مجنون نہیں۔ اور بیشک انہوں نے اسے روشن کنارہ پر دیکھا۔ اور یہ نبی غیب بتانے میں بخیل نہیں۔ اور قرآن مردود شیطان کا کلام پڑھا ہوا نہیں۔ پھر کدھر جاتے ہو۔ وہ تو نصیحت ہی ہے سارے جہان کیلئے۔ اس کیلئے جو تم میں سیدھا ہونا چاہے۔ اور تم کیا چاہو مگر یہ کہ چاہے اللہ جو رب سارے جہان کا رب۔ ع

سورۃ الانفطار ۵۹۱

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا۔

جب آسمان پھٹ پڑے۔ اور جب تارے جھڑ پڑیں۔ اور جب سمندر بہا دیئے جائیں۔ اور جب قبریں کریدی جائیں۔ ہر جان جان لے گی جو اس نے آگے بھیجا اور جو پیچھے۔ اے آدمی تجھے کس چیز نے فریب دیا اپنے کرم والے رب سے۔ جس نے تجھے پیدا کیا پھر ٹھیک بنایا پھر ہموار فرمایا۔ جس صورت میں چاہا تجھے ترکیب دیا۔ کوئی نہیں بلکہ تم انصاف ہونے کو جھٹلاتے ہو۔ اور بیشک تم پر کچھ نگہبان ہیں۔ معزز لکھنے والے۔ کہ جانتے ہیں جو کچھ تم کرو۔ بیشک نیکوکار ضرور چین میں ہیں۔ اور بیشک بدکار ضرور دوزخ میں ہیں۔ انصاف کے دن اس میں جائیں گے۔ اور اس سے کہیں چھپ نہ سکیں گے۔ اور تو کیا جانے کیسا انصاف کا دن۔ پھر تو کیا جانے کیسا انصاف کا دن۔ جس دن کوئی جان کسی جان کا کچھ اختیار نہ رکھے گی اور سارا حکم اس دن اللہ کا ہے۔ ع

سورۃ التطفیف

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا۔ ۵۹۲

کم تولنے والوں کی خرابی ہے۔ وہ کہ جب اوروں سے ماپ لیں پورا لیں۔ اور جب انہیں ماپ یا تول کر دیں کم کر دیں۔ کیا ان لوگوں کو گمان نہیں کہ انہیں اٹھنا ہے۔ ایک عظمت والے دن کیلئے۔ جس دن سب لوگ رب العالمین کے حضور کھڑے ہوں گے۔ بیشک کافروں کی لکھت سب سے نیچی جگہ سجین میں ہے۔ اور تو کیا جانے سجین کیسی ہے۔ وہ لکھت ایک مہر کیا نوشتہ ہے۔ اس دن جھٹلانے والوں کی

ڈنڈی مارتے ہیں جو انصاف کے دن کو جھٹلاتے ہیں۔ اور اوسے نہ جھٹلائیگا مگر سرکش گنہگار۔ جب اوس پر ہماری آیتیں پڑھی
جاتی ہیں کہے اگلوں کی کہانیاں ہیں۔ کوئی نہیں بلکہ اونکے دلوں پر زنگ چڑھا دیا ہے اونکی کمائی نے۔ ہاں ہاں بیشک وہ
اوس دن اپنے رب کے دیدار سے محروم ہیں۔ پھر بیشک اونھیں جہنم میں داخل ہونا۔ پھر کہا جائیگا یہ ہے وہ جسے تم جھٹلاتے تھے۔
ہاں ہاں بیشک نیکوں کی لکھت سب سے اونچے محل علیین میں ہے۔ اور تو کیا جانے علیین کیسی ہے۔ وہ لکھت ایک مہر کیا
نوشتہ ہے کہ مقرب جسکی زیارت کرتے ہیں۔ بیشک نکوکار ضرور چین میں ہیں۔ تختوں پر دیکھتے ہیں۔ تو اونکے
چہرہ میں چین کی تازگی پہچانے۔ نتھری شراب پلائے جائینگے جو مہر کی ہوئی رکھی ہے اوسکی مہر مشک پر ہے اور اسی پر چاہیے
کہ للچائیں للچانیوالے۔ اور اوسکی ملونی تسنیم سے ہے۔ وہ چشمہ جس سے مقربان بارگاہ پیتے ہیں۔ بیشک مجرم لوگ ۵۹۳
ایمانوالوں سے ہنسا کرتے تھے۔ اور جب وہ اونپر گزرتے تو یہ آپس میں اونکے آنکھوں سے اشارے کرتے۔ اور
جب اپنے گھر پلٹتے خوشیاں کرتے پلٹتے۔ اور جب مسلمانوں کو دیکھتے کہتے بیشک یہ لوگ بہکے ہوئے ہیں۔ اور یہ کچھ اون پر نگہبان
بنا کر نہ بھیجے گئے۔ تو آج ایمانوالے کافروں سے ہنستے ہیں۔ تختوں پر بیٹھے دیکھتے ہیں۔ کیوں کچھ بدلا ملا کافروں کو
اپنے کیے کا۔

سورۃ الانشقاق

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا۔

جب آسمان شق ہو۔ اور اپنے رب کا حکم سنے اور اوسے سزاوار ہی یہ ہے۔ اور جب زمین دراز کی جائے۔ اور جو کچھ اوس میں ہے ڈالدے
اور خالی ہو جائے۔ اور اپنے رب کا حکم سنے اور اوسے سزاوار ہی یہ ہے۔ اے آدمی بیشک تجھے ~~[illegible]~~ اپنے رب کی طرف ضرور دوڑنا
ہے پھر اوس سے ملنا۔ تو وہ جو اپنا نامہ اعمال دہنے ہاتھ میں دیا جائے۔ اوس سے عنقریب سہل حساب لیا جائیگا۔ اور اپنے گھر والوں کی طرف
شاد شاد پلٹیگا۔ اور وہ جسکا نامہ اعمال اوسکی پیٹھ کے پیچھے دیا جائے۔ ۵۹۴ وہ عنقریب موت مانگیگا۔ اور بھڑکتی آگ میں جائیگا۔
بیشک وہ اپنے گھر میں خوش تھا۔ وہ سمجھا کہ اوسے پھرنا نہیں۔ ہاں کیوں نہیں بیشک اوسکا رب اوسے دیکھ رہا ہے۔
تو مجھے قسم ہے شام کے اوجالے کی۔ اور رات کی اور جو چیزیں اوس میں جمع ہو جاتی ہیں۔ اور چاند کی جب پورا ہو۔
ضرور تم منزل بمنزل چڑھوگے۔ تو کیا ہوا اونہیں ایمان نہیں لاتے۔ اور جب قرآن پڑھا جائے سجدہ نہیں کرتے۔ بلکہ کافر
جھٹلا رہے ہیں۔ اور اللہ خوب جانتا ہے جو اپنے جی میں رکھتے ہیں۔ تو تم اونھیں دردناک عذاب کی بشارت دو۔ مگر جو

ایمان لائے اور اچھے کام کیے اونکے لیے وہ ثواب ہی جو کبھی ختم نہوگا ع ۹

سورۃ البروج

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا۔

قسم آسمان کی جسمیں برج ہیں۔ اور اوس دن کی جسکا وعدہ ہی۔ اور اوس دن کی جو گواہ ہی اور اوس دن کی جسمیں حاضر ہوتے ہیں۔ کھائی والوں پر لعنت ہو۔ وہ اوس بھڑکتی آگ والے۔ جب وہ اوسکے کنارون پر بیٹھے تھے۔ اور وہ خود گواہ ہین جو کچھ مسلمانوں کے ساتھ کرتے تھے۔ اور اونھین مسلمانون کا یہی برا لگا یہی نہ کہ وہ ایمان لائے اللہ عزت والے سب خوبیوں سراہے پر۔ کہ اوسی کے لیے آسمانوں اور زمین کی سلطنت ہی اور اللہ ہر چیز پر گواہ ہی۔ ۹۵ ع بیشک جنھون نے ایذا دی مسلمان مردون اور مسلمان عورتون کو پھر توبہ نہ کی اونکے لیے جہنم کا عذاب ہی اور اونکے لیے آگ کا عذاب۔ بیشک جو ایمان لائے اور اچھے کام کیے اونکے لیے باغ ہیں جنکے نیچے نہرین رواں یہی بڑی کامیابی ہی۔ بیشک تیرے رب کی گرفت بہت سخت ہی۔ بیشک وہی پہلے کرے اور پھر کرے۔ اور وہی ہی بخشنے والا اپنے نیک بندون پر پیارا۔ عزت والے عرش کا مالک۔ ہمیشہ جو چاہے کر لینے والا۔ کیا تمھارے پاس لشکرون کی بات آئی۔ وہ لشکر فرعون اور ثمود۔ بلکہ کافر جھٹلانے ہی میں ہیں۔ اور اللہ اونکے پیچھے سے اونھین گھیرے ہوئے ہی۔ بلکہ وہ کمال شرف والا قرآن ہی۔ لوح محفوظ میں۔ ع ۱۰

سورۃ الطارق

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا۔

آسمان کی قسم اور رات کو آنیوالے کی۔ اور کچھ تمنے جانا وہ رات کو آنیوالا کیا ہی۔ خوب چمکتا تارا۔ کوئی جان نہیں جسپر نگہبان نہو۔ تو چاہیے کہ آدمی غور کرے کہ کس چیز سے بنایا گیا۔ جست کرتے پانی سے۔ جو نکلتا ہی پیٹھ اور سینوں کے بیچ سے۔ بیشک اللہ اوسکے واپس کرنے پر قادر ہی۔ جس دن چھپی باتونکی جانچ ہوگی۔ تو آدمی کے پاس نہ کچھ زور ہوگا نہ کوئی مددگار۔ آسمان کی قسم جس سے مینہ اترتا ہی۔ اور زمین کی جو اوس سے کھلتی ہی۔ بیشک قرآن ضرور فیصلہ کی بات ہی۔ اور کوئی ہنسی کی بات نہیں۔ بیشک کافر اپنا سا داؤن چلتے ہیں۔ اور مین اپنی خفیہ تدبیر فرماتا ہون۔ تو تم کافرون کو ڈھیل دو اونھین کچھ تھوڑی مہلت دو۔ ع ۱۱

سورۃ الاعلیٰ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا۔

اپنے رب کے نام کی پاکی بولو جو سب سے بلند ہی۔ جسنے بنا کر ٹھیک کیا۔ اور جسنے اندازہ پر رکھکر راہ دی۔ اور جسنے چارہ نکالا۔ پھر

اوس نے خشک سیاہ کر دیا - اب ہم تمھیں پڑھائینگے کہ تم نہ بھولوگے - مگر جو اللہ چاہے بیشک وہ جانتا ہے ہر کھلے اور چھپے کو
اور ہم تمھارے لیے آسانی کا سامان کر دینگے - تو تم نصیحت فرماؤ اگر نصیحت کام دے - عنقریب نصیحت مانیگا جو ڈرتا ہے -
اور اوس سے وہ بڑا بدبخت دور رہیگا - جو سب سے بڑی آگ میں جائیگا - پھر نہ اوس میں مرے اور نہ جیے - بیشک مراد کو
پہنچا جو ستھرا ہوا - اور اپنے رب کا نام لیکر نماز پڑھی - بلکہ تم جیتی دنیا کو ترجیح دیتے ہو - اور آخرت بہتر اور باقی رہنے
۱۲ ع والی - بیشک یہ اگلے صحیفوں میں ہے - ابراہیم اور موسیٰ کے صحیفوں میں -

۵۹

سورۃ الغاشیہ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا -

بیشک تمھارے پاس اوس مصیبت کی خبر آئی جو چھا جائیگی - کتنے ہی منہ اوس دن ذلیل ہونگے - کام کریں مشقت
جھیلیں - جائیں بھڑکتی آگ میں - نہایت جلتے چشمہ کا پانی پلائے جائیں - اونکے لیے کچھ کھانا نہیں مگر آگ کے کانٹے
کہ نہ فربہی لائیں اور نہ بھوک میں کام دیں - کتنے ہی منہ اوس دن چین میں ہیں - اپنی کوشش پر راضی - بلند باغ میں -
کہ اوس میں کوئی بیہودہ بات نہ سنینگے - اوس میں رواں چشمہ ہے - اوس میں بلند تخت ہیں - اور چنے ہوئے کوزے - اور
برابر برابر بچھے ہوئے قالین - اور پھیلی ہوئی چاندنیاں - تو کیا اونٹ کو نہیں دیکھتے کیسا بنایا گیا - اور آسمان کو
کیسا اونچا کیا گیا - اور پہاڑوں کو کیسے قائم کیے گئے - اور زمین کو کیسے بچھائی گئی - تو تم نصیحت سناؤ تم تو یہی نصیحت
۱۴ سنانے والے ہو - تم کچھ اون پر کڑوڑا نہیں - ہاں جو منہ پھیرے اور کفر کرے - تو اوسے اللہ بڑا عذاب دیگا - بیشک
ہماری ہی طرف اونکا پھرنا ہے - پھر بیشک ہماری ہی طرف اونکا حساب ہے -

سورۃ الفجر

بشروع

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان رحم والا -

اوس صبح کی قسم - اور دس راتوں کی - اور جفت اور طاق کی - اور رات کی جب چل دے - کیوں اس میں عقلمند کیلیے قسم ہوئی -
کیا تم نے نہ دیکھا تمھارے رب نے عاد کے ساتھ کیسا کیا - وہ ارم حد سے زیادہ طول والے - کہ اون جیسا شہروں میں پیدا نہ ہوا -
اور ثمود جنہوں نے وادی میں پتھر کی چٹانیں کاٹیں - اور فرعون کہ چومیخا کرتا - جنہوں نے شہروں میں سرکشی کی - پھر اون میں بہت
فساد پھیلایا - تو اون پر تمھارے رب نے عذاب کا کوڑا بقوت مارا - بیشک تمھارے رب کی نظر سے کچھ غائب نہیں - تو جب اوسے
اوسکا رب آزمائے اور نعمت دے تو کہتا ہے میرے رب نے مجھے عزت دی - اور اگر آزمائے اور اوسکا رزق اوس پر تنگ کرے

تو کہتا ہے میرے رب نے مجھے خوار کیا ۔ یوں نہیں بلکہ تم یتیم کی عزت نہیں کرتے ۔ اور آپس میں ایک دوسرے کو مسکین کو کھلانے کی رغبت
نہیں دیتے ۔ اور میراث کا مال ہپ ہپ کھاتے ہو ۔ اور مال کی نہایت محبت رکھتے ہو ۔ ہاں ہاں جب زمین ٹکرا کر
۵۹۹
پاش پاش کردی جائیگی ۔ اور تمھارے رب کا حکم آئے اور فرشتے قطار قطار آئے ۔ اور اوس دن جہنم لائی جائے ۔ اوس دن آدمی
سوچیگا ۔ اب اوسے سوچنے کا وقت کہاں ۔ کہیگا ۔ تو اوس دن اوس کا سا عذاب کوئی نہیں کرتا ۔ اور اوس کا سا باندھنا
کوئی نہیں باندھتا ۔ اے اطمینان والی جان اپنے رب کی طرف واپس ہو یوں کہ تو اوس سے راضی اور وہ تجھ سے راضی ۔
پھر میرے خاص بندوں میں داخل ہو اور میری جنت میں آ

ہائے کسی طرح میں نے جیتے جی نیکی آگے بھیجی ہوتی ۔ صح

سورۃ البلد

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا ۔

مجھے اس شہر کی قسم ۔ کہ اے محبوب تم اس شہر میں تشریف فرما ہو ۔ اور تمھارے باپ ابراہیم کی قسم اور اوسکی اولاد کی کہ تم ہو ۔ بیشک
ہم نے آدمی کو مشقت میں رہتا پیدا کیا ۔ کیا آدمی یہ سمجھتا ہے کہ ہرگز اوس پر کوئی قدرت نہیں پائیگا ۔ کہتا ہے میں نے ڈھیروں مال
فنا کر دیا ۔ کیا آدمی یہ سمجھتا ہے کہ اوسے کسی نے نہ دیکھا ۔ کیا ہم نے اوسکی دو آنکھیں نہ بنائیں اور زبان اور دو ہونٹ ۔ اور
اوسے دو ابھری چیزوں کی راہ بتائی ۔ پھر بے تامل گھاٹی میں نہ کودا ۔ اور تو نے کیا جانا وہ گھاٹی کیا ہے ۔ کسی بندے کی گردن
چھوڑانا ۔ یا بھوک کے دن کھانا دینا ۔ رشتہ دار یتیم کو ۔ یا خاک نشین مسکین کو ۔ پھر ہو اون سے جو ایمان لائے اور
۶۰۰
آپس میں صبر کی اور آپس میں مہربانی کی وصیت کی ۔ یہ داہنی طرف والے ہیں ۔ اور جنھوں نے ہماری آیتوں
سے کفر کیا وہ بائیں طرف والے ۔ اون پر آگ ہے کہ اوس میں ڈال کر اوپر سے بند کردی گئی

سورۃ الشمس

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا ۔

سورج اور اوس کی روشنی کی قسم ۔ اور چاند کی جب اوسکے پیچھے آئے ۔ اور دن کی جب اوسے چمکائے ۔ اور رات کی جب
اوسے چھپائے ۔ اور آسمان اور اوسکے بنانیوالے کی قسم ۔ اور زمین اور اوسکے پھیلانیوالے کی قسم ۔ اور جان کی اور اوسکی
جسنے اوسے ٹھیک بنایا ۔ پھر اوسکی بدکاری اور اوسکی پرہیزگاری دل میں ڈالی ۔ بیشک مراد کو پہنچا جسنے اوسے ستھرا کیا
اور نقصان پایا

ثمود نے اپنی سرکشی سے جھٹلایا - جب کہ اوسکا سب سے بدبخت اوٹھ کھڑا ہوا - تو اون سے اللہ کے رسول نے فرمایا - اللہ کی ناقہ
اور اوسکی پینے کی باری سے بچو - تو اونھوں نے اوسے جھٹلایا پھر ناقہ کی کوچیں کاٹ دیں - تو اون پر اونکے رب نے اونکے گناہ کے
سبب تباہی ڈال کر وہ بستی برابر کر دی - اور اوسکے پیچھا کرنے کا اوسے خوف نہیں

سورۃ الیل

۶۰۱ رات کی قسم جب چھا جائے - اور دن کی جب چمکے - اور اوس کی جس نے نر و مادہ بنائے - بیشک تمھاری کوشش مختلف ہے -
تو وہ جس نے دیا اور پرہیزگاری کی - اور سب سے اچھی کو سچ مانا - تو بہت جلد ہم اوسے آسانی مہیا کر دینگے - اور
وہ جس نے بخل کیا اور بے پرواہ بنا - اور سب سے اچھی کو جھٹلایا - تو بہت جلد ہم اوسے دشواری مہیا کر دینگے -
اور اوسکا مال اوسکے کام نہ آئیگا جب ہلاکت میں پڑیگا - بیشک ہدایت فرمانا ہمارے ذمہ ہے - اور
بیشک آخرت و دنیا دونوں کے ہمیں مالک ہیں - تو میں تمھیں ڈراتا ہوں اوس آگ سے جو بھڑک رہی ہے - نہ جائیگا اوس میں
مگر بڑا بدبخت - جس نے جھٹلایا اور منہ پھیرا - اور بہت جلد اوس سے دور رکھا جائیگا جو سب سے بڑا پرہیزگار -
جو اپنا مال دیتا ہے کہ ستھرا ہو - ~~اور کسی کا~~ اور کسی کا اوس پر کچھ احسان نہیں جسکا بدلہ دیا جائے - صرف اپنے رب کی رضا
چاہتا جو سب سے بلند ہے - اور بیشک قریب ہے کہ وہ راضی ہوگا -

سورۃ الضحیٰ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا -

چاشت کی قسم اور رات کی جب پردہ ڈالے - کہ تمھیں تمھارے رب نے نہ چھوڑا اور نہ مکروہ جانا - اور بیشک
آخرت تمھارے لیے پہلی سے بہتر ہے - اور بیشک قریب ہے کہ تمھارا رب تمھیں اتنا دیگا کہ تم راضی ہو جاؤ -
کیا اوس نے تمھیں یتیم نہ پایا پھر جگہ دی - ~~اور تمھیں حاجتمند~~ اور تمھیں اپنی محبت میں
۶۰۲ خود رفتہ پایا تو اپنی طرف راہ دی - اور تمھیں حاجتمند پایا پھر غنی کر دیا - تو یتیم پر دباؤ نہ ڈالو - اور منگتا
کو نہ جھڑکو - اور اپنے رب کی نعمت کا خوب چرچا کرو -

سورۃ الانشراح

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا -

کیا ہم نے تمھارے لیے تمھارا سینہ کشادہ نہ کیا - اور تم پر سے تمھارا وہ بوجھ اوتار لیا - جس نے تمھاری پیٹھ توڑی تھی

اور ہم نے تمہارا ذکر بلند کر دیا۔ تو بیشک دشواری کے ساتھ آسانی ہے۔ بیشک دشواری کے ساتھ آسانی ہے۔
تو جب تم فارغ ہو دعا میں محنت کرو۔ اور اپنے رب ہی کی طرف رغبت کرو۔

سورۃ التین

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا۔

انجیر کی قسم۔ اور زیتون۔ اور طور سینا۔ اور اس امان والے شہر کی۔ بیشک ہم نے آدمی کو اچھی صورت پر بنایا۔ پھر اوسکو ہر نیچی سے نیچی سی حالت کی طرف پھیر دیا۔ مگر جو ایمان لائے اور اچھے کام کئے کہ اونکے لئے بے حد ثواب ہے۔ تو اب کیا چیز تجھے انصاف کے جھٹلانے پر باعث ہے۔ کیا اللہ سب حاکموں سے بڑھ کر حاکم نہیں۔

٦٠٣

سورۃ العلق

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا۔

پڑھو اپنے رب کے نام سے جس نے پیدا کیا۔ آدمی کو خون کی پھٹک سے بنایا۔ پڑھو اور تمہارا رب ہی سب سے بڑا کریم۔ جس نے قلم سے لکھنا سکھایا۔ آدمی کو سکھایا جو نہ جانتا تھا۔ ہاں ہاں بیشک آدمی سرکشی کرتا ہے۔ اس پر کہ اپنے آپ کو غنی سمجھ لیا۔ بیشک تمہارے رب ہی کی طرف پھرنا ہے۔ بھلا دیکھو تو جو منع کرتا ہے۔ بندہ کو جب وہ نماز پڑھے۔ بھلا دیکھو تو اگر وہ ہدایت پر ہوتا۔ یا پرہیزگاری بتاتا تو کیا خوب تھا۔ بھلا دیکھو تو اگر جھٹلایا اور منہ پھیرا تو کیا حال ہوگا۔ کیا نہ جانا کہ اللہ دیکھ رہا ہے۔ ہاں ہاں اگر باز نہ آیا۔ تو ہم ضرور پیشانی کے بال پکڑ کر کھینچیں گے کیسی پیشانی جھوٹی خطاکار۔ اب پکارے اپنی مجلس کو۔ ابھی ہم سپاہیوں کو بلاتے ہیں۔ ہاں ہاں اوسکی نہ سنو۔ اور سجدہ کرو اور ہم سے قریب ہو جاؤ۔

٦٠٤

سورۃ القدر

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا۔

بیشک ہم نے اوسے شب قدر میں اوتارا۔ اور تم نے کیا جانا کیا شب قدر۔ شب قدر ہزار مہینوں سے بہتر۔ اوس میں فرشتے اور جبریل اوترتے ہیں اپنے رب کے حکم سے ہر کام کیلئے۔ وہ سلامتی ہے صبح چمکتے تک۔

سورۃ البینۃ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا۔

کتابی کافر اور مشرک اپنا دین چھوڑنے کو نہ تھے جب تک اونکے پاس روشن دلیل نہ آئے۔ وہ کون وہ اللہ کا رسول کہ پاک صحیفے پڑھتا ہے اون میں سیدھی باتیں لکھی ہیں۔ اور پھوٹ نہ پڑی کتاب والوں میں مگر اسکے بعد کہ وہ روشن دلیل اونکے پاس تشریف لائے۔ اور اون لوگوں کو تو یہی حکم ہوا کہ اللہ کی بندگی کریں نرے اوسی پر عقیدہ لاتے ایک طرف کے ہو کر اور نماز قائم کریں اور زکوٰۃ دیں اور یہ سیدھا دین ہے

بیشک جو کافر ہیں [illegible] سب جہنم کی آگ میں ہیں ہمیشہ اسمیں رہینگے وہی تمام مخلوق میں بدتر ہیں - بیشک جو ایمان لائے اور [illegible] تمام مخلوق میں بہتر ہیں - اونکا صلہ اونکے رب کے پاس ہیشگی کے باغ ہیں جنکے نیچے نہریں بہتی اونمیں ہمیشہ ہمیشہ رہینگے اللہ اون سے راضی اور وہ اوس سے راضی یہ اوسکے لیے ہی جو اپنے رب سے ڈرا ع

٦٠٥

سورۃ الزلزال

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان [illegible]

جب زمین تھرتھرا دیجائے جیسا اسکا تھرتھرانا ٹھہرا ہی - اور جو زمین اپنے بوجھ باہر پھینک دے - اور آدمی کہے اسے کیا ہوا - اوسدن وہ اپنی خبریں بتائیگی - اسلیے کہ تمہارے رب نے اوسے حکم بھیجا - اوسدن لوگ [illegible] راہ ہوکر پھرینگے تاکہ اپنا کیا [illegible] دکھائے جائیں - تو جو ایک ذرہ بھر بھلائی کرے اوسے دیکھیگا - اور جو ایک ذرہ بھر برائی کرے اوسے دیکھیگا -

سورۃ العدیت

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا -

قسم اونکی جو دوڑتے ہیں سینے سے آواز نکلتی ہوئی - پھر پتھروں سے آگ نکالتے ہیں سم مارکر - پھر صبح ہوتے تاراج کرتے ہیں - پھر اوسوقت غبار اوڑاتے ہیں - پھر دشمن کے بیچ لشکر میں جاتے ہیں - بیشک آدمی اپنے رب کا بڑا ناشکر ہے - اور بیشک وہ اسپر خود گواہ ہی - اور بیشک وہ مال کی چاہت میں ضرور کرا ہی - تو کیا نہیں جانتا جب اوٹھائے جائینگے جو قبروں میں ہیں - اور کھول دیا جائیگا جو سینوں میں ہی - بیشک اونکے رب کو اوسدن اونکی سب خبر ہی ع

٦٠٦

سورۃ القارعۃ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا -

دل دہلانے والی - کیا وہ دل دہلانے والی - اور تونے کیا جانا کیا ہی دل دہلانے والی - جسدن آدمی ہونگے جیسے پھیلے پتنگے - اور پہاڑ ہونگے جیسے دھنکی اون - تو جسکی تولیں بھاری ہوئیں - وہ تو من مانتے عیش میں ہیں - اور جسکی تولیں ہلکی پڑیں وہ نیچا دکھانیوالی گود میں ہی - اور تو نے کیا جانا کیا ہی نیچا دکھانیوالی - ایک آگ شعلے مارتی

سورۃ التکاثر

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا -

تمہیں غافل رکھا مال کی زیادہ طلبی نے - یہانتک کہ تمنے قبروں کا منھ دیکھا - ہاں ہاں جلد جان جاؤگے - پھر ہاں ہاں جلد جان جاؤگے - ہاں ہاں اگر یقین کا جاننا جانتے تو مال کی محبت نہ رکھتے - بیشک ضرور جہنم کو دیکھوگے - پھر بیشک ضرور اوسے یقینی دیکھنا دیکھوگے

پھر بیشک ضرور اوس دن تم سے نعمتوں سے پرسش ہوگی

سورۃ العصر

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا۔

اس زمانہ محبوب کی قسم۔ بیشک آدمی ضرور نقصان میں ہے۔ مگر جو ایمان لائے اور اچھے کام کیے اور ایک دوسرے کو حق کی تاکید کی اور ایک دوسرے کو صبر کی وصیت

سورۃ الھمزۃ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا۔

خرابی ہے اوس کے لیے جو لوگوں کے منہ پر عیب کرے پیٹھ پیچھے بدی کرے جس نے مال جوڑا اور گن گن کر رکھا۔ کیا یہ سمجھتا ہے کہ اوس کا مال اوسے دنیا میں ہمیشہ رکھیگا۔ ہرگز نہیں ضرور وہ روندنے والی میں پھینکا جائیگا اور تو نے کیا جانا کیا روندنے والی۔ اللہ کی آگ کہ بھڑک رہی ہے۔ وہ جو دلوں پر چڑھ جائیگی۔ بیشک وہ اون پر بند کر دی جائیگی۔ لمبے لمبے ستونوں میں۔

سورۃ الفیل

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا۔

ای محبوب کیا تم نے نہ دیکھا تمہارے رب نے اون ہاتھی والوں کا کیا حال کیا۔ کیا اون کے داؤں تباہی میں نہ ڈالا۔ اور اون پر پرندوں کی ٹکڑیاں بھیجیں۔ کہ اونھیں کنکر کے پتھروں سے مارتے۔ تو اونھیں کر ڈالا جیسے کھائی کھیتی کی پتی

سورۃ القریش

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا۔

اس لیے کہ قریش کو میل دلایا۔ اون کے جاڑے اور گرمی دونوں کے کوچ میں میل دلایا تو اونھیں چاہیے اس گھر کے رب کی بندگی کریں جس نے اونھیں بھوک میں کھانا دیا اور اونھیں ایک بڑے خوف سے امان بخشا

سورۃ الماعون

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا۔

بھلا دیکھو تو جو دین کو جھٹلاتا ہے۔ پھر وہ ہے جو یتیم کو دھکے دیتا ہے اور مسکین کو کھانا دینے کی رغبت نہیں دیتا تو اون نمازیوں کی خرابی ہے جو اپنی نماز سے بھولے بیٹھے ہیں۔ وہ جو دکھاوا کرتے ہیں۔ اور برتنے کی چیز مانگے نہیں دیتے۔

سورۃ الکوثر

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا۔

ای محبوب بیشک ہم نے تمھیں بیشمار خوبیاں عطا فرمائیں۔ تو تم اپنے رب کے لیے نماز پڑھو اور قربانی کرو۔ بیشک جو تمہارا دشمن ہے وہی

سورۃ الکفرون

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا ۔

تم فرماؤ اے کافرو ۔ نہ میں پوجتا ہوں جو تم پوجتے ہو ۔ اور نہ تم پوجتے ہو جو میں پوجتا ہوں ۔ اور نہ میں پوجوں گا جو تم نے پوجا ۔

اور نہ تم پوجو گے جو میں پوجتا ہوں ۔ تمہیں تمہارا دین ۔ اور مجھے [illegible]

سورۃ النصر

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا ۔

جب اللہ کی مدد [illegible] آئے ۔ اور لوگوں کو تم دیکھو کہ اللہ کے دین میں فوج فوج داخل ہوتے ہیں ۔ تو اپنے رب کی ثنا کرتے ہوئے

اوسکی پاکی بولو اور اوس سے بخشش چاہو بیشک وہ بہت توبہ قبول کرنے والا ہے ۔

سورۃ اللہب

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا ۔

تباہ ہو جائیں [illegible] کے دونوں ہاتھ اور وہ تباہ ہو ہی گیا ۔ اوسے کچھ کام نہ آیا اوسکا مال اور نہ جو کمایا ۔ اب دھنستا ہے لپٹ مارتی

[illegible] لکڑیوں کا گٹھا سر پر اوٹھاتی ۔ اوسکے گلے میں کھجور کی چھال کا رسا ۔

سورۃ الاخلاص

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا ۔

۹۰۵ تم فرماؤ وہ اللہ [illegible] اللہ بے نیاز ہے ۔ نہ اوسکی کوئی اولاد ۔ اور نہ وہ کسی سے پیدا ہوا ۔ اور نہ اوسکے جوڑ کا کوئی ۔

سورۃ الفلق

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا ۔

تم فرماؤ [illegible] پناہ لیتا ہوں جو صبح کا پیدا کرنے والا ہے ۔ اوسکی سب مخلوق کے شر سے ۔ اور اندھیری ڈالنے والے کے شر سے

[illegible] اور اون عورتوں کے شر سے جو گرہوں میں پھونکتی ہیں ۔ اور حسد والے کے شر سے جب وہ مجھ سے جلے ۔

سورۃ الناس

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا ۔

تم کہو میں اوسکی پناہ میں آیا جو سب لوگوں کا رب ۔ سب لوگوں کا بادشاہ ۔ سب لوگوں کا خدا ۔ اوسکے شر سے جو دل میں برے خطرے ڈالے

اور دبک رہے ۔ وہ جو لوگوں کے دلوں میں وسوسے ڈالتے ہیں ۔ جن اور آدمی ۔ ۵

رکوع ۲۹